ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.82 , Monday 29 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۸۳)، بروز پیر، ۲۹ ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۶ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ کے فلسطینی خاندانوں کی جانب سے اسرائیلی فوج سے تعاون مسترد کرنے کا خیر مقدمہ

غزہ: فلسطینی مزاحمتی فورسز نے غزہ شہر کے خاندانوں اور قبائل کے اس پاک، تاریخی اور قومی موقف کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا ہے جس میں انہوں نے قابض صہیونی دشمن کی شرمناک پیشکشوں کو ٹھکرا دیا اور اپنے بچوں اور گھرانوں کو اُن غدار اور خائن ٹھکانے داروں کے حوالے کرنے سے انکار کیا جنہیں قابض دشمن اپنے مفادات کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ فلسطینی تنظیموں نے اتوار کو اپنے بیان میں کہا کہ خاندانوں اور قبائل کا قابض صہیونی دشمن کی ہر قسم کی لالچ اور دراندازی کو ٹھکرانا فلسطینی اندرونی محاذ کے لیے ایک نئی چھینا جھپٹی ثابت ہوئی ہے اور یہ ایک ایسا شاندار موقف ہے جو فلسطینی تاریخ کے روشن صفحوں میں سنہری قلم سے درج ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ خاندانوں اور قبائل کے یہ اصیل فیصلے فلسطینی معاشرے کے لیے ایک مضبوط حفاظتی بیریئر ہیں اور یہ ایسے صخرے ہیں جن پر قابض دشمن کی تمام سازشیں اور اس کے سکیورٹی ادارے جو ہمارا قومی و معاشرتی تانے بانے بکھیرنا چاہتے ہیں، ہر بار چکنا چور ہو کر ٹوٹ جائیں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہمارے شریف خاندان اور قبائل ہمیشہ سے اور آج بھی کسی بھی ناجائز، خیانت آمیز منحرف راستے کے خلاف مضبوط قلعہ رہے ہیں جو ہماری روایات، اقدار اور اخلاقیات کے خلاف ہوں جب کہ یہ راستے قابض صہیونی دشمن کے جرائم کا ساتھ دیتے ہیں۔ فصائل نے اعلانِ تلقین کیا کہ جو کوئی بھی قابض صہیونی دشمن یا اس کے خفیہ یا کھلے حمایتی غدار گروہوں کے ہاتھوں بہکا دیا گیا ہے وہ فوراً اپنے لوگوں کی گود میں واپس آجائے، دروازہ توبہ کے لیے ابھی بھی کھلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے قبائل اور خاندان فوراً اپنی برات کا اعلان کریں اور ہر اُس شخص کو پس پشت پھینک دیں جس نے شیطانِ صہیونیت کو بیچ دیا، جس نے دین، وطن اور قوم کو فروخت کیا۔

غزہ میں نسل کشی کا 723واں روز، بمباری، قحط اور اجتماعی قتل عام جاری

قابض اسرائیلی فوجیوں کے تازہ حملے میں 21 فلسطینی شہید

اب تک 65,926 شہداء اور 167,783 زخمی، 9 ہزار سے زائد لاپتہ، قحط نے سیکڑوں جانیں نگل لیں

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ اتوار کے روز 723ویں دن بھی جاری ہے۔ وحشیانہ فضائی اور زمینی بمباری، بھوکے اور بے گھر شہریوں کے قتل، امریکہ کی کھلی سیاسی و عسکری پشت پناہی اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی نے ظلم کی یہ داستان مزید طول دے دیا ہے۔

نامہ نگاروں کے مطابق قابض فوج نے درجنوں حملے کیے اور کئی نئی مجرمانہ کارروائیاں کیں۔ بے گھری اور قحط کی اذیت میں مبتلا دو ملین سے زائد فلسطینیوں کی مشکلات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر شہر غزہ کو خالی کرانے اور مکمل تباہ کرنے کے لیے حملوں میں شدت لائی گئی ہے۔

تازہ ترین صورتحال

طبی ذرائع نے تصدیق کی کہ اتوار کی صبح سے اب تک غزہ بھر میں اسرائیلی بمباری سے 21 شہری شہید ہوئے۔ خان یونس میں چار شہری شہید ہوئے، جن میں ایک شخص امداد کے منتظر شہریوں پر حملے میں جاں بحق ہوا، دو پہلے کی بمباری میں زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گئے اور ایک بزرگ بھوک اور غذائی قلت کے باعث شہید ہوا۔ العودہ ہسپتال نے بتایا کہ صلاح الدین روڈ پر امدادی سامان کے لیے جمع شہریوں پر حملے کے نتیجے میں ایک بزرگ شہید لایا گیا۔ اسرائیلی ڈرون نے دیر البلح کے مشرقی علاقے میں لکڑیاں اکٹھا کرنے والوں پر بم گرائے۔ النصیرات میں العودہ ہسپتال نے بتایا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں میں 28 شہداء اور 136 زخمی لائے گئے، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ یہ سب النصیرات کی منڈی میں قابض فوج کی وحشیانہ بمباری اور امداد لینے کے لیے جمع شہریوں پر حملوں کا نتیجہ ہیں۔ آج صبح اسرائیلی اپاچی ہیلی کاپٹر نے مشرقی غزہ پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی بھاری توپخانے نے بھی گولہ باری شروع کی۔ قابض فوج نے غزہ شہر کے کئی رہائشی محلوں کو دھماکوں سے تباہ کیا۔ النصیرات کیمپ میں دو گھروں پر بمباری سے 10 شہری شہید ہوئے۔ شمالی خان یونس اور وسطی غزہ کے البریج کیمپ پر بھی بمباری کی گئی۔ خانیونس کے جنوبی علاقے بطن السمین میں آج صبح فضائی حملہ کیا گیا۔

نسل کشی اور تباہی کی وسعت

وزارت صحت کے مطابق اب تک غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی نے 926,65 شہداء اور 783,167 زخمی چھوڑے ہیں۔ 9 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں اور قحط نے سیکڑوں جانیں نگل لی ہیں۔ دو ملین سے زائد فلسطینی جبری بے گھری اور تباہی کے عالم میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ قابض فوج نے معصوم بچوں کو خاص ہدف بنایا۔ اب تک 20 ہزار سے زائد بچے شہید ہو چکے ہیں۔ 500,12 عورتیں بھی شہید ہوئیں جن میں قریب 9 ہزار مائیں شامل ہیں۔ ایک ہزار سے زائد شیر خوار بچے بھی شہید ہوئے جن میں سے 450 ایسے تھے جو جنگ کے دوران پیدا ہوئے اور بعد میں بھوک اور بمباری سے جاں بحق ہوئے۔

18 مارچ 2025ء کو جنگ بندی توڑنے کے بعد سے 060,13 فلسطینی شہید اور 742,55 زخمی ہوئے۔ 27 مئی 2025ء کو قابض اسرائیل نے امدادی مراکز کو قتل گاہوں میں بدل دیا، جس کے بعد سے 560,2 شہری شہید اور 703,18 زخمی ہوئے۔ اس دوران 45 شہری لاپتہ ہوئے۔

قابض اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر نام نہاد "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے ذریعے بھوک اور موت کو ہتھیار بنایا تاکہ فلسطینیوں کو جھکنے پر مجبور کیا جاسکے۔ بھوک اور غذائی قلت سے اب تک 442 فلسطینی شہید ہوئے جن میں 147 بچے شامل ہیں۔ قابض اسرائیل نے اب تک 670,1 طبی کارکنان، 139 دفاعی عملے، 248 صحافی، 173 بلدیاتی ملازمین، 780 پولیس اہلکار اور 860 کھلاڑیوں کو شہید کیا۔ 15 ہزار سے زائد اجتماعی قتل عام کے واقعات ریکارڈ کیے گئے جن میں 700,2 خاندان مکمل طور پر مٹا دیے گئے۔ 88 فیصد سے زائد عمارتیں ملیامیٹ کر دی گئیں۔ مالی نقصان 62 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے۔ قابض فوج نے 77 فیصد علاقے پر قبضہ جما رکھا ہے۔ 163 سکول، یونیورسٹیاں اور تعلیمی ادارے مکمل طور پر اور 369 جزوی طور پر تباہ ہوئے۔ 833 مساجد مکمل اور 167 جزوی طور پر مسمار کر دی گئیں۔ 19 قبرستان بھی تباہ کیے گئے۔

غزہ میں ایندھن کی سپلائی روکنے سے انسانی تباہی میں اضافہ ہوگیا ہے: شہری دفاع

غزہ: فلسطینی محکمہ شہری دفاع نے آج اتوار کو اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام جان بوجھ کر غزہ شہر میں ریسکیو اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور آلات کے لیے ضروری ایندھن کی فراہمی روک رہے ہیں جس سے نہ صرف انسانی خدمت کے عمل میں رکاوٹ ڈالی جارہی ہے بلکہ مقامی آبادی پر شدید دباؤ بھی بڑھایا جا رہا ہے۔ محکمہ شہری دفاع کے ڈائریکٹر برائے انسانی امداد و بین الاقوامی تعلقات محمد المغیر نے ایک بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی یہ پالیسی محض انسانی خدمت معطل کرنے اور غزہ کے عوام کی مشکلات بڑھانے کی سازش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خاص طور پر شمالی غزہ میں ایندھن نہ ملنے کے باعث ریسکیو اور فائر بریگیڈ کی سروس شدید متاثر ہو رہی ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ پابندی جاری رہی تو دفاع مدنی کی خدمات سخت حد تک سکڑ جائیں گی جس سے انسانی جانوں کے ضیاع میں اضافہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ جو ایندھن ہمارے پاس موجود ہے وہ بمشکل ایک ہفتے کے لیے محدود سرگرمیوں کے قابل ہے۔

محمد المغیر نے عالمی اداروں اور تمام متعلقہ حلقوں سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ انسانی اداروں کو فوری طور پر ایندھن فراہم کیا جا سکے اور ہزاروں شہریوں کی زندگیاں بچائی جا سکیں۔

غزہ میں جاری نسل کشی کے آغاز سے ہی قابض اسرائیلی فوج انسانی خدمت کے اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ دفاع مدنی کے مراکز، گاڑیاں اور عملہ بار بار حملوں کی زد میں آئے ہیں، اور ایندھن کی فراہمی بھی مستقل روکی جا رہی ہے تاکہ ریسکیو ٹیمیں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے زخمیوں اور لاشوں کو نکالنے کے قابل نہ رہیں۔

اس سفاکانہ پالیسی نے انسانی بحران کو اور بھی سنگین بنا دیا ہے کیونکہ امدادی ٹیمیں ان جگہوں تک بروقت نہیں پہنچ پاتیں جہاں قابض اسرائیل بمباری کر کے درجنوں شہریوں کو شہید اور زخمی کر رہا ہے۔

یاد رہے کہ دفاع مدنی کئی ماہ سے ایندھن کی مسلسل کمی کی شکایت کر رہا ہے۔ 20 اگست کو محکمے نے اعلان کیا تھا کہ اسے اپنے ماہانہ ضرورت کا صرف دسواں حصہ ایندھن ملا ہے۔ بحران اس وقت مزید شدت اختیار کر گیا جب 2 مارچ کو قابض اسرائیل نے تمام سرحدی گذرگاہوں کو بند کر کے انسانی امداد اور ایندھن کو روک دیا اور صرف محدود مقدار میں ایندھن کو بین الاقوامی اداروں کے ذریعے داخل ہونے دیا گیا جو بنیادی ضرورت کو بھی پورا نہیں کرتا۔ امریکی سرپرستی میں قابض اسرائیل 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں اجتماعی قتل عام کر رہا ہے جس میں نہ صرف قتل و غارت بلکہ بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی بھی شامل ہے اور یہ سب عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے جاری ہے۔

ہندوستان نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ایشیا کپ کا خطاب اپنے نام کرلیا

دبئی (یو این آئی) کلدیپ یادو (چار وکٹ)، ورون چکرورتی، اکشر پٹیل اور جسپریت بمراہ (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد تلک ورما (ناٹ آؤٹ 69) اور شیوم دوبے (33) کی بہترین اننگز کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو ایشیا کپ کے فائنل میچ میں پاکستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر ایشیا کپ کا خطاب جیت لیا۔ 147 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ہندوستان کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 20 رنز پر اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ ابھیشیک شرما (5)، سوریہ کمار یادو (1)، اور شبھمن گل 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایسی نازک صورتحال میں تلک ورما اور سنجو سیمسن کی جوڑی نے اننگ کو سنبھالا اور چوتھے وکٹ کے لیے 57 رنز جوڑے۔ 13ویں اوور میں ابرار احمد نے سنجو سیمسن کو صاحبزادہ فرحان کے ہاتھوں کیچ کروا کر شراکت توڑ دی۔ سیمسن نے 21 گیندوں میں دو چوکے اور ایک چھکا لگا کر 24 رنز بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے شیوم دوبے تلک ورما کے ساتھ مل کر تیزی سے رنز بنائے۔ فہیم اشرف نے 19ویں اوور میں شیوم دوبے کو آؤٹ کیا۔ دوبے نے 22 گیندوں میں دو چوکے اور دو چھکے لگا کر 33 رنز بنائے۔ ہندوستان نے 19.4 اوور میں پانچ وکٹ پر 150 رن بنا کر ایشیا کپ پانچ وکٹ سے جیت لیا۔ رنکو سنگھ نے ہندوستان کے لیے وننگ باؤنڈری لگائی۔ تلک ورما نے 53 گیندوں پر چار چھکے اور تین چوکے لگا کر (ناٹ آؤٹ 69) رنوں کی میچ وننگ اننگ کھیلی۔ پاکستان کی جانب سے فہیم اشرف کو تین وکٹ ملے۔ شاہین شاہ آفریدی اور ابرار احمد نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج یہاں ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری پاکستان کو صاحبزادہ فرحان اور فخر زمان نے ٹھوس آغاز فراہم کیا۔ دونوں بلے بازوں نے پہلے وکٹ کے لیے 84 رنز جوڑے۔ ایک موقع پر، ایسا لگ رہا تھا کہ پاکستان ایک بڑا اسکور کھڑا کرے گا۔ ورون چکرورتی نے 10ویں اوور میں صاحبزادہ فرحان کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ فرحان نے 38 گیندوں میں پانچ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 57 رنز بنائے۔ اس کے بعد کلدیپ یادو نے 13ویں اوور میں صائم ایوب (14) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ محمد حارث (0) کو اکشر پٹیل نے آؤٹ کیا۔ پاکستان کا چوتھا وکٹ 15ویں اوور میں فخر زمان کی شکل میں گرا۔ انہیں ورون چکرورتی نے کلدیپ یادو کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ فخر زمان نے 35 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 46 رنز بنائے۔ اس کے بعد پاکستان کے مڈل آرڈر اور ٹیلنڈرز ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے یکے بعد دیگرے پویلین لوٹنے لگے۔ 20ویں اوور کی پہلی گیند پر، بمراہ نے محمد نواز (6) کو رنکو سنگھ کے ہاتھوں کیچ کراتے ہوئے پاکستان کی اننگ 146 کے اسکور پر ختم کر دی۔ آٹھ پاکستانی بلے باز ڈبل فیگر تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ہندوستان کے لیے کلدیپ یادو نے چار اوور میں 30 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ اکشر پٹیل، ورون چکرورتی اور جسپریت بمراہ نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

قابض اسرائیلی کنیسٹ نے فلسطینی اسیران کو سزائے موت دینے کے قانون کی منظوری دے دی

غزہ: قابض اسرائیلی کنیسٹ کی نام نہاد قومی سلامتی کمیٹی نے ایک انتہائی خطرناک مسودہ قانون کی ابتدائی منظوری دے دی ہے جس کے تحت فلسطینی اسیران کو سزائے موت دینے کی شق شامل ہے۔ یہ فیصلہ اسیران اور لاپتہ افراد کے امور کے اسرائیلی کوآرڈی نیٹر گال ہیرش سمیت متعدد پیشہ ور اداروں کی مخالفت کے باوجود کیا گیا۔

قومی سلامتی کی اس پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس ایسے وقت منعقد ہوا جب قابض اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو نے اس بحث کی مخالفت کی تھی اور گال ہیرش نے بھی زور دیا تھا کہ اس مسئلے کو صرف کچن کابینہ میں اٹھایا جائے مگر اس کے باوجود کمیٹی نے مسودہ زیر بحث لایا۔

اس خطرناک قانون کے حق میں چار اراکین نے ووٹ دیا جبکہ صرف ایک رکن نے مخالفت کی۔ حالانکہ کمیٹی کے قانونی مشیر نے واضح طور پر کہا تھا کہ کنیسٹ کی تعطیلات کے دوران ووٹنگ نہیں کی جا سکتی۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس اقدام کو غیر قانونی قرار دیا۔ کمیٹی کے قانونی شعبے نے بھی انتباہ کیا کہ اسیران کو سزائے موت دینے کا قانون باطل ہے اور یہ کہ کمیٹی اور کنیسٹ دونوں کی قانونی مشیران اس پر متفق ہیں کہ تعطیلات کے دوران رائے شماری نہیں ہوسکتی اور نہ ہی سلامتی و پیشہ ور اداروں کی رائے لیے بغیر فیصلہ ممکن ہے لیکن یہ تمام شرائط نظر انداز کر دی گئیں۔

کمیٹی کے سربراہ تسفی کا فوگل (عوتسما یہودیت) نے اعتراف کیا کہ کنیسٹ کی قانونی مشیر نے اسے ووٹنگ نہ کرنے کا کہا تھا لیکن اس نے جواب دیا کہ آج پہلے سے زیادہ اس بات پر قائل ہوں کہ ووٹنگ کرنی ہے۔

یہ مسودہ قانون دراصل کنیسٹ رکن سون ہار میلیخ (عوتسما یہودیت) نے پیش کیا جس کی حمایت میں فوگل، تصفی سوکوت (صہیونیت مذہبیہ) اور عودید فوریر (یسرئیل بیتینو) نے ووٹ دیا جبکہ صرف غلعاد کریو (ڈیموکریٹک پارٹی) نے مخالفت کی۔ قابض اسرائیل کے انتہاپسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے اجلاس میں کہا کہ وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے قریبی حلقوں نے مجھ سے بحث مؤخر کرنے کو کہا لیکن میں نے دوٹوک انکار کیا۔ یہ قانون وقت کی ضرورت ہے تاکہ سخت ترین خوف پیدا ہو اور فلسطینی اسیران کو سزائے موت دی جا سکے۔

بن گویر نے مزید کہا کہ اب بالکل اسی لمحے مزاحمتی جماعتوں کو سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی مغوی اسرائیلی کو معمولی نقصان پہنچا تو فلسطینی اسیران کو سزائے موت سنائی جائے گی۔

اس موقع پر غال ہیرش نے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے بلاوجہ یہ درخواست نہیں کی تھی کہ یہ اجلاس نہ بلایا جائے۔ میں تمہاری پوزیشن سے مکمل طور پر اختلاف کرتا ہوں کیونکہ ہمارے پاس مغویوں کو واپس لانے کے لیے فوجی اور سیاسی نظام پہلے سے موجود ہے۔ یہ بحث ہمیں نقصان پہنچاتی ہے۔ اس پر بن گویر نے گستاخانہ انداز میں جواب دیا کہ تم تمام مغویوں کے خاندانوں کے نمائندہ نہیں بلکہ صرف وزیراعظم کا مؤقف پیش کر رہے ہو۔ غزہ میں موجود ایک قابض اسرائیلی قیدی کی بیوی نے بھی سماجی پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ مغوی قیدیوں نے ہمیں صاف بتایا ہے کہ اسیران کو سزائے موت دینے پر شور شرابہ قید کی سختیوں اور تشدد میں اضافہ کرتا ہے۔ نیتن یاھو بھی یہ جانتے ہیں، غال ہیرش بھی جانتے ہیں، بن گویر بھی جانتے ہیں لیکن بن گویر نے محض ٹی وی پر نمودار ہونے کے لیے یہ سب کیا۔ کسی بھی مہذب ملک میں وزیراعظم کو آج صبح ہی اسے برطرف کر دینا چاہیے تھا۔

کمیٹی کے سربراہ فوگل نے آخر میں کہا کہ میں نے سب کی باتیں سنیں لیکن انہیں قبول نہیں کیا۔ ان اطلاعات اور انتباہات سے اب پیٹ بھر گیا ہے۔ ہمیں اپنی صہیونی سوچ سے نکل کر نئی شجاعت دکھانا ہوگی تاکہ قابض اسرائیل کے عوام کو مزید سکیورٹی فراہم کی جا سکے۔ ان اقدامات اور دباؤ سے مغویوں کی رہائی تیز تر ہوگی۔

امریکہ: شمالی کیرولائنا میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک، 8 زخمی

نیویارک (یو این آئی) امریکی ریاست شمالی کیرولائنا کے شہر ساؤتھ پورٹ کے ایک واٹر فرنٹ بار میں ہفتہ کی رات کشتی پر سوار ایک شوٹر کی فائرنگ سے کم از کم تین افراد ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ بندوق بردار نے 9:30 بجے کے قریب ہفتہ کو ہجوم پر فائرنگ کی۔ ساؤتھ پورٹ یاٹ بیسن میں شہر کے پبلک انفارمیشن آفیسر چیان لینگھم نے کہا کہ ایک شخص سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اتوار کو ایک پریس کانفرنس کے دوران ساؤتھ پورٹ پولیس چیف ٹوڈ کورنگ نے کہا کہ اس وقت کمیونٹی کو کوئی فوری خطرہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ شوٹر کا مقصد کیا ہوسکتا ہے۔ قبل ازیں سوشل میڈیا پر ایک بیان میں ساؤتھ پورٹ حکام نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مذکورہ علاقے سے گریز کریں اور اپنے گھروں میں رہیں جب کہ تحقیقات جاری ہیں۔

ایران پر اقوام متحدہ کی چھ پابندیاں دوبارہ عائد

واشنگٹن (یو این آئی) ایران پر اقوام متحدہ کی چھ پابندیاں ایک دہائی کے بعد اتوار کی آدھی رات سے دوبارہ لگائی جائیں گی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "اقوام متحدہ کی چھ قراردادوں کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے، جو ایران کی جوہری افزودگی کو محدود کرتی ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے 2015 کے جوہری معاہدے کے 'اسنیپ بیک میکنزم' کو دوبارہ فعال کر دیا ہے، جس میں ایران پر اپنے جوہری پروگرام کو مسلسل توسیع دینے اور تعاون نہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ان پابندیوں میں ہتھیاروں کی پابندی، اثاثے منجمد، سفری پابندی، جوہری، میزائل اور بینکنگ پابندیاں وغیرہ شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جون میں اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد ایران نے اپنے جوہری مقامات کے معائنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ایران اور امریکہ، روس، چین، برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے درمیان 2015 کا جوہری معاہدہ ہوا تھا، جس کے تحت ایران نے مغربی پابندیوں کے خاتمے کے بدلے اپنے جوہری پروگرام کو روکنے پر اتفاق کیا تھا۔

کانگو میں ایبولا کی وباء سے 42 اموات

اقوام متحدہ کی طرف سے عالمی سطح پر چوکسی کی اپیل

کنشاسا (یو این آئی) سنٹرل ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) کے صوبہ کاسائی میں ایبولا کی وباء پھیلنے سے 64 مریضوں میں سے 42 کی موت ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی ہے، جبکہ اقوام متحدہ (یو این) نے "عالمی سطح پر انسدادی اقدامات" کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی میڈیا نے صوبائی وزیر مواصلات اور میڈیا، بازین پیمبے کے حوالے سے بتایا کہ 26 ستمبر تک درج ہونے والے 64 معاملوں میں سے 42 اموات کی اطلاع ملی، جن میں سے 31 تصدیق شدہ کیسز میں شامل ہیں۔ وباء پھیلنے کا اعلان کانگو کی حکومت نے 4 ستمبر کو کیا تھا، جو کہ کانگو میں یہ وائرس پہلی بار 1976 میں دریافت ہونے کے بعد یہ ایبولا کی 16ویں وباء ہے۔ یونیسیف نے کہا کہ صوبہ کاسائی ملک کے سب سے نازک علاقوں میں سے ایک ہے، جہاں صحت کے کمزور نظام، صاف پانی تک محدود رسائی، ادویات کی قلت، اور ناقص صفائی کے مسائل کا سامنا ہے۔ کانگو میں یونیسیف کے نمائندے جان ایگبر نے بدھ کے روز جاری کردہ ایک بیان میں کہا تھا کہ "اس طرح کی وباء ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ عالمی سطح پر تیاری کتنی اہم ہے، ساتھ ہی فوری ردعمل بھی درکار ہے۔" ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی حالیہ رپورٹ کے مطابق، متاثرین کی عمر 0 سے 65 سال تک ہوتی ہیں، جن میں نو سال اور اس سے کم عمر کے بچے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ کانگو کی وزارت صحت کی جانب سے بدھ کے روز جاری کردہ دوسری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2,103 افراد کو ویکسین لگائی گئی ہے۔ یونیسیف کے مطابق، ویکسین کی تقریباً 45,000 اضافی خوراکیں کاسائی صوبہ کے لیے بھیجی گئی ہیں۔

ٹرمپ نے پورٹ لینڈ میں فوجی دستوں کی تعیناتی کا حکم دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتہ کے روز کہا کہ وہ "گھریلو دہشت گردوں" سے نمٹنے کے لئے ریاست اوریگن کے شہر پورٹ لینڈ میں فوج تعینات کریں گے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "میں وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کو ہدایت دے رہا ہوں کہ وہ جنگ سے تباہ شدہ پورٹ لینڈ اور ہمارے کسی بھی آئی سی ای (امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ) مرکز کو تحریک انٹیفا اور دیگر گھریلو دہشت گردوں کے حملے سے بچانے کے لیے تمام ضروری دستے فراہم کریں۔" پورٹ لینڈ کے میئر کیتھ ولسن نے ستمبر کے اوائل میں ایک بیان میں کہا تھا کہ ملک بھر کے دیگر میئر کی طرح انہوں نے بھی "وفاقی مداخلت" کی درخواست نہیں کی تھی اور نہ ہی اس کی ضرورت ہے۔ ہفتہ کے روز ولسن نے کہا کہ پورٹ لینڈ اور کسی بھی دوسرے امریکی شہر میں "فوجی دستوں کی درکار تعداد صفر ہے" جبکہ ٹرمپ نے شہر میں "تمام ضروری فوجی دستے" بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ ٹرمپ نے اس سے قبل لاس اینجلس اور واشنگٹن ڈی سی میں فوجی دستوں کو تعینات کیا تھا جس کے خلاف احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے۔

پاکستان میں فوجی آپریشن میں 17 دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ میں سلامتی دستوں کے آپریشن کے دوران 17 دہشت گرد مارے گئے۔ پاکستانی فوج کی میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے ہفتہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ سلامتی دستوں کے ذریعہ یہ آپریشن صوبے کے ضلع لکی مروت میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ دہشت گردوں کے ٹھکانے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کو ختم کرنے کے لیے علاقے میں سینیٹائزیشن آپریشن کیا جا رہا ہے۔ فوج نے کہا کہ پاکستان کے سلامتی دستے ملک سے دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پابند عہد ہیں۔

کیمرون میں صدارتی انتخابات کے لیے انتخابی مہم کا آغاز

یاؤنڈے (یو این آئی) کیمرون میں ہفتہ کے روز صدارتی انتخابات کی مہم کا باضابطہ طور پر آغاز ہوا، جہاں ایک خاتون سمیت 12 امیدوار ملک کے اعلیٰ ترین عہدے کے لیے انتخابی میدان میں ہیں۔ یہ انتخابی مہم دو ہفتے تک جاری رہے گی، جس کا اختتام 12 اکتوبر کو ہونے والے صدارتی انتخابات کی ووٹنگ کے ساتھ ہوگا۔ کیمروں کے موجودہ صدر اور حکمران کیمرون پیپلز ڈیموکریٹک موومنٹ کے لیڈر مسٹر پال بیا پھر سے سات سالہ مینڈیٹ جیت کر اپنے 43 سالہ اقتدار کی توسیع کے لیے کوشاں ہیں۔ ان کے دیگر حریفوں میں عیسی شیروما اور بیلو باوبا میگری اور سابق وزراء شامل ہیں۔ حزب اختلاف کے سرکردہ سوشل ڈیموکریٹک فرنٹ کے امیدوار جوشوا اوسیہ نے انگریزی بولنے والی آبادی والے شمال مغربی علاقے کے اہم قصبے بامینڈا سے اپنی مہم کا آغاز کیا، جو 2017 سے مسلح علیحدگی پسند تنازعے کی زد میں ہے۔ علیحدگی پسند جنگجوؤں نے شمال مغربی اور جنوب مغرب کے جنگ زدہ علاقوں میں انتخابات میں خلل ڈالنے کے لیے ایک ماہ کا لاک ڈاؤن نافذ کر دیا ہے، جہاں وہ ایک آزاد ملک بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔

سکریٹری جنرل نے اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان فوجی کشیدگی کی مذمت کی

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گیتریس نے یمن میں اسرائیل اور حوثی گروپ کے درمیان جاری فوجی کشیدگی کی مذمت کی ہے۔ مسٹر گیتریس کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے ہفتہ کے روز ایک بیان میں یہ بات بتائی۔ مسٹر دوجارک نے بیان میں کہا کہ سکریٹری جنرل نے خطے کی کشیدگی میں اضافے کے خطرے پر گہری تشویش ظاہر کی ہے اور تمام فریقوں سے انتہائی تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر گیتریس نے تمام فریقوں کو اپنی ذمہ داریاں یاد دلاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بین الاقوامی قانون کے مطابق ہر وقت شہریوں کا احترام اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حوثی گروپ نے بدھ کے روز اسرائیلی شہر ایلات پر ڈرون حملہ کیا جس میں مبینہ طور پر 20 افراد زخمی ہوئے اور جمعرات کے روز اسرائیل نے یمنی دارالحکومت صنعاء پر فضائی حملہ کیا جس میں مبینہ طور پر بچوں سمیت کم از کم نو افراد ہلاک اور 150 سے زائد زخمی ہوئے۔

شمالی کیرولینا میں فائرنگ سے تین افراد ہلاک، آٹھ دیگر زخمی

نیویارک (یو این آئی/ اسپوتنک) شمالی کیرولینا کے جنوبی بندرگاہی شہر میں ہونے والی اجتماعی فائرنگ میں تین افراد ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ این بی سی سے وابستہ نشریاتی ادارے ڈبلیو ای سی ٹی نے ایک مقامی اہلکار کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ ہفتے کی شام بندرگاہ میں نامعلوم مسلح شخص کی فائرنگ سے تین افراد ہلاک ہوگئے۔ مقامی اہلکار نے بتایا کہ آٹھ زخمیوں کی حالت ابھی نامعلوم ہے۔

روسی ایئر ڈیفنس نے رات بھر میں 40 سے زائد یوکرینی ڈرون مار گرائے: وزارت دفاع

ماسکو (یو این آئی/ اسپوتنک) روسی فضائی دفاعی دستے نے روس کے متعدد علاقوں میں رات کے اوقات میں 41 یوکرینی فکسڈ ونگ بغیر پائلٹ ڈرون کو مار گرایا۔ روسی وزارت دفاع نے کہا "28 ستمبر کی رات کو، ایئر ڈیفنس الرٹ سسٹم نے 41 یوکرینی فکسڈ ونگ بغیر پائلٹ ڈرون کو تباہ کر دیا"۔ وزارت دفاع نے مزید کہا کہ ان میں سے بارہ کرسک کے علاقے میں، 10 یوا ے وی برائنسک کے علاقے میں، آٹھ بلگورود کے علاقے میں، چار تولا کے علاقے میں، تین یاروسلافل کے علاقے میں، دوروستوف کے علاقے میں، اور ایک کونوگوروڈ کے علاقے اور سمرا کے علاقے میں تباہ کیا گیا۔

ہمیں غزہ میں جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کی کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے واضح کیا ہے کہ اسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کا کوئی منصوبہ موصول نہیں ہوا، ایسے وقت میں جب قابض اسرائیلی فوج غزہ شہر پر اپنے جارحانہ حملوں میں تیزی لا رہی ہے۔ یہ وضاحت اس وقت سامنے آئی جب عبرانی اخبار ہارٹز نے دعویٰ کیا کہ حماس نے ابتدائی طور پر قابض اسرائیل کے تمام قیدیوں کی رہائی پر آمادگی ظاہر کی ہے، بشرطیکہ اس کے بدلے میں سیکڑوں فلسطینی اسیران کو آزاد کیا جائے اور قابض اسرائیلی فوج بتدریج غزہ سے نکل جائے، جیسا کہ ٹرمپ کے منصوبے میں ذکر کیا گیا ہے۔ اخبار کے مطابق اس تجویز میں یہ شق بھی شامل تھی کہ غزہ میں حماس کی حکمرانی ختم کر دی جائے اور قابض اسرائیل اس بات پر راضی ہو کہ نہ تو غزہ کو اپنے ساتھ ملائے گا اور نہ ہی وہاں کے فلسطینیوں کو جبری بے دخل کرے گا۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے حماس کے ایک ذمہ دار رہنما کے حوالے سے کہا ہے کہ تحریک کو کوئی منصوبہ پیش ہی نہیں کیا گیا۔ گذشتہ جمعہ کو ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا تھا کہ "ایسا لگتا ہے کہ ہم غزہ پر ایک سمجھوتے پر پہنچ گئے ہیں، لیکن اس نے نہ تو منصوبے کی تفصیلات بتائیں اور نہ ہی کوئی وقت کا تعین کیا۔ قابض اسرائیلی حکام نے بھی ٹرمپ کے بیان پر تا حال کوئی عوامی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ٹرمپ پیر کے روز قابض اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کرے گا، جو انتہائی دائیں بازو کے اتحاد کی قیادت کر رہا ہے اور حماس کو ختم کیے بغیر غزہ کی جنگ ختم کرنے کے سخت مخالف ہیں۔ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا تھا کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ غزہ کے بارے میں بات چیت نہایت ٹھوس رہی ہے اور جب تک ضرورت ہوگی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ امریکی خصوصی ایلچی سٹیو ویٹکوف کے مطابق گذشتہ ہفتے ٹرمپ نے کئی مسلمان ممالک کے رہنماؤں کو 21 نکات پر مشتمل ایک مشرق وسطیٰ امن منصوبہ پیش کیا تھا۔

لبنانی مزاحمت شہید رہنما حسن نصر اللہ کے مشن کو جاری رکھے گی: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مزاحمتی قیادت کو نشانہ بنانے والی مجرمانہ کارروائیاں مزاحمت کی روح اور اس کے عزم کو نہیں توڑ سکتیں بلکہ یہ اقدامات اسے مزید طاقت، استقامت اور آزادی تک جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ عطا کرتے ہیں۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ آج 27 ستمبر کو فلسطینی عوام، مزاحمتی قوتیں اور دنیا بھر کے آزاد مرد و خواتین حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل سید حسن نصر اللہ اور دیگر شہید قائدین کی پہلی برسی منا رہے ہیں۔ انہیں گذشتہ برس قابض صہیونی دشمن نے ایک وحشیانہ جرم میں شہید کیا تھا تاکہ لبنانی مزاحمت کو فلسطین کے ساتھ کھڑے ہونے اور اسے سہارا دینے سے روکا جا سکے۔ بیان میں حماس نے سید حسن نصر اللہ کے ان عظیم اور باوقار مواقف کو خراج عقیدت پیش کیا جو انہوں نے فلسطینی مزاحمت اور اس کی تاریخی جدوجہد "طوفان الاقصیٰ" میں ادا کیے۔ حماس نے کہا کہ لبنانی مزاحمت کے قائدین کا خون فلسطینی عوام کے خون کے ساتھ القدس اور مسجد اقصیٰ کی آزادی کی راہ میں یکجا ہو چکا ہے۔ حماس نے لبنان کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لبنانی عوام قابض اسرائیل کی جارحیت کا بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پر عرب اور اسلامی ممالک کو چاہیے کہ وہ لبنان کی کھل کر مدد کریں تاکہ صہیونی دشمن کی سازشوں اور بار بار کے حملوں کے مقابلے میں اس کا حوصلہ مزید مضبوط ہو اور امت مسلمہ کے منصفانہ اور مقدس مقاصد کے حق میں اتحاد و وحدت پروان چڑھ سکے۔

طبی ادارے فوری طور پر غزہ چھوڑ دیں: قابض اسرائیل کا ظالمانہ حکم

غزہ: غزہ میں میڈیکل ریلیف کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو عفش نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے تمام طبی اور صحت کے اداروں اور ان میں کام کرنے والے عملے کو حکم دیا ہے کہ وہ فوری طور پر غزہ شہر کو خالی کر دیں، جہاں اس وقت ہر طرف خوفناک بمباری اور تباہ کن جارحیت جاری ہے۔

ڈاکٹر ابو عفش نے قطر نیوز ایجنسی کو بتایا کہ غزہ شہر میں صحت کے اداروں کی سرگرمیاں رک جانا، خاص طور پر بین الاقوامی اداروں کا پہلے ہی تباہ حال طبی نظام کے لیے ایک بہت بڑا دھچکا ہے، جسے قابض اسرائیل نے آغازِ جنگ سے منظم طریقے سے نشانہ بنایا اور تباہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل ریلیف قابض اسرائیل کی دھمکیوں اور ادویات کی بندش کے باوجود اپنا کام جاری رکھے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل نے ایک سنگین جرم اس وقت کیا جب اس نے غزہ شہر کے وسطی علاقے الرمال میں عمر المختار اسٹریٹ پر واقع تنظیم کے مرکزی دفتر اور جنوبی محلے تل ال ہوی میں ایک اور دفتر کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔

ڈاکٹر ابو عفش نے بتایا کہ قابض اسرائیل اب تک انسانی اور طبی شعبے میں کام کرنے والے تقریباً 1600 اہلکاروں کو قتل کر چکا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کو طبی عملے اور اداروں کے خلاف ان سنگین جرائم پر جواب دہ ٹھہرایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ شمالی غزہ پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور جارحانہ حملوں کے باعث اس ماہ کے آغاز سے اب تک چار ہسپتال بند ہو چکے ہیں اور ہزاروں زخمیوں، مریضوں اور متاثرین کو طبی سہولتوں سے محروم کر دیا گیا ہے، جبکہ روز بروز ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

غزہ میں میڈیکل ریلیف کے ڈائریکٹر نے واضح کیا کہ جبری انخلا کے احکامات، فضائی اور توپخانے کی اندھا دھند بمباری، بکتر بند گاڑیوں کو دھماکوں سے اڑانے اور رہائشی علاقوں کی تباہی نے شہر کے بنیادی طبی ڈھانچے کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ متعدد ادارے خالی کرا دیے گئے ہیں اور جو باقی بچے ہیں وہ بھی محاصرے، عملے کی نقل و حرکت پر پابندی اور مسلسل بمباری کے باعث عملاً خدمات سے باہر ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر ابو عفش کے مطابق اس وقت 15 ہزار سے زیادہ زخمی اور مریض فوری طبی انخلا اور علاج کے منتظر ہیں، لیکن انخلا کی کارروائیاں انتہائی سست روی کا شکار ہیں اور متاثرین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مقابلے میں بالکل ناکافی ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب قابض اسرائیل نے غزہ شہر پر اپنی جارحیت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے عالمی اور اقوام متحدہ کے اداروں سے اپیل کی کہ فوری طور پر جنگ بندی کرائی جائے اور طبی اداروں تک بلا رکاوٹ رسائی یقینی بنائی جائے تاکہ باقی ماندہ صحت کے نظام کو سہارا مل سکے اور مکمل انہدام سے بچایا جا سکے۔

معصوم بچوں پر قابض اسرائیل کا ظلم، غزہ میں نوزائیدہ بچوں کو مصنوعی آکسیجن سے محروم کر دیا

غزہ: غزہ کے معصوم نوزائیدہ بچے شدید انسانی اور طبی بحران سے دوچار ہیں جہاں قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بندشوں اور مسلسل دو برس سے جاری نسل کشی نے ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت پیدا کر دی ہے۔

اس قلت کے باعث نوزائیدہ بچوں میں سانس لینے میں دشواری کے کیسز تیزی سے بڑھتے جا رہے ہیں۔ وزارت صحت غزہ کی جانب سے جاری ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو میں دکھایا گیا کہ فلسطینی خاندان اپنے بیمار نوزائیدہ بچوں کو جنوبی غزہ کے ناصر میڈیکل کمپلیکس کے ہسپتال التحریر کے بیرونی نرسری وارڈ میں زمین پر لٹائے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اکثر بچے سانس لینے میں دشواری کا شکار ہیں جبکہ بستروں کی کمی نے صورت حال مزید سنگین کر دی ہے۔ ایسی بھیانک کیفیت ہے کہ تین تین بچے ایک ہی بستر پر پڑے ہیں اور ڈاکٹروں کو ان کی نازک جان بچانے کے لیے محدود طبی سہولیات پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ نرسری کے اندر بھی شدید ہجوم ہے اور سانس کی تکالیف کے شکار نومولود بچوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ ہسپتال کے ڈائریکٹر احمد الفرا نے بتایا کہ غزہ میں اس وقت "سانس کی شدید بیماریوں اور برونکائیل انفیکشن کی لہر" پھیلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ سے بھی کم عمر کے یہ بچے شدید دشواری کا سامنا کر رہے ہیں اور یہاں کی حالت غیر معمولی اور المناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے زمین پر پڑے ہیں، کسی کو فرش پر کمبل ڈال کر لٹایا گیا ہے تو کوئی سیدھا فرش پر ہی پڑا ہے۔ الفرا کے مطابق آکسیجن کی شدید قلت ہے اور اس کے استعمال کو ترجیحی بنیادوں پر تقسیم کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ نوزائیدہ اور قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں میں یہ بحران اور بھی شدید ہے۔ نرسری کے اندر موجود چھ نوزائیدہ بچے سانس کی تکالیف سے دوچار ہیں اور ان میں سے کئی کو آکسیجن کی ضرورت ہے۔ بعض بچے تو نظام تنفس کی ناکامی کے باعث مصنوعی وینٹیلیٹر پر ڈالنے پر مجبور ہیں۔ الفرا نے واضح کیا کہ قبل از وقت پیدائش کے کیسز میں اضافہ براہ راست قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگی درندگی اور مسلسل بمباری کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں جگہ کی کمی اور طبی عملے کی شدید قلت سے ڈاکٹر اور نرسیں ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور ان حالات میں مریضوں کو مناسب علاج فراہم کرنا ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ازدحام اور سہولیات کی کمی کے باعث متعدی بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے دنیا کو یاد دہانی کرائی کہ ان معصوم بچوں کا واحد جرم یہ ہے کہ وہ غزہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ الفرا نے عالمی برادری سے فوری مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کشی کو روکا جائے، ہسپتالوں کو دوبارہ فعال کیا جائے اور خصوصاً نرسری کے شعبے کو بحال کر کے ان ہزاروں معصوم بچوں کو زندہ رہنے کا حق دیا جائے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والی نسل کشی کے بعد سے قابض اسرائیل نے غزہ کے صحت عامہ کے ڈھانچے کو منظم انداز میں نشانہ بنایا ہے۔ اب تک 38 ہسپتال اور 96 ہیلتھ کیئر مراکز تباہ یا بند کیے جا چکے ہیں، جب کہ 197 ایمبولینس گاڑیاں بمباری میں ملبے کا ڈھیر بنا دی گئی ہیں۔ یہ سب کچھ اس منظم منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت قابض اسرائیل نے غزہ کے ہر ذی روح کو اجتماعی سزا دینے کا تہیہ کر رکھا ہے۔

اطالوی امدادی وفد کا گلوبل صمود فلوٹیلا کے ساتھ بحری مشن جاری رکھنے کا عزم، واپسی کی تردید

روم: اطالوی وفد نے واضح کیا ہے کہ وہ گلوبل صمود فلوٹیلا کے مشن سے واپس نہیں ہوا جیسا کہ کچھ اطالوی ذرائع ابلاغ نے پچھلے کچھ گھنٹوں میں افواہ پھیلائی تھی۔ اس طویل اور حساس بحری مشن کا مقصد غزہ کا بحری محاصرہ توڑ کر وہاں پھنسے ہوئے لوگوں تک امداد پہنچانا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اطالوی وفد میں تقریباً 50 افراد شامل ہیں جن میں سے قریب 40 ابھی بھی جہازوں پر موجود ہیں جب کہ چند ارکان کچھ وجوہات کی بنا پر واپس اٹلی لوٹنے کا فیصلہ کر چکے ہیں تاکہ وہ زمینی ٹیم کے ساتھ کام جاری رکھ سکیں جن میں ترجمان ماریا ایلینا ڈیلیا شامل ہیں۔

بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صمود فلوٹیلا کا مشن نہایت حساس اور پیچیدہ ہے۔ طیارہ شکن ڈرون حملوں کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں اور قابض اسرائیل کی حکومت نے ہفتوں سے حملوں کی دھمکیاں دی ہیں جس نے عملے پر ذہنی دباؤ اور خدشات کی سطح بڑھا دی ہے۔ اطالوی وزارت خارجہ نے جمعہ کو مقامی طور پر شریک اہل خانہ کو آگاہ کیا کہ اگر ان کے اہل کاروں پر قابض اسرائیل کا حملہ ہوا تو وہ انہیں کوئی تحفظ فراہم کرنے کی ضمانت نہیں دے سکتی اور وزارت نے اس مشن کو انتہائی خطرناک اور عملی طور پر غیر یقینی قرار دیا۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ ان وجوہات کے علاوہ ذاتی وجوہات کی بنا پر بھی کچھ افراد نے جا بجا بحری جہازوں سے اتر کر زمین پر کام جاری رکھنے کو مناسب سمجھا، اور یہی وجہ ہے کہ بعض اراکین نے اٹلی واپسی کا اختیار اپنایا جبکہ باقی ماندہ وفد جہازوں کے ساتھ مشن جاری رکھے ہوئے ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ گلوبل صمود فلوٹیلا کے مقاصد کو صرف امداد پہنچانا تک محدود کر دینا مشن کو کمزور کر دے گا اور عملی طور پر قابض اسرائیل کے غیر قانونی اعمال کو سہارا دینے جیسا ہوگا۔ شروع ہی سے قافلے کا بڑا مقصد غزہ کے ساحل پر بحری محاصرے کو توڑنا اور فلسطینی قوم کے سامنے آنے والے قحط، تباہی اور روز بروز بڑھتی ہوئی موت و الم کا سامنا اجاگر کرنا تھا۔

بیان کے آخر میں کہا گیا کہ اطالوی وفد دیگر بین الاقوامی جہازوں کے شانہ بشانہ غزہ کی طرف رواں دواں ہے اور آنکھیں سب طرف سے غزہ پر مرکوز ہیں۔ اسی دوران اطالوی کارکن انتونیو لا بیتیچیریلا نے العربی الجدید کو بتایا کہ ترجمان ماریا ایلینا ڈیلیا اور تقریباً 10 دیگر کارکن زمین پر امدادی کام کے لیے جہاز سے اترے ہیں۔

اطالوی صدر سرجیو ماتاریلا نے گزشتہ روز بحری کارکنوں سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنے ہتھیار بند کیے گئے سامان سے اس امداد کو یروشلم کی لاطینی پطرائیکہ کو سپرد کرنے پر غور کریں تاکہ وہاں سے یہ سامان بعد ازاں غزہ کے باشندوں تک تقسیم کیا جائے۔

بنجمن نیتن یاھو کو جنگ ختم کرنے کا کوئی اختیار نہیں: ایتمار بن گویر

غزہ: قابض اسرائیل کے انتہاپسند نام نہاد وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے کہا ہے کہ وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے پاس غزہ کی جنگ ختم کرنے کا کوئی مینڈیٹ نہیں ہے، حالانکہ حالیہ رائے شماری میں اکثریت نے جنگی نسل کشی روکنے کی حمایت کی ہے۔ یہ موقف بن گویر نے "ایکس" پر ایک پوسٹ میں اختیار کیا جس میں اس نے نیتن یاھو کو پیغام دیا کہ وہ کسی صورت جنگ نہ روکے، جبکہ نیتن یاھو پر اندرونی اور بیرونی دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ امریکہ سے واپسی پر جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی ڈیل کے بغیر نہ لوٹیں۔

بن گویر نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ "محترم وزیراعظم، آپ کے پاس جنگ ختم کرنے کا اختیار نہیں ہے جب تک کہ حماس کو مکمل شکست نہ دی جائے ہمیں جنگ جاری رکھنا ہوگی"۔

اس سے پہلے ہفتے کو قابض اسرائیل میں قیدیوں کے خاندانوں کی کمیٹی نے نیتن یاھو کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ امریکہ سے قیدیوں کے تبادلے کی ڈیل اور غزہ کی جنگ کے خاتمے کے بغیر لوٹے تو اس پر "دوزخ کے دروازے کھل جائیں گے"۔

قیدیوں کے اہل خانہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں غزہ میں مزاحمت کے پاس موجود ان کے 48 قیدیوں کے نام شامل تھے اور کہا گیا: "نیتن یاھو، یہ ہے مکمل فہرست، تم پر لازم ہے کہ انہیں واپس لاؤ"۔

ایک رائے شماری کے مطابق قابض اسرائیل کی اکثریت جنگ بندی اور جنگ ختم کرنے کے حامی ہیں اور ڈونلڈ ٹرمپ کے تجویز کردہ منصوبے کو مثبت سمجھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اکثریت نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی ہے کہ مغربی ممالک فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کر رہے ہیں اور قابض اسرائیل کو عالمی ثقافتی اور کھیلوں کے پروگراموں سے باہر نکالنے کی بات کر رہے ہیں۔

جمعہ کو شائع ہونے والے عبرانی اخبار معاریو کے سروے کے مطابق 53 فیصد اسرائیلی سمجھتے ہیں کہ غزہ کی جنگ اب ختم ہونی چاہیے اور توجہ اسیران کی رہائی پر ہونی چاہیے۔ اپوزیشن کے 73 فیصد ووٹروں نے اس کی حمایت کی جبکہ حکومتی اتحاد کے 77 فیصد حامی جنگ کو ختم کرنے کے مخالف ہیں اور ان کا خیال ہے کہ حماس کو مکمل شکست دینے تک جنگ جاری رہنی چاہیے۔

جمعہ کو نیتن یاھو نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خطاب کیا، لیکن اس وقت ہال تقریباً خالی تھا کیونکہ بیشتر وفود غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے تھے، ایک ایسی جنگ جسے تیسرا سال شروع ہونے والا ہے۔

نیتن یاھو کی تقریر کے آغاز پر ہی بیشتر ممالک کے نمائندے جنرل اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئے۔ نیتن یاھو کو عالمی فوجداری عدالت میں غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے مقدمات میں مطلوب قرار دیا گیا ہے۔

دنیا بھر میں غزہ کے حق میں مظاہرے، نسل کشی روکنے اور اسرائیل کو اسلحہ سپلائی بند کرنے کا مطالبہ

غزہ: دنیا کے مختلف شہروں میں عوام کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی، غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور قابض اسرائیل کی طرف سے جاری فلسطینی نسل کشی کے خلاف مظاہرے کیے۔ شرکاء نے اسرائیل کو اسلحے کی فروخت فوری بند کرنے اور تل ابیب کو فلسطینیوں کے خلاف اجتماعی قتل عام کا مرتکب قرار دیتے ہوئے جنگ روکنے کا مطالبہ کیا۔ برطانیہ کے شہر لیورپول میں ہزاروں افراد نے مرکزی ریلوے اسٹیشن کے سامنے لیبر پارٹی کے اجلاس سے قبل مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے اور نعرے لگا رہے تھے کہ قابض اسرائیل کی نسل کشی بند کی جائے اور برطانوی حکومت اسرائیل کو اسلحہ دینا بند کرے۔

جرمنی کے دارالحکومت برلن میں "سب کی نگاہیں غزہ پر" کے عنوان سے ایک عظیم الشان مارچ کیا گیا جو سٹی ہال سے شروع ہو کر ٹائرگارٹن پارک کے فتوحات کے ستون تک پہنچا۔ اس مارچ میں دسیوں ہزار افراد شریک ہوئے جنہوں نے "فلسطین کی آزادی" اور "فلسطین کو آزاد کرو" جیسے نعرے لگائے۔ وہ بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر تحریر تھا: "قتل عام بند کرو"۔ اس مظاہرے کی اپیل تقریباً 50 تنظیموں نے کی تھی جن میں بائیں بازو کی جماعت اور انسانی حقوق کی انجمنیں بشمول ایمنسٹی انٹرنیشنل شامل تھیں۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ جرمنی قابض اسرائیل کو اسلحے کی برآمد روک دے، انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنائے اور یورپی سطح پر تل ابیب پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ مظاہرے کے موقع پر تقریباً 1800 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے جبکہ منتظمین کے مطابق 30 ہزار سے زائد افراد شریک ہوئے۔ اسی طرح مغربی جرمنی کے شہر ڈوسلڈورف میں بھی ہزاروں مظاہرین اکٹھے ہوئے۔ مرکزی ریلوے اسٹیشن سے شروع ہونے والا یہ مارچ شہر کے وسطی علاقے سے گزرا۔ اس میں جرمنی کے مختلف حصوں سے قافلے بسوں کے ذریعے شریک ہوئے اور سخت سکیورٹی تعینات رہی۔ اس اجتماع کا انعقاد "پیپلز الائنس" نے کیا تھا جس کا نعرہ تھا: "ہم غزہ کو نہیں بھولیں گے، فلسطین اور تمام مظلوم اقوام کی آزادی"۔

فرانس کے دارالحکومت پیرس کی سڑکوں پر بھی ہزاروں افراد نے بھرپور احتجاج کیا۔ انہوں نے غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی کو مسترد کرتے ہوئے زور دیا کہ اب فرانس کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالے تاکہ اس جنگ کا خاتمہ ہو۔ مظاہرین نے فرانسیسی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ "بیڑے آف صمود" کی حفاظت کرے تاکہ انسانی امداد غزہ پہنچ سکے اور جاری نسل کشی کا سلسلہ بند ہو۔ جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں بھی 3 ہزار سے زائد افراد سڑکوں پر نکلے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کے ساتھ تجارتی اور سفارتی تعلقات ختم کیے جائیں اور اس کا سفارت خانہ بند کیا جائے۔ یہ کئی مہینوں میں شہر کی سب سے بڑی ریلیوں میں سے ایک تھی۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کو ایک یادداشت بھی پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ قابض اسرائیل پر وہی پابندیاں عائد کی جائیں جو ماضی میں نسل پرست حکومت پر لگائی گئی تھیں۔ یہ احتجاج ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب دنیا بھر میں قابض اسرائیل کی درندگی کے خلاف غم و غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی اس خونریز جنگ میں اب تک تقریباً 66 ہزار فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 67 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے، جب کہ قحط اور بھوک نے مزید 442 فلسطینیوں کی جان لے لی جن میں 147 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔

نسل کشی کے دور میں فلسطین کی آزادی کے لیے عالمی فوج تشکیل دینے کی تجویز اور اس کے اثرات

غزہ: قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں جاری دو برس سے زائد عرصے سے اجتماعی نسل کشی کے پس منظر میں اقوام متحدہ کے فورم سے کولمبیا کے صدر گوستاوو پیٹرو کی جانب سے فلسطین کی آزادی کے لیے ایک عالمی فوج تشکیل دینے کی غیر معمولی اپیل نے دنیا کو چونکا دیا ہے۔ یہ صدا دراصل اس بڑے عالمی تغیر کی غماز ہے جو معرکہ 'طوفان الاقصیٰ' کے بعد دنیا بھر میں ابھر کر سامنے آیا۔

عالمی فوج برائے آزادی فلسطین

اپنی حالیہ تقریر میں صدر گوستاوو پیٹرو نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے عالم جنوب کی ریاستوں پر زور دیا کہ وہ فلسطین کو آزادی دلانے اور امریکہ و نیٹو کی جانب سے مسلط کردہ آمرانہ و مطلق العنان پالیسیوں کے مقابل کھڑے ہونے کے لیے ایک عالمی فوج تشکیل دیں۔

صدر پیٹرو نے ان تمام ریاستوں کو پکارا جو نسل کشی کو قبول نہیں کرتیں کہ وہ ایک مسلح قوت بنا کر فلسطینی عوام کی زندگیوں کا دفاع کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ اب محض مذمت اور احتجاج کے بیانات کوئی معنی نہیں رکھتے کیونکہ قابض اسرائیل غزہ اور مغربی کنارے میں مسلسل خونریزی کر رہا ہے۔

برازیل کی حمایت: دنیا نے ایک تاریخی منظر دیکھا جب برازیلی صدر لولا دا سلوا نے کولمبیائی صدر کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ یہ اظہار اس وقت سامنے آیا جب پیٹرو نے فلسطین کے لیے عالمی فوج کی تشکیل کا اعلان کیا اور دنیا کو آمرانہ قوتوں کے خلاف کھڑا ہونے کی دعوت دی۔ لولا دا سلوا نے زور دے کر کہا کہ اقوام متحدہ کی ساکھ داؤ پر لگ چکی ہے، امن مجرموں کو سزا دیے بغیر ممکن نہیں اور کوئی بھی جواز غزہ میں جاری نسل کشی کو درست ثابت نہیں کر سکتا۔

صدر پیٹرو نے بعد ازاں الجزیرہ کو دیے گئے انٹرویو میں بھی اپنی اپیل دہرائی اور کہا کہ محض مذمت کے بیانات نہ بمباری روکتے ہیں نہ ہی معصوم شہریوں کو قابض اسرائیل کی نسل کشی سے بچاتے ہیں جو گذشتہ دو برس سے جاری ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کی داخلی جنگوں اور تشدد کی تاریخ کو فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے پس منظر میں بیان کیا تاکہ اپنے موقف کو انسانی اور تجرباتی جہت دے سکیں۔

پیٹرو کا یہ زور دینا کہ مذمتی بیانات ناکام ہو چکے ہیں، اس عالمی غصے کو ظاہر کرتا ہے جو عوام کی بڑی تعداد میں بڑھتا جا رہا ہے۔ دنیا بھر میں لوگ دیکھ رہے ہیں کہ عالمی ادارے، خصوصاً سلامتی کونسل، امریکی ویٹو کے باعث مفلوج ہو چکے ہیں۔

پیٹرو نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ غزہ میں نسل کشی کے مرتکب افراد کو گرفتار کر کے عالمی فوجداری عدالت کے حوالے کیا جانا چاہیے۔ یہ اس وقت اور زیادہ معنی خیز ہو جاتا ہے جب بنجمن نیتن یاھو اور اس کے جنگی وزیر کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری ہونے کے باوجود عالمی دوغلے معیاروں کی نذر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر لکھا: "فلسطین کو آزاد کرو۔ اگر غزہ ڈوب گیا تو انسانیت مر جائے گی۔"

طوفان الاقصیٰ کے بعد کے تغیرات: یہ غیر معمولی اپیل معرکہ طوفان الاقصیٰ اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد عالمی شعور میں آنے والی انقلابی تبدیلیوں کا نتیجہ ہے۔ قابض اسرائیل نے اس جنگ کو "دفاع" کا نام دینے کی کوشش کی مگر تباہی، قتل عام اور جبری ہجرت نے دنیا بھر میں اس دعوے کو جھوٹا ثابت کر دیا۔ عالمی رائے عامہ نے معاملے کو استعماری و نسلی برتری کی بنیاد پر ہونے والی کھلی نسل کشی قرار دیا۔

ایک نیا مرحلہ: ماہرین کے مطابق پیٹرو کے بیانات اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں کہ اب صرف دو ریاستی حل یا مذمتی بیانات کافی نہیں۔ اب دنیا "آزادی فلسطین" اور "غزہ کو بچاؤ" جیسے نعروں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پیٹرو نے اسرائیل کے مقابل ایک عالمی فوج کا تصور پیش کیا۔

فلسطینی تجزیہ کار احمد بشیر العیلہ کے مطابق صدر گوستاوو پیٹرو نے عالمی سطح پر بائیں بازو کی سیاست میں ایک انقلابی موڑ پیدا کیا ہے۔ انہوں نے محض امریکی یا سامراجی پالیسیوں پر تنقید پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ایک عملی اور غیر مسبوق اپیل کی کہ "تحریری فوج" عالمی سطح پر بنائی جائے۔ یہ احتجاج سے بڑھ کر منظم مزاحمت کی دعوت ہے جسے تاریخ میں اہم مقام حاصل ہوگا۔ پیٹرو نے فلسطین کے مسئلے کو محض انسانی یکجہتی یا علاقائی جھگڑا نہیں بلکہ عالمی اخلاقیات کا کڑا امتحان بنا دیا ہے۔ انہوں نے غزہ کی نسل کشی کو ہٹلر کی درندگی سے تشبیہ دی جس نے دنیا کو ایک ایسا اخلاقی سوال دے دیا ہے جس سے فرار ممکن نہیں۔

عالمی ردعمل اور دباؤ: دن بدن اسرائیل کے خلاف عوامی غیظ و غضب بڑھ رہا ہے۔ یورپی یونین پہلی بار اسرائیل کے ساتھ تجارتی معاہدے معطل یا ختم کرنے پر غور کر رہی ہے۔ اسی دوران برطانیہ، فرانس، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسی طاقتیں فلسطین کو تسلیم کرنے کی جانب بڑھ رہی ہیں جس سے قابض اسرائیل شدید دباؤ میں ہے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ "ذا مارکر" اور "کالکالیست" کے مطابق اسرائیل کی معیشت اور تجارتی حیثیت پر براہ راست ضرب پڑ رہی ہے اور وہ بڑھتے ہوئے عالمی دباؤ میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ پر زیادہ انحصار کر رہا ہے۔

نیا مرحلہ، نیا امتحان: اگرچہ عالمی فوج کا قیام فوری طور پر ممکن نہیں لگتا لیکن ایک ریاست کے صدر کی جانب سے اس کا اعلان بذات خود ایک نئے دور کی شروعات ہے۔ یہ اس امر کا اعلان ہے کہ فلسطین اب محض مذمتی بیانات کا قیدی نہیں رہا بلکہ عالمی ضمیر کے لیے ایک امتحان بن چکا ہے۔ غزہ کی نسل کشی نے دنیا کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن اقدامات پر غور کرے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

مفت تحفہ

25 ستمبر کو وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بہار کے لیے وزیر اعلیٰ خواتین کی روزگار اسکیم کا آغاز کیا۔ اس اسکیم کے تحت ریاست میں 750,000 خواتین کو روپے کی مالی امداد ملی۔ روزی روٹی سرگرمیوں کے لیے ہر ایک کو 10,000۔ یہ رقم خواتین کے کھاتوں میں منتقل کی گئی۔ حکومت کے اس اقدام کو خواتین کو بااختیار بنانے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے، اور اس سے اختلاف کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ جب ریاستی اسمبلی کے انتخابات قریب آرہے ہیں تو یہ اسکیم کیوں شروع کی گئی؟ یہ فطری عمل ہے کہ مرکز اور ریاست میں برسر اقتدار قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) سیاسی فائدے کے بارے میں سوالات اٹھا رہا ہے۔ بہار میں روزگار کی سنگین صورتحال کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ غریب خاندانوں کی ایک بڑی تعداد کو اپنے روزمرہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے جس جدوجہد کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ بھی مشہور ہے۔ ایک طویل عرصے سے بہار کے پسماندہ طبقات کے لوگ روزی روٹی کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں ہجرت کر رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ زیادہ تر غریب خاندانوں کے لیے دس ہزار روپے کتنے اہم ہوں گے اور وہ اس رقم کو فراہم کرنے والوں کو کس نظر سے دیکھیں گے۔ تاہم یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ فی الحال دس ہزار روپے سے کس قسم کا روزگار شروع کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اس امداد کے لیے مقرر کردہ معیار کو دیکھتے ہوئے، یہ دیکھنا باقی ہے کہ کتنے حقیقی ضرورت مند لوگ اس سے مستفید ہوں گے۔ لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ بہار حکومت نے انتخابات سے عین قبل خواتین کی مدد کرنے کے بارے میں کیوں سوچا، جب آبادی کے ایک بڑے طبقے میں محرومی کے حالات دیرینہ ہیں اور ایک مختصر مدت کو چھوڑ کر، وہاں گزشتہ بیس برسوں سے وہی اتحاد برسر اقتدار ہے۔ یہ بلا وجہ نہیں ہے کہ اس مشق کو آبادی کے ایک بڑے حصے کی ووٹنگ کے انداز کو متاثر کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے، ملک کی سیاست میں ایک رجحان زور پکڑ رہا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتیں انتخابات کے دوران عام لوگوں سے مفت دینے کا وعدہ کرتی ہیں۔ حکمران جماعت یا اتحادی شراکت داروں کو اپنی حکومتوں کے ذریعے سماجی بہبود کے نام پر عوام کو مفت فراہم کرنے میں سب سے آگے رہنے کا فائدہ ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ لوگ انتخابات سے عین قبل اپنے کھاتوں میں رقم کی آمد کو کیسے دیکھتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلے جہاں ووٹ محفوظ کرنے کے لیے پیسے بٹورنے کے الزامات لگتے تھے، اب حکومتیں خود ہی انتخابات سے قبل فلاحی اسکیموں کے نام پر لوگوں کے کھاتوں میں رقم منتقل کر رہی ہیں۔ ظاہر ہے، اپوزیشن جماعتوں کے پاس یہ عیش و آرام نہیں ہے۔ وہ صرف وعدے کر سکتے ہیں۔ تاہم، ووٹنگ کے نظام پر اثر انداز ہونے کی کوششیں، جمہوریت کا آلہ کار سمجھی جاتی ہیں، مفت کی رغبت کے ساتھ مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ پچھلے چند سالوں میں ہم نے اس کی بے شمار مثالیں دیکھی ہیں۔ سپریم کورٹ نے یہاں تک کہ عام لوگوں کو مفت کی پیشکش کر کے حمایت حاصل کرنے کے رجحان پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اس حوالے سے اخلاقیات اور صداقت پر سوالات اٹھائے گئے ہیں لیکن اس کو روکنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدام نظر نہیں آتا ہے۔

قطر پر اسرائیلی حملہ اور خلیجی ممالک کا مستقبل؟

پروفیسر مشتاق احمد

قطر پر حالیہ اسرائیلی حملہ نے یہ ثابت کردیا ہے کہ کس طرح امریکہ اپنی شطرنجی چال میں خلیجی ممالک کو پھنسا چکا ہے اور وہ دن دور نہیں کہ قطر کی طرح دوسرے ممالک بھی اسرائیلی جارحیت کے شکار ہوں گے اور اس وقت بھی امریکہ بس یہی کہہ کر پلا جھاڑتا رہے گا کہ اسے اسرائیل کے اس قدم کی کوئی معلومات نہیں تھی۔ واضح ہو کہ قطر میں تو امریکی افواج کا ٹھکانہ بھی ہے اور اس کے باوجود امریکہ سفید جھوٹ بول رہا ہے کہ اس حملہ کی اسے کوئی جانکاری نہیں تھی۔ دراصل یہ سب کچھ امریکہ کی دوغلی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ وہ ایک طرف تمام خلیجی ممالک کو اپنی سب سے بڑی دودھ دینے والی گائے سمجھتا ہے کہ جب چاہے اپنی ضرورت کے مطابق اسے دوہتا رہے۔ دوسری طرف اس نے اسرائیل کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے کہ وہ مسلم ممالک پر وقتاً فوقتاً حملہ کرتا رہے اور فلسطینی عوام پر قہر برپا کرتا رہے تاکہ مسلم ممالک امریکہ کی طرف اپنی خیر منانے کی مدد مانگتا رہے۔ اب یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ اسرائیل کو دنیا کے کسی ممالک کا خوف نہیں رہا ورنہ غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی کے خلاف بین الاقوامی تنظیموں نے ہائے توبہ تو مچایا لیکن اس کا کچھ اثر نہیں ہوا اور نہ غزہ میں لاکھوں معصوم فلسطینیوں کو جان گنوانی نہیں پڑتی اور اس میں ہزاروں معصوم بچے جاں بحق نہیں ہوتے۔ جہاں تک قطر کا سوال ہے تو فلسطین اور بالخصوص حماس کے ساتھ اسرائیل کے ساتھ مصالحت کا ثالثی کردار ادا کرتا رہا ہے۔ اب تک حماس نے جتنے بھی اسرائیلی یرغمالیوں کو چھوڑا ہے وہ سب قطر میں حماس کے لیڈر اور اسرائیلی فوج کے سربراہ کے درمیان ہی صلح کا نتیجہ ہے لیکن تلخ سچائی یہ بھی ہے کہ اگر حماس نے اسرائیلی یرغمالیوں کو نہیں چھوڑا ہوتا تو ممکن ہے کہ اسرائیل میں نیتن یاہو کے خلاف اب تک عوام مشتعل ہو گئے ہوتے اور نیتن یاہو کی صرف مشکلیں نہیں بڑھتیں بلکہ اسے اپنی کرسی بھی گنوانی پڑتی لیکن امریکہ کی شطرنجی چال کو شاید قطر بھی یا پھر خلیجی ممالک نہیں سمجھ سکے ہیں جس کا نتیجہ ہے کہ قطر نے حماس کو ایک طرح سے مجبور کیا کہ وہ اسرائیلی یرغمالیوں کو چھوڑے جب کہ معاہدے کے مطابق اسرائیل کو بھی فلسطینی عوام کے لئے راحت کاری کے مسئلہ کو حل کرنا تھا اور بے قصور عوام کو نشانہ نہیں بنانا تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا بلکہ اسرائیلی یرغمالی حماس کے ہاتھوں اسرائیل کو سونپے جاتے رہے اور اسرائیل فلسطینی عوام پر قہر برپا کرتا رہا۔ امریکہ بار بار اپنے نمائندوں کو قطر اور اسرائیل بھیج کر گھڑیالی آنسو بہاتا رہا کہ وہ فلسطینی عوام کی نسل کشی کو روکنا چاہتا ہے لیکن یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ اگر امریکہ چاہتا تو فلسطینی عوام کے مسائل کب کے حل ہو گئے ہوتے۔ لیکن امریکہ تو چاہتا ہے کہ وہ فلسطین میں نسل کشی کو انجام دیتا رہے اور جس سے تمام مسلم ممالک اس کے چنگل میں پھنسے رہیں۔ ظاہر ہے کہ امریکہ چار دہائی پہلے سے ہی اپنی سازشی پالیسی کو انجام دینے کے لئے اسرائیل کو حربہ بناتا رہا ہے اور کبھی کبھی مسلم ممالک کو بھی استعمال کرتا رہا ہے۔ عراق میں صدام حسین اور لیبیا میں کرنل قذافی کے وجود کو ختم کرنے کا واحد مقصد یہی تھا کہ مسلم ممالک کی طاقت کو کمزور کیا جائے۔ ایران کے خلاف بھی مسلسل امریکی سازش جاری ہے اور یہاں بھی اسرائیل کے سہارے حالیہ ایک دو برسوں میں ایران کے درجنوں قد آور فوجی سربراہوں اور سیاسی لیڈروں کو نشانہ بنایا گیا اور وہ سب کے سب جاں بحق ہوئے۔ اگرچہ ایران نے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا اور اسرائیل کو سبق سکھانے کے لئے اس پر راکٹ بھی داغے لیکن امریکہ نے پھر اسرائیل کی حمایت کی اور نتیجتاً ایران کو پیچھے ہٹنا پڑا۔

بہر کیف! اب جب کہ اسرائیل نے قطر پر حملہ کیا ہے تو یہ حملہ صرف اس لئے کیا گیا ہے کہ خلیجی ممالک یہ سمجھ سکیں کہ وہ جب چاہے گا اس کے وجود کو ختم کر سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ خلیجی ممالک مکمل طور پر امریکی سازشوں کا شکار ہو چکا ہے اور اس کے پاس اب کوئی راستہ نہیں رہ گیا ہے اس لئے جب کبھی امریکہ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ خلیجی ممالک اس کے دائرۂ اثر سے باہر نکلنے کی حماقت کر رہا ہے تو پھر وہ اسی طرح کا حملہ کرواتا ہے تاکہ خلیجی ممالک خوف و ہراس میں امریکہ کے پاؤں پر سر رکھ کر روئے گڑگڑائے۔ چوں کہ امریکہ خلیجی ممالک کی ذہنی روش کو سمجھ چکا ہے اور اس کی نفسیات سے بھی واقف ہو چکا ہے کہ کس طرح خلیجی ممالک عیش پرستی میں ڈوبا ہوا ہے اور پٹرولیم اشیاء کی بدولت آرام پرستی کا شکار ہو چکا ہے، بالخصوص سعودی عرب جو خلیجی ممالک کی لیڈر شپ کا دعویٰ کرتا رہا ہے اس کا موجودہ سربراہ کس طرح مغربی ذہنیت کا علمبردار ہے اس لئے امریکہ چاہتا ہے کہ اب چوں کہ مسلم ممالک میں کوئی صدام حسین اور کرنل قذافی جیسا لیڈر نہیں رہا کہ وہ امریکہ کو آنکھ دکھا سکے اور یران اگر ہے بھی تو اسے بھی چاروں طرف سے امریکی سازشوں نے گھیر رکھا ہے اس لئے اب خلیجی ممالک امریکہ کے لئے مثل مرغی کا چوزہ ہے اور اس کا استعمال بھی وہ اسی طرح کر رہا ہے۔

واضح ہو کہ خلیجی ممالک پر امریکی وہائٹ ہاؤس کی سازش آج شروع نہیں ہوئی ہے اور وہ ہمیشہ اسرائیل کے سہارے ہی ان ممالک میں خلفشار پیدا کرتا رہا ہے۔ جب ستر کی دہائی میں اسرائیل نے لبنان کو نشانہ بنایا تھا اس وقت اگر خلیجی ممالک ہوش کے ناخن لئے ہوتے یا پھر عراق میں صدام حسین کے خلاف جب امریکی جارحیت شروع ہوئی اس وقت بھی اگر حوصلہ دکھایا ہوتا تو آج خلیجی ممالک کو یہ دن دیکھنا نہیں پڑتا۔ اب تو پانی سر سے اوپر ہو چکا ہے اور خلیجی ممالک اگر چاہے گا بھی تو وہ امریکی چنگل سے باہر نہیں ہو سکتا کہ تمام خلیجی ممالک میں امریکی فوجیوں کا عمل دخل ہے۔ کہیں اس نے اڈہ بنا رکھا ہے تو کہیں اس کی سہولیت لی جا رہی ہے۔ قطر اب تک اس خوش فہمی میں مبتلا تھا کہ وہ امریکہ کی معیشت کو استحکام بخشنے میں معاون ہے اس لئے اس پر اسرائیلی حملہ نہیں ہو سکتا لیکن اسرائیل نے قطر پر جارحانہ حملہ کر کے یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کی پرواہ نہیں کر سکتا۔ اگرچہ اسرائیل نے یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ اس کا مقصد حماس لیڈر کو نشانہ بنانا تھا لیکن سچائی یہ ہے کہ جس طرح اس نے شام میں مداخلت کر کے اس کو ٹکڑوں میں تقسیم کر چکا ہے اور اس پر قابض ہونے کی حکمت عملی طے کر رہا ہے اسی طرح دیگر خلیجی ممالک کو بھی اپنے نرغے میں لے گا۔ اس لئے قطر پر حملہ کا بالواسطہ پیغام یہی ہے کہ خلیجی ممالک اسرائیل کے دست نگر بن کر رہے۔ اب سعودی عرب کا بھی ہوش اڑا ہے لیکن بہت تاخیر ہو چکی ہے کہ اس نے پاکستان کے ساتھ ایک تاریخی معاہدہ کیا ہے کہ اگر کوئی ملک سعودی عرب پر حملہ کرے گا تو پاکستان اس کا ساتھ دے گا اور پاکستان کی مدد کے لئے سعودی عرب تیار رہے گا۔ واضح ہو کہ پوری دنیا میں پاکستان واحد ایسا اسلامی ملک ہے جس کے پاس ایٹمی طاقت ہے کہ وہ اپنے وجود کی حفاظت کے لئے ایٹم بم کا استعمال کر سکتا ہے لیکن خلیجی ممالک جو مغربی دنیا بالخصوص امریکی چنگل میں پھنسا ہوا ہے اس کا نکلنا بہت مشکل ہے ورنہ تمام خلیجی ممالک متحد ہوتے تو اس کی آواز صدا بہ صحرا ثابت نہیں ہوتی لیکن تلخ سچائی یہ ہے کہ وقتی طور پر سبھی مسلم ممالک اور بالخصوص خلیجی ممالک متحد ہونے کا ظاہری دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن صدق دل سے کبھی بھی متحد نہیں ہوتے۔ اس لئے حال میں قطر پر اسرائیلی جارحیت کے بعد بھی خلیجی ممالک کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی ہے اور حسب روایت متحد ہونے کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے لیکن سچائی یہ ہے کہ یہ سب ظاہری ہے اور امریکہ اس حقیقت سے واقف ہے اس لئے اسرائیل پر اس کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا ہے اور وہ اعلانیہ کہہ رہا ہے کہ وہ اپنے ملک کے مفاد کی خاطر کسی بھی ملک کو دنیا کے نقشے سے مٹا سکتا ہے۔

☆☆

منقبت در شانِ غوثِ اعظم

سہیل کاکوروی

ترا رخ ہے صبحِ صفا غوثِ اعظم — اسی میں ہے نورِ خدا غوثِ اعظم
جمال محمد کا تو آئینہ ہے — تو تجھ میں علی کی ادا غوثِ اعظم
جو بے مثل کردار حسنین کا ہے — وراثت میں تجھ کو ملا غوثِ اعظم
مری جاں کو مہکا دیا خوشبوؤں سے — تیرے در سے آئی صبا غوثِ اعظم
جو تیرا گدا ہو مرادیں وہ پائے — تیری بے کراں ہے عطا غوثِ اعظم
وہ پاکیزہ مے اپنی الفت کی ہم کو — پلا غوثِ اعظم پلا غوثِ اعظم
تجھے چھو کے احساس کہتا ہے میرا — کہ ای ہوائے شفا غوثِ اعظم

بنایا سہیل اس کو اپنا وظیفہ
میں کرتا ہوں تیری ثنا غوثِ اعظم

□□□

چندر چوڑ کا اعتراف، عدلیہ کی غیر جانبداری مشکوک!

جاوید جمال الدین

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے ایک چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے ایک متنازعہ بیان دے دیا ہے۔ جس نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے، حالانکہ وہ صفائی پیش کرنے لگے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ان کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ اب چڑیا چگ گئی کھیت تو صفائی کا کیا فائدہ ہے، دراصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بابری مسجد سے متعلق اُس وقت کے چیف جسٹس رنجن گوگوئی کی قیادت والی ایک بینچ نے اپنے فیصلے میں جو کہا، کیا وہ غلطی تھی، جبکہ سوال یہ بھی ہے کہ تقریباً 6، سال کے عرصے کے بعد چندر چوڑ نیا ایسا بیان کیوں دیا، اس کی وجہ سے سپریم کورٹ کا مکمل فیصلہ ہی مشکوک و مشتبہ ہو جائے گا، ملک کے ایک دیرینہ و فرقہ وارانہ نوعیت کے لحاظ سے انتہائی حساس بابری مسجد مقدمہ کو حتمی انجام تک پہنچاتے ہوئے رنجن گوگوئی کی قیادت والی بینچ نے واضح طور پر یہ اقرار کیا تھا کہ صدیوں قدیم تاریخی بابری مسجد رام مندر کو منہدم کر کے تعمیر نہیں کی گئی تھی، ملک کی سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ایسے کوئی ثبوت و شواہد نہیں مل سکے جن کی بنیاد پر کہا جا سکے کہ اس اراضی پر کبھی کوئی مندر تھا۔

سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں یہ بھی کہا تھا کہ بابری مسجد کا انہدام مجرمانہ حرکت تھی۔ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ اتفاق سے بابری مسجد مقدمہ کا فیصلہ کرنے والی سپریم کورٹ کی اس بینچ میں جسٹس چندر چوڑ بھی شامل رہے تھے، آخر اس وقت انہوں نے یہ کیوں نہیں کہا تھا، مندر مسمار کر کے بابری مسجد تعمیر کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے 2019 میں بابری مسجد مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے تمام تاریخی حقائق اور ثبوت و شواہد طاق پر رکھ کر بابری مسجد کی اراضی رام مندر کو دیدی تھی۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا مقدمہ تھا جو حقائق اور ثبوت و شواہد کی بجائے اکثریتی فرقہ کے مذہبی عقیدہ کی بنیاد پر صادر کیا گیا، یہ انصاف کا ہی نہیں بلکہ انصاف کا قتل کیا گیا۔ اسے مضحکہ خیز فیصلہ قرار دیا۔

یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ سابق چیف جسٹس چندر چوڑ مذکورہ انٹرویو بھگوا رنگ میں لپٹے نظر آئے، عجیب بات ہے کہ جسٹس چندر چوڑ نے ایک بار یہ بھی کہا تھا کہ بابری مسجد مقدمہ کے وقت انہوں نے بھگوان سے رہنمائی طلب کی تھی، اپنے اس متنازعہ انٹرویو میں چندر چوڑ نے 1949 میں بابری مسجد کے اندر مورتیاں رکھنے کو بھی جائز ٹھہرایا۔ یہ وہی چندر چوڑ ہیں، جنہوں نے 1991 کے تحفظ عبادت گاہ قانون کو حاشیہ پر رکھتے ہوئے گیان واپی مسجد کے خلاف عرضی سماعت کے لئے قبول کر کے دوبارہ مسجد - مندر جیسے حساس تنازعات کے لئے عدالتی دروازے کھول دیئے۔ حالانکہ 1991 میں عبادتگاہوں کے تحفظ کے لئے قانون سازی اسی مقصد سے کی گئی تھی۔ تاکہ مستقبل میں کسی فرقہ کو دوسرے فرقہ کی عبادتگاہ کو متنازع بنانے کا موقع نہ مل سکے۔ اس قانون میں واضح کردیا گیا تھا کہ 1947 میں جو عبادت گاہ جیسی تھی یعنی مسجد ہے تو مسجد ہی رہے گی، مندر ہے تو مندر ہی رہے گا کسی عبادت گاہ کے خلاف کوئی دعوی نہیں کیا جاسکے گا۔

قانون ہونے کے باوجود جسٹس چندر چوڑ نے گیان والی مسجد کے خلاف دائر عرضی کو سماعت کے لئے قبول کرلیا۔ اگر وہ چاہتے تو 1991 کے تحفظ عبادت گاہ قانون کے تحت اس عرضی کو مسترد کر سکتے تھے لیکن موصوف نے اس عرضی کا قبول کرلیا اور اس طرح انہوں نے اپنے فرقہ وارانہ رجحان و نظریات ثابت کرتے ہوئے نئے تنازعات کے لئے راہ ہموار کر دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس وقت تقریباً 100 مساجد کو متنازعہ بناتے ہوئے ان کے خلاف عدالتوں میں درخواستیں دائر کی جاچکی ہیں۔ ملک میں ان حالات کے باوجود مسلمانوں نے عدلیہ پر اعتماد کرتے رہے، یہاں تک کہ بابری مسجد کے فیصلہ کو بھی عدالتی احترام کے نام پر قبول کرلیا، یہ ایک ایسی پہل تھی جس کی ستائش کی گئی، لیکن اب یہ ثابت ہو رہا ہے کہ عدلیہ کا بھی مکمل طور پر نہ سہی لیکن بڑی حد تک بھگوا رنگ رنگ دیا گیا ہے۔ عدالتوں کے نظام میں کئی بدلاؤ نظر آتے ہیں۔ ججوں کے رویہ کی وجہ سے آئین و قانون کی بجائے، اپنی فرقہ وارانہ ذہنیت کی بنیاد پر فیصلے صادر کر رہے ہیں اور پھر سیاسی و سرکاری دباؤ کے سبب قانون و انصاف سے صرف نظر کر رہے ہیں۔

سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے تازہ بیانات نے ایک بار پھر بحث چھیڑ دی ہے کہ ملک کا نظام قانون و انصاف واقعی غیر جانبدار ہے یا نہیں۔ ویسے جائزہ لیا جائے تو جسٹس چندر چوڑ کا یہ بیان حیرت انگیز بھی ہے، اس پر تشویش کا بھی اظہار کیا جاسکتا ہے۔ حیران کن اس لئے کہ یہ رائے اس فیصلہ سے مختلف ہے جس پر دستخط خود جسٹس چندر چوڑ نے بطور جج کئے تھے اور تشویش اس لئے کہ یہ موقف عدلیہ کے سب سے بڑے اصول، یعنی غیر جانبداری کو متزلزل کرتا ہے۔ گزشتہ دس گیارہ سال سے عدلیہ کے کچھ فیصلوں کا جائزہ لیں تو یہ واضح ہو جائے گا کہ جس کی اکثریت آئین و قانون اور انصاف کے تقاضوں کی تکمیل میں ناکام ہے۔ جسٹس چندر چوڑ نے جو بیان دیا ہے، اس سے ان کے چہرہ سے نقاب ہٹ گیا ہے۔ اس دور میں عدالتی فیصلے متنازعہ نظر آرہے ہیں۔ اس میں سیاسی دباؤ بھی کارفرما ہے۔

ہم بہتر طور پر جانتے ہیں کہ جمہوریت میں عدلیہ سب سے بڑا ستون سمجھا جاتا ہے۔ عوام کی انصاف کیے لیے امید نظر آتی ہے۔ سپریم کورٹ کا چیف جسٹس اس طرح کے انٹرویو دے جو متنازعہ باتوں کو ابھارتی ہے۔ ایسے بیانات میں سیاست نظر آتی ہے۔ اگر مذہبی رنگ آجائے تو غیر جانبداری پر سوالیہ نشان لگنا فطری امر ہے۔ عدلیہ پر عوام کا بھروسہ اور اعتماد برقرار رہنا چاہئے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے۔ سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کے اعتراف کے بعد عدلیہ کی غیر جانبداری مشکوک ہو رہی ہے۔

□□□

فلسطین کی تباہی اور مسلمانوں کی خودی کی جنگ

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

فلسطین میں مسلمانوں کی تباہی اور ہماری اپنی کمزوریوں کا منظر آج ہر دانشور، ہر شہری اور ہر نوجوان کے لیے ایک المیہ کی صورت میں کھل کر سامنے ہے۔ یہ المیہ محض ایک جگہ محدود نہیں بلکہ عالمی اور مقامی دونوں سطحوں پر مسلمانوں کی سیاسی، سماجی اور اقتصادی کمزوریوں کا عکاس ہے۔ اگر ہم گزشتہ پچاس سال کے سیاسی و سماجی حالات کا تجزیہ کریں تو واضح طور پر نظر آتا ہے کہ مسلمانوں کی نمائندگی، اثر و رسوخ، اور داخلی ہم آہنگی میں زبردست کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کا براہ راست اثر ہماری خود مختاری، قومی اور بین الاقوامی موقف کی پوزیشن، اور ہماری اجتماعی بقاء پر پڑا ہے۔ یہ مضمون انہی گوشوں پر روشنی ڈالتا ہے، تجزیہ کرتا ہے اور عملی اقدامات کی ضرورت اجاگر کرتا ہے۔ سب سے پہلے سیاسی نمائندگی کے مسئلے کو سمجھنا ضروری ہے۔ آزاد ہندوستان کے ابتدائی سالوں میں مسلم نمائندگی نسبتاً بہتر تھی، لیکن گزشتہ تین دہائیوں میں یہ شرح مسلسل گھٹتی گئی۔ اسمبلی اور پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی نشستیں مسلسل کم ہوتی رہی ہیں، اور اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اہم فیصلوں، قانون سازی، اور وسائل کی تقسیم میں ہماری ترجیحات کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ جب سیاسی پلیٹ فارم پر نمائندگی کم ہو، تو سیاسی اثر و رسوخ کمزور ہوتا ہے اور ہماری آواز ماند پڑ جاتی ہے۔ یہ داخلی کمزوری فلسطین جیسے عالمی مسائل پر ہماری عملی اور اخلاقی پوزیشن کو بھی متاثر کرتی ہے۔

دوسری اہم پہلو مسلم ووٹرز کی کم شرکت ہے۔ عام مشاہدہ یہی ہے کہ مسلم برادری کے ایک بڑے حصے انتخابات میں غیر فعال رہتے ہیں، اور خواتین کی سیاسی شمولیت اس میں نمایاں طور پر کم ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں: فرقہ وارانہ تشدد کا خوف، ووٹ کی تقسیم کا تاثر، سیاسی مایوسی، اور شعور کی کمی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ ہر وہ سماجی گروہ جو سیاسی عمل سے دور رہتا ہے، اپنی بقاء اور اثر و رسوخ کے مواقع کھو دیتا ہے۔ ووٹ دینا صرف ایک سیاسی فریضہ نہیں بلکہ بقاء کی ضمانت ہے، کیونکہ نمائندگی کے بغیر نہ تو ہم اپنے تعلیمی اداروں، دینی مراکز، یا سماجی ترقی کے منصوبوں میں مؤثر کردار ادا کر سکتے اور نہ ہی عالمی سطح پر اپنے موقف کی حمایت کر سکتے ہیں۔ ہمارے داخلی مسائل میں سب سے بڑا چیلنج ہمارے دینی ادارے، مدارس اور مساجد کے خلاف لگنے والے الزامات ہیں۔ اکثر الزامات دہشت گردی، انتہا پسندی، اور لو جہاد جیسے مبہم نظریات کی شکل میں سامنے آتے ہیں۔ کئی امام اور مذہبی کارکن قانونی کارروائی کے شکار ہوئے، بعض عدالتوں میں بری ہوئے، مگر سماجی اور نفسیاتی نقصان مستقل رہا۔ جب مذہبی اور تعلیمی ادارے شک و تفتیش کا نشانہ بنتے ہیں تو نوجوان خوفزدہ ہو جاتے ہیں، تدریسی معیار متاثر ہوتا ہے، اور برادری کی اندرونی ہم آہنگی کمزور پڑتی ہے۔

فلسطین کی موجودہ حالت اور مسلمانوں کی عالمی تباہی بھی اسی کمزوری کا آئینہ دار ہے۔ اکتوبر 2023 کے بعد فلسطین میں انسانی بحران بے پناہ شدت اختیار کر چکا ہے۔ ہسپتال، اسکول، اور بنیادی سہولیات تباہ ہو چکی ہیں، خوراک و پانی کی شدید قلت ہے، اور بے گھر افراد کی تعداد لاکھوں میں پہنچ چکی ہے۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کی رپورٹس واضح کرتی ہیں کہ یہ صرف انسانی المیہ نہیں بلکہ ایک منظم سیاسی سازش کی بھی علامت ہے۔ فلسطین کے دکھ کا اثر صرف وہاں محدود نہیں، بلکہ عالمی سطح پر مسلمانوں کی اجتماعی شعور اور اتحاد کی کمی کو اجاگر کرتا ہے۔ ہماری داخلی کمزوریاں اور عالمی دباؤ آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ جب ہم تعلیمی، معاشی اور سیاسی طور پر غیر منظم ہوں، خواتین کی شمولیت محدود ہو، اور نوجوان بے روزگار یا غیر تعلیم یافتہ ہوں، تو بیرونی دباؤ کا سامنا مشکل ہو جاتا ہے۔ نفسیاتی طور پر بھی، مسلسل تذلیل اور الزامات برادری کی خود اعتمادی کو ماند کر دیتے ہیں، اور نسل در نسل اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ اتحاد اور تنظیم کی ضرورت آج ہر سطح پر واضح ہے۔ 'اتحاد' صرف سیاسی جماعت کے نام پر نہیں بلکہ مشترکہ مفاد کے لیے منظم حکمت عملی اپنانے کا نام ہے۔ تعلیمی اصلاحات، خواتین کی سیاسی و سماجی شمولیت، نوجوانوں کے لیے ہنر اور روزگار کے پروگرام، اور مقامی سطح پر نمائندوں کی شمولیت سے اثر و رسوخ بڑھایا جا سکتا ہے۔ برادری کے اندرونی اختلافات کو کم کرنا، ذات و برادری کی بنیاد پر تقسیم ختم کرنا، اور مشترکہ مقصد کے گرد اجتماعات تشکیل دینا لازمی ہے۔

تعلیم اور معاشرت میں اصلاحات اولین ترجیح ہونی چاہئیں۔ مدارس میں جدید مضامین کا انضمام، لڑکیوں کی تعلیم و تربیت میں اضافہ، اور نوجوانوں کے لیے ہنر و روزگار کے مراکز قائم کرنا ناگزیر ہے۔ اقتصادی خود کفالت اور تعلیمی معیار میں بہتری سیاسی اثر و رسوخ اور عالمی موقف مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اس کے ساتھ قانونی مدد کے مراکز، میڈیا حکمت عملی، اور بین الاقوامی فورمز پر موقف کو مضبوط کرنے کے لیے دانشمندانہ اقدامات بھی ضروری ہیں۔ فلسطین کی تباہی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ صرف جذباتی مظاہرے کافی نہیں، بلکہ عملی حکمت عملی، علم، اور سیاسی شعور کے ذریعے ہی اثر ڈالنا ممکن ہے۔ مذہبی رہنماؤں، سیاسی نمائندوں، اور سول سوسائٹی کو مل کر ایسی پالیسی مرتب کرنی ہوگی جو داخلی ہم آہنگی، تعلیمی ترقی، اور سیاسی نمائندگی کو یقینی بنائے۔ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، خواتین کو شمولیت کے مواقع دینے، اور مقامی سطح پر شفاف رہنمائی فراہم کرنے کے بغیر کوئی بھی برادری اپنے حقوق کا مؤثر دعویٰ نہیں کر سکتی۔ بین الاقوامی سطح پر اثر ڈالنے کے لیے قانونی و سفارتی فورمز کا دانشمندانہ استعمال ضروری ہے۔ فلسطین کے حوالے سے عالمی میڈیا، انسانی حقوق کے ادارے، اور بین الاقوامی فورمز کو ٹھوس ثبوت اور قانونی دلائل کے ساتھ آگاہ کرنا ہوگا تاکہ مسلمانوں کا موقف نہ صرف اخلاقی بلکہ عملی طور پر بھی مضبوط ہو۔ اس کے ساتھ ہمیں اپنی خودی کا شعور بھی بیدار کرنا ہوگا۔ خاموشی ترک کر کے خود احتسابی کا عمل شروع کرنا ہوگا۔ اپنے اختلافات ختم کرنا، علم اور حکمتِ عملی اپنانا، اور سیاسی و سماجی طور پر منظم ہونا ہوگا۔ ورنہ وہی ہوگا جو تاریخ نے بارہا دکھایا، اندرونی بکھراؤ کے باعث اپنی ہی زمین پر غیر مؤثر رہنا، اور عالمی سطح پر کمزور موقف اختیار کرنا۔

آخر میں، عملی تجاویز کے طور پر یہ کہا جا سکتا ہے، تعلیم و شعور کی تحریک، خواتین کی سیاسی شمولیت کے پروگرام، نوجوانوں کے لیے مہارت اور روزگار کے مراکز، مقامی سطح پر شفاف رہنمائی، قانونی اور میڈیا حکمت عملی، اور بین الاقوامی و جمہوری فورمز کا دانشمندانہ استعمال۔ یہ تمام اقدامات مل کر ایک مربوط حکمت عملی کی شکل اختیار کریں گے، جو نہ صرف داخلی زخموں پر مرہم رکھے گی بلکہ عالمی سطح پر ہماری آواز مؤثر بنائے گی۔ فلسطین کا المیہ، ہمارے داخلی مسائل، اور دنیا کی آنکھوں میں بہتی آنکھیں ہمیں یہی سکھاتی ہیں کہ تبدیلی ممکن ہے، مگر اس کے لیے علم، اتحاد، حکمت عملی، اور عمل کی ضرورت ہے۔ ●●

مہاتما بدھ اور مہاویر نے دنیا کو علم اور عدم تشدد کا درس دیا

بہار کی سرزمین نے گاندھی جی کو مہاتما بنایا اور جب جمہوریت کو خطرہ لاحق ہوا تو لوک نائک جے پرکاش نارائن نے بہار سے ہی انقلاب کا بگل پھونکا: نائب صدر

پٹنہ: (یو این آئی) ہندوستان کے نائب صدر چندر پورم پونوسامی (سی پی) رادھا کرشنن نے اتوار کو کہا کہ بہار مہاتما بدھ اور مہاویر جیسے عظیم انسانوں، موریہ جیسے نامور حکمرانوں، لچھوی جیسی جمہوریہ، اور نالندہ اور تکشیلا جیسے قدیم تعلیمی مراکز کی سرزمین ہے اوراس سرزمین پر منعقد ہونے والی ایسی تقریب میں شرکت کرنا جس میں دنیا بھر کے 550 اسکالرز شامل ہوئے، ان کے لیے ایک ناقابل فراموش لمحہ ہے۔ بہار حکومت کی ثقافت کی وزارت کے زیر اہتمام منعقدہ اُن میش ۔ اظہار خیال کا جشن کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے، مسٹر رادھا کرشنن نے کہا، یہ فیسٹیول، جس میں 16 ممالک کے 100 سے زیادہ زبانوں کے جانکار 550 مصنفین اور ثقافتی شخصیات جمع ہوئیں جو انتہائی حوصلہ افزا اور متاثر کن ہے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بہار کی شاندار ثقافتی، تعلیمی، مذہبی اور سیاسی روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی سرزمین پر مہاتما بدھ اور مہاویر پیدا ہوئے جنہوں نے دنیا کو علم اور عدم تشدد دونوں کا درس دیا۔ مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ بہار کی سرزمین حیرت انگیز ہے، اور ایک ہی زمانے میں موریہ جیسی مضبوط بادشاہت تھی ، جب کہ دنیا نے ویشالی کی سرزمین پر لچھوی جمہوریہ کو پھلتے پھولتے دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ جمہوریت کی ابتدا یورپ میں ہوئی ہے لیکن انہیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ لچھوی جمہوریہ 2500 سال قبل بہار کے ویشالی میں پیدا ہوئی تھی۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بہار کی سرزمین نے گاندھی جی کو مہاتما بنایا اور جب جمہوریت کو خطرہ لاحق ہوا تو بہار میں لوک نائک جے پرکاش نارائن نے مکمل انقلاب کا بگل پھونکا۔ انہوں نے کہا کہ وہ 1975 میں صرف 19 سال کی عمر میں جے پی تحریک میں شامل ہوئے تھے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ انمیش کے نام سے اس بین الاقوامی ادبی میلے کا انعقاد کر کے حکومت بہار کی ثقافت کی وزارت نے ملک کو اس کے ماضی کی یاد دلا دی ہے جب اسی بہار کی سرزمین پر دنیا بھر سے طلبا نالندہ اور تکشیلا میں پڑھنے آتے تھے اور بہار میں ایشیا کی سب سے بڑی لائبریری بھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وقت بدل گیا ہے، لیکن آئی اے ایس اور آئی آئی ٹی کے لیے منتخب ہونے والے متعدد طلبہ کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ بہاریوں میں آج بھی ٹیلنٹ کی کمی نہیں ہے۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بہار کی مٹی میں کچھ خاص بات ہے اور قدیم شان کے ساتھ ساتھ جدید دور میں بھی تحریری اور ثقافتی ترقی میں اس کا تعاون انمول ہے۔ انہوں نے متھلا پینٹنگ، سیتامڑھی میں سیتا ماتا مندر اور چھٹھ پوجا پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اسے ایک انوکھا تہوار قرار دیا جس میں چڑھتے سورج کے ساتھ ساتھ ڈوبتے سورج کی بھی پوجا کی جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے ایک یورپی دوست نے پوچھا کہ اتنی زبانوں اور بولیوں کے باوجود آپ کا ملک متحد کیسے ہے؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ تمام تر لسانی تنوع کے باوجود اس ملک میں اکثریت کا مذہب ایک ہے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ بہار مہاتما بدھ، مہاویر، ڈاکٹر راجندر پرساد، اور جے پرکاش نارائن جیسے عظیم انسانوں کی سرزمین ہے اور انہیں سلام کرتا ہوں۔ قبل ازیں بہار کے گورنر عارف محمد خان نے نائب صدر مسٹر رادھا کرشنن کا اس تقریب میں خیر مقدم کیا۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا اور وزیر سیاحت راج کمار سنگھ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر حکومت بہار کی ثقافت کی وزارت کے سکریٹری وویک اگروال نے کہا کہ وہ انمیش کے انعقاد سے بہت پرجوش ہیں اور حکومت کی کوشش ہے کہ اسے ہر سال منعقد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تحریک سے دہلی میں گیان بھارتن کا انعقاد کیا گیا تھا، اور اس کے بعد سے اب تک کئی مصنفین کے مخطوطات کو محفوظ کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری مادھو کوشک نے کہا کہ یہ اعزاز کی بات ہے کہ اس تقریب کا افتتاح گورنر عارف محمد خان نے کیا اور اس کا اختتام نائب صدر مسٹر رادھا کرشنن نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیسٹیول میں اتنی بڑی تعداد میں مصنفین، مترجمین اور فلم و ادب کی تمام اصناف سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی موجودگی بہت حوصلہ افزا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ انمیش کا تیسرا ایڈیشن تھا۔ پہلا اتسو 2022 میں شملہ میں اور دوسرا 2023 میں بھوپال میں منعقد ہوا تھا۔

جھارکھنڈ میں ونے کمار سنگھ کے چھ ٹھکانوں پر اے سی بی کا چھاپہ

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ میں نیکس جین آٹوموبائل کے مالک ونے کمار سنگھ کے چھ ٹھکانوں پر اے سی بی نے ہزاری باغ میں زمین کی غیر قانونی جمع بندی کے معاملے میں چھاپے ماری شروع کی ہے۔ اتوار کی صبح اے سی بی کی ٹیم ونے سنگھ کی رہائش، شوروم اور دیگر پانچ مقامات پر پہنچی اور تلاشی مہم شروع کی۔ اے سی بی یہ کارروائی 2013 کے ایک گھپلے کی تفتیش کے تحت کر رہی ہے، جس میں سرکاری جنگلاتی زمین کی غیر قانونی جمع بندی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ اُس وقت سامنے آیا، جب ہزاری باغ کے ڈی سی آفس نے 201[illegible] میں پانچ پلاٹس کی جمع بندی کو غیر قانونی قرار دے کر منسوخ کر دیا تھا۔ اس فیصلے کو جھارکھنڈ حکومت کے محصول اور اراضی اصلاحات محکمہ نے بھی اُسی سال درست قرار دیا تھا، ہزاری باغ کے فاریسٹ ڈویژن افسر کے ایک خط میں واضح کیا گیا تھا کہ نوٹیفائیڈ جنگلاتی زمین پر غیر جنگلاتی سرگرمی یا تجاوز کرنا ہندوستانی جنگل آئین 1927 اور فاریسٹ کنزرویشن ایکٹ 1980 کی خلاف ورزی ہے۔

ریت مافیا کا محکمہ جنگلات کی ٹیم پر حملہ، فاریسٹ گارڈ زخمی

امریا: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع امریا کے چندیا فاریسٹ رینج کے سلیا ریزرو فاریسٹ میں ہفتہ کے روز پانچ ٹریکٹر ٹرالیاں غیر قانونی ریت کی کان کنی اور نقل وحمل میں مصروف پائی گئیں۔ جب محکمہ جنگلات کی ٹیم نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو ریت مافیا نے ان پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں ایک فاریسٹ گارڈ شدید زخمی ہو گیا۔ محکمہ جنگلات کے ذرائع کے مطابق چندیا فاریسٹ رینج کے گاؤں سلیا ریزرو فاریسٹ کے آر ایف 14 علاقے میں محکمہ کی ٹیم گشت پر تھی۔ گشت کے دوران ٹیم نے پانچ ٹریکٹر ٹرالیاں غیر قانونی ریت نکالتے ہوئے دیکھیں اور جب انہیں روکنے کی کوشش کی تو ریت مافیا نے ان پر حملہ کر دیا۔ اس واقعے میں فاریسٹ گارڈ رما شنکر چودھری بری طرح زخمی ہو گئے۔ زخمی محافظ کو چندیا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے زخمی فاریسٹ گارڈ کی شکایت پر ستیندر سنگھ، پشپ راج سنگھ، سمی سنگھ، آسو سنگھ، نرنجن سنگھ اور راہل سنگھ کے خلاف مجرمانہ مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

سانبہ میں مشتبہ ڈرون کی نقل وحرکت

بی ایس ایف نے تلاشی آپریشن شروع کیا

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع سانبہ میں اتوار کی صبح بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک مشتبہ پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت دیکھی گئی، جس کے بعد بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق یہ ڈرون صبح تقریباً ساڑھے چھ بجے رام گڑھ سیکٹر کے کرالیان گاؤں کے اوپر منڈلاتا ہوا نظر آیا۔ مقامی لوگوں نے بھی ڈرون کی گونجنے والی آواز سننے کا دعویٰ کیا۔ تاہم کچھ ہی دیر بعد یہ مشتبہ ڈرون اچانک غائب ہو گیا، جس کے بعد بی ایس ایف اہلکار فوری طور پر حرکت میں آ گئے۔ بی ایس ایف کی ٹیموں نے نہ صرف کرالیان گاؤں بلکہ اس کے اطراف و اکناف کے علاقوں میں بھی تلاشی آپریشن شروع کیا۔ سیکیورٹی اہلکاروں کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کہیں سرحد پار سے اس ڈرون کے ذریعے اسلحہ، بارود یا منشیات تو نہیں گرائے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ تلاشی آپریشن کے دوران زرعی کھیتوں، نالوں اور گاؤں کے سنسان حصوں کو بھی باریک بینی سے چیک کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ برسوں میں

پاکستان کی جانب سے ڈرون کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق ڈرونز کے ذریعے ہتھیار اور منشیات جموں وکشمیر میں سرگرم دہشت گردوں تک پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بی ایس ایف کے ساتھ ساتھ مقامی پولیس نے بھی گاؤں میں تعیناتی بڑھا دی ہے اور رہائشیوں سے اپیل کی ہے کہ اگر وہ کسی بھی مشتبہ پیکٹ یا سامان کو دیکھیں تو فوراً حکام کو مطلع کریں۔ مقامی لوگوں کے مطابق صبح کے وقت ڈرون کے حوالے سے افواہیں تیزی سے پھیل گئیں جس سے کچھ دیر کے لیے خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہو گئی، تاہم بعد میں فورسز کی موجودگی سے حالات قابو میں آ گئے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ تلاشی آپریشن آخری اطلاعات موصول ہونے تک جاری تھا اور بی ایس ایف کی ٹیمیں علاقے میں مکمل چوکس ہیں۔ تاہم اب تک کسی طرح کے اسلحہ یا منشیات گرائے جانے کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ فی الحال حکام نے معاملے پر باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے، لیکن بی ایس ایف اور دیگر ایجنسیاں اس معاملے کو نہایت سنجیدگی سے دیکھ رہی ہیں۔ تلاشی آپریشن مکمل ہونے کے بعد ہی حتمی طور پر بتایا جا سکے گا کہ آیا اس ڈرون کے ذریعے کسی قسم کا ممنوعہ سامان گرایا گیا یا نہیں۔

مودی ملک کو خود کفیل اور ترقی یافتہ بنانے کی راہ پر گامزن: دیا کماری

جے پور: (یو این آئی) راجستھان کی نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کو خود کفیل اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں اور انہوں نے ووکل فار لوکل کا پیغام دیا ہے۔ محترمہ دیا کماری نے اتوار کو وزیر اعظم مودی کے من کی بات پروگرام کو سیول لائنز میں واقع اپنے دفتر میں کارکنوں کے ساتھ مل کر سنا۔ اس دوران انہوں نے وزیر اعظم کے پیغامات کی تعریف کی اور متاثر کن قرار دیا، انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان باتوں کو اپنی زندگی میں اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کا یہ پیغام ہر ہندوستانی کو خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں شریک بناتا ہے اور ہمیں دیسی مصنوعات کو اپنا کر ملک کی معیشت کو مضبوط کرنا چاہیے۔ محترمہ دیا کماری نے کہا کہ پروگرام میں وزیر اعظم نے نوراتری کے موقع پر ناری شکتی میلے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بیٹیوں کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں تحریک کا ذریعہ بتایا۔

فیوچر سٹی دنیا کی سرمایہ کاری کے مواقع کا مرکز بنے گا: ریونت

حیدر آباد: (یو این آئی) تلنگانہ کی نئی ریاست کی ترقی میں ایک نئے باب کا اس وقت اضافہ ہوا جب وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے میر خان پیٹ میں بھارت فیوچر سٹی کے سنگ بنیاد کے ساتھ ساتھ فیوچر سٹی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایف سی ڈی اے) کی عمارت اور ریڈیل روڈ (پہلا اور دوسرا مرحلہ) کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ فیوچر سٹی دنیا کی سرمایہ کاری کے مواقع کا مرکز بنے گا اور آئندہ ایک دہائی میں دنیا کی 500 کمپنیوں کو مرکز کے طور پر ابھرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس فیوچر سٹی کو ایک عظیم شہر بنانے کے بلند عزائم ہیں۔ ہم اس شہر کو اس انداز میں ترقی دیں گے کہ دنیا کے بڑے شہر فیوچر سٹی کی مثال بنیں۔ انہوں نے یاد دہانی کروائی کہ حیدر آباد، سکندر آباد اور سائبر آباد جیسے شہر ماضی میں قطب شاہی، نظام اور متحدہ آندھرا پردیش کے دور میں تعمیر ہوئے تھے۔ ہمیں ماضی سے سیکھ کر آنے والی نسلوں کے لئے فیوچر سٹی بنانا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن

کے جھوٹے پروپگنڈہ کو نظر انداز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بعض عناصر فیوچر سٹی کے منصوبہ کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیوچر سٹی کسی فرد یا خاندان کے لئے نہیں بلکہ آئندہ نسلوں کے مستقبل کے لئے ہے۔ حکومت عوامی شکایات کو بات چیت کے ذریعہ حل کرنے تیار ہے۔ ہر مسئلہ سے سنجیدگی سے نمٹا جائے گا۔ چوں کہ تلنگانہ ایک لینڈ لاک ریاست ہے۔ اسی لئے حکومت فیوچر سٹی اور مچھلی پٹنم کے درمیان گرین فیلڈ ہائی وے کے ذریعہ ڈرائی پورٹ تعمیر کرے گی۔ مرکزی حکومت نے بھی فیوچر سٹی سے امراوتی تک بلٹ ٹرین نٹ ورک قائم کرنے سے اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ فیوچر سٹی میں زیر زمین پاور لائن نٹ ورک تعمیر کیا جائے گا۔ فیوچر سٹی ڈیولپمنٹ بلڈنگ اور اسکل یونیورسٹی کے کام دسمبر تک مکمل ہوں گے اور اتھارٹی اس عمارت سے باقاعدہ طور پر ایک ماہ میں تین مرتبہ کام کرے گی۔ سرمایہ کاروں کو بھی ایف سی ڈی اے آفس میں مدعو کیا جائے گا۔

درگا پنڈال میں مار پیٹ اور توڑ پھوڑ کی کوشش

سکتی: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع سکتی کے ڈبھرا تھانہ علاقے کے گاؤں کٹھو میں درگا پنڈال میں پوجا پاٹ کے دوران ہفتہ کی رات گئے ایک بڑی واردات پیش آئی۔ کچھ شرپسند عناصر نے پنڈال پر حملہ کر کے وہاں توڑ پھوڑ کی اور آگ زنی کی کوشش بھی کی، جس سے گاؤں کا ماحول کشیدہ ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق گاؤں کے رہائشی پرمیشر شریواس اپنے 30 سے 40 ساتھیوں کے ساتھ رات گئے درگا پنڈال پہنچا اور وہاں موجود لوگوں پر حملہ کر دیا۔ اس دوران ایک نوجوان کو بری طرح زدوکوب کیا گیا جسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حملہ آوروں نے پنڈال کی سجاوٹ اور سامان کو نقصان پہنچایا، ساتھ ہی سرکاری بور مشین کو بھی نقصان پہنچا کر آگ لگانے کی کوشش کی۔ واردات کے بعد مشتعل گاؤں والے بڑی تعداد میں سرپنچ کی قیادت میں ڈبھرا تھانے پہنچے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ گاؤں والوں نے انتباہ دیا کہ اگر جلد کارروائی نہ ہوئی تو وہ شدید احتجاج کریں گے۔ فی الحال پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کوربا: تبدیلی مذہب پر ہنگامہ، حالات کشیدہ

کوربا: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع کوربا کے اُرگا تھانہ علاقے کے تحت گرام پنچایت تلکیجا کے کلمی بھاٹھا گاؤں میں مبینہ تبدیلی مذہب کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعے کے بعد گاؤں میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایک مکان میں خفیہ طور پر عبادتی اجلاس جاری تھا۔ گاؤں والوں نے اس کی اطلاع بجرنگ دل کے کارکنوں کو دی۔ موقع پر پہنچے کارکنوں نے الزام لگایا کہ یہ عبادتی اجلاس نہیں بلکہ تبدیلی مذہب کی کوشش ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تھانہ انچارج راجیش تیواری نے بتایا کہ اس سے قبل بھی مکان مالک کو کئی مرتبہ سمجھایا جا چکا ہے اور نوٹس بھی جاری کیا گیا تھا۔ تاہم ابھی تک کسی شخص نے اس سلسلے میں تحریری شکایت درج نہیں کرائی ہے۔

ہر مستحق فرد تک اسکیموں کا فائدہ پہنچانا ریاستی حکومت کی ترجیح ہے: بھجن لال

جے پور: (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے کہا ہے کہ ہر مستحق فرد تک سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچانا ریاستی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور یہ حکومت سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ مسٹر شرما اتوار کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر سانگانیر اسمبلی حلقے کے عوام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ سماج کے آخری شخص کی ترقی سے ہی ملک اور ریاست کی ترقی ممکن ہے اور ہماری ترجیح ہے کہ کوئی بھی مستحق فرد مرکزی و ریاستی حکومت کی اسکیموں کے فائدے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر مودی کے یوم پیدائش کے موقع پر 17 ستمبر سے سیوا پکھواڑہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے آس پاس کے افراد کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں اسکیموں سے جوڑنا ہے اور اس سیوا پکھواڑہ میں فعال کردار ادا کرنا ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ ریاستی حکومت کی عزم و وابستگی سے سانگانیر کے ترقیاتی کام زمینی سطح پر عملی صورت اختیار کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں نوراتری کے موقع پر 29 ستمبر کو سانگانیر علاقے کے مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا جائے گا و سنگِ بنیاد رکھا جائے گا، ساتھ ہی مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر بھی مقامی لوگوں سے تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر سانگانیر علاقے کے عوام نے من کی بات پروگرام کے تحت مسٹر مودی کے خطاب کو سنا۔

خزانے میں ایک لاکھ کروڑ روپے بھی نہیں

تو حکومت اعلان کردہ اسکیموں کیلئے پیسے کہاں سے لائے گی؟: تیجسوی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے بہار میں حکمراں پارٹی کی طرف سے مسلسل اعلان کی جا رہی اسکیموں کے مالی انتظام پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس خرچ کرنے کے لیے خزانے میں صرف ایک لاکھ کروڑ روپے ہیں، جب کہ انتخابات سے قبل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے بہار کے عوام کو سات لاکھ کروڑ روپے کے سبز باغ دکھائے ہیں۔ مسٹر یادو نے طنزیہ انداز میں پوچھا کہ اتنے سارے اعلانات اور اسکیموں کو پورا کرنے کے لیے پیسے کہاں سے آئیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ مالی سال 26-2025 کے لیے بہار کا بجٹ 3 لاکھ 95 ہزار کروڑ روپے ہے، جس میں 2 لاکھ کروڑ روپے غیر منصوبہ فنڈز کے لیے مختص کیے گئے ہیں اور 1 لاکھ 16 ہزار کروڑ روپے پلان فنڈز کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اضافی آمدنی سے 80 ہزار کروڑ روپے اکٹھا کرنے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بنیاد پر اسکیموں کے لیے 195,000 کروڑ روپے کی رقم دستیاب ہوگی۔ لہٰذا، حکومت کو بتانا چاہیے کہ وہ اعلان کردہ اسکیموں کے لیے فنڈز کہاں سے حاصل کرے گی۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نے اس سال مئی سے ستمبر تک کل ایک لاکھ 15 ہزار کروڑ روپے کی اسکیموں کا اعلان کیا۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ

مسٹر کمار نے دسمبر 2024 سے فروری 2025 تک پرگتی یاترا کے دوران کل 50 ہزار کروڑ روپے کا اعلان کیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ اگر مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے اعلان کردہ تمام اسکیموں کو ملایا جائے تو اعلان کردہ کل رقم 7 لاکھ 8 ہزار 729 کروڑ روپے ہوگی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت کے پاس اخراجات کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے بھی نہیں ہیں، اور حکومتی اعلانات کے مطابق 7 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ وزیر اعلیٰ اس حوالے سے وضاحت فراہم کریں۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ بہار میں این ڈی اے حکومت آئندہ اسمبلی انتخابات میں ممکنہ شکست سے خوفزدہ ہے اور اس لئے عوام کو گمراہ کرنے کے لئے مسلسل اعلانات کر رہی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بہار میں این ڈی اے کی حکومت 20 سال سے برسر اقتدار ہے ، اور انتخابات سے عین قبل دس ہزار روپے دیے جا رہے ہیں۔ اگر ہم اس رقم کا پچھلے بیس سالوں میں موازنہ کریں تو صرف 500 روپے سالانہ دیئے گئے اور 41 روپے 66 پیسے ماہانہ۔ اس کا مطلب ہے کہ رقم پانے والے کو یومیہ 1 روپیہ 38 پیسے ملے۔ اپوزیشن لیڈر مسٹر یادو نے کہا کہ بہار میں بدعنوان عہدیدار بی جے پی اور جے ڈی یو سے زیادہ خوفزدہ ہیں۔ بہار میں سرکاری عمارتوں کی صفائی کے نام پر 700 کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ ان تمام کاموں کا ٹھیکہ باہر کے ٹھیکیداروں کو دیا گیا ہے۔

لداخ کی بدامنی بی جے پی کے نامکمل وعدوں کا نتیجہ: طارق قرہ

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے صدر اور رکن اسمبلی طارق قرہ کا کہنا ہے کہ لداخ کے ضلع لیہہ میں بدامنی دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور حکومت ہند کی طرف سے کئے گئے نامکمل وعدوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا: لداخ میں جو لوگ آج مظاہرے کر رہے ہیں وہی لوگ تھے جنہوں نے 2019 میں مرکز کے اقدام کی حمایت کی تھی۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار اتوار کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: لداخ میں جو لوگ آج مظاہرے کر رہے ہیں

وہی لوگ تھے جنہوں نے 2019 میں مرکز کے اقدام کی حمایت کی تھی۔ ان کا کہنا تھا: وہ لوگ جواب حکومت ہند کے خلاف ہیں، کو بی جے پی اور حکومت ہند نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بارے میں اپنی خوشی کا اظہار کرنے کے لیے استعمال کیا۔ سونم وانگچک کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر قرہ نے کہا: ان (وانگچک) کے والد نے 1970 کی دہائی میں جموں و کشمیر حکومت میں نائب وزیر کے طور پر کام کیا تھا اور انہیں 1987 میں پارٹی مخالف سرگرمیوں کی وجہ سے کانگریس سے نکال دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا: اس کے بعد سے ان کا کانگریس سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ اس کے چھ بھائی اور دو بہنیں ہیں، اور وہ سبھی آج تک بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ ان کے بھائیوں میں سے ایک بی جے پی لیہہ یونٹ کے نائب صدر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ لیہہ کا احتجاج بی جے پی کے نامکمل وعدوں پر عوامی غصے کا عکاس ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا: یہ ایجیٹیشن ان کے پچھلے پانچ سالوں سے کئے گئے وعدے پورے نہ ہونے خلاف ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا: چھٹے شیڈول کے تحت شمولیت اور لیہہ اور کرگل کے لیے علیحدہ پارلیمانی نشستوں کے مطالبے کی بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود پورے نہیں کئے گئے۔ ان کا کہنا تھا: کانگریس لداخ میں تشدد کے واقعات کی توثیق نہیں کرتی ہے لیکن مظاہرین پر فائرنگ کی مذمت کرتی ہے اور جاں بحق ہونے والوں کے اہلخانہ کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ طارق قرہ نے زور دے کر کہا کہ حکومت کو طاقت کا سہارا لینے کے بجائے مظاہرین کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع کرنا چاہئے تھا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پاکستان اور چین کے درمیان لداخ کا مقام صورتحال کو مزید حساس بناتا ہے، قومی سلامتی کو اہمیت دینے کے بجائے، وہ اپنی انا اور اپنا کا طریقہ استعمال کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لداخ میں مظاہرے بڑے پیمانے پر بے روزگاری کے خلاف نوجوانوں کے غصے کی وجہ سے ہوئے تھے، یہ ان کی مایوسی تھی۔ یہ ان کے ساتھ مشغول نہ ہونے کا نتیجہ تھا کہ وہ سڑکوں پر آ گئے۔

سی آئی ایس ایف نے تربیتی نظام میں انقلابی تبدیلیاں کیں

مستقبل کی جنگی اور ٹیکنالوجی سے لیس فورس بننے کی تیاری

حیدر آباد: (یو این آئی) سنٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) نے اپنے تربیتی نصاب اور معیارات میں بڑی تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے تاکہ فورس کو ایک جنگی تربیت یافتہ، ٹکنالوجی سے ہم آہنگ اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ فورس میں تبدیل کیا جا سکے۔ یہ اصلاحات سالانہ تربیتی کانفرنس کے دوران حتمی شکل دی گئیں جو نیشنل انڈسٹریل سیکیورٹی اکیڈمی (این آئی ایس اے) حیدر آباد میں منعقد ہوئی، اس کی صدارت سی آئی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل راجویندر سنگھ بھٹی آئی پی ایس نے کی۔ اس دو روزہ کانفرنس میں ملک بھر سے سینئر عہدیداروں نے شرکت کی اور سی آئی ایس ایف کی آپریشنل تیاری کو سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) میں سب سے بلند سطح پر لے جانے ایک جرات مندانہ روڈ میپ مرتب کیا گیا۔ ایک بڑی اصلاح یہ کی گئی ہے کہ ون فورس، ون آؤٹ ڈور اسٹینڈرڈ پالیسی نافذ کی گئی ہے، جس کے تحت فورس کے تمام رینکس، بشمول عہدیداروں کو

اب ایک جیسے سخت جسمانی اور جنگی معیار پر تربیت دی جائے گی جو نیشنل سیکیورٹی گارڈ (این ایس جی) جیسے اعلیٰ اداروں میں رائج ہیں۔ اسی طرح، بیٹل آبسٹیکل اسالٹ کورس (بی او اے سی) میں شامل تمام 26 رکاوٹوں کو بھی این ایس جی کے معیار کے مطابق یکساں مشکل اور وقت کی پابندی کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ جسمانی مضبوطی کے لئے تمام بنیادی کورس میں 21 کلومیٹر کی ہاف میراتھن بھی شامل کر دی گئی ہے۔ نصاب میں اب انسداد دہشت گردی ماہرین کے تربیتی ماڈیولس بھی شامل ہوں گے، جو اسپیشل فورسس سے تعلق رکھتے ہیں اور میدان میں آپریشنس اور جنگی مہارتیں سکھائیں گے۔ یہ اقدامات ہر نئے تقرر پانے والے میں سختی، حکمت عملی کی سمجھ اور خود اعتمادی پیدا کریں گے تاکہ وہ ہائی رسک سیکیورٹی صورتحال سے مؤثر طریقہ سے نمٹ سکیں۔ سی آئی ایس ایف نے اپنی سیکیورٹی پالیسی میں شامل جدید سیکیورٹی حل کو مدنظر رکھتے ہوئے اب تربیتی نظام میں 20 جدید ترین ٹکنالوجیز کو شامل کرنے مربوط تربیتی ماڈیولس تیار کئے ہیں۔

بہار اسمبلی انتخابات: بی جے پی نے انتخابی مہم کمیٹی کا اعلان کیا

پٹنہ: (یو این ائی) بہار اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کو تیز کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریاستی اکائی نے اتوار کے روز انتخابی مہم کی کمیٹی کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ کمیٹی میں 45 اہم رہنماؤں کو شامل کیا گیا ہے، جن میں مرکزی وزراء، ارکانِ پارلیمنٹ، ارکانِ اسمبلی اور تنظیم سے جڑے سینئر عہدیدار شامل ہیں۔ ان سب کو آنے والے اسمبلی انتخابات کی تشہیری مہم کی حکمتِ عملی طے کرنے اور اسے زمینی سطح پر نافذ کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال نے بتایا کہ یہ کمیٹی پارٹی کی مرکزی قیادت کی رہنمائی میں کام کرے گی۔ انہوں نے کہا، انتخابی مہم کی کمیٹی کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ 45 رہنماؤں کو اس میں شامل کیا گیا ہے اور سب کو وسیع پیمانے پر تشہیر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ساتھ ہی مرکزی قیادت کے بڑے رہنما بھی بہار آ کر ان رہنماؤں کے ساتھ مل کر مہم کو تیز کریں گے۔

مولانا توقیر رضا پر لگ سکتا ہے این ایس اے: ڈی آئی جی

بریلی میں اب حالات معمول پر، پولیس کا روٹ مارچ

بریلی: (پی این ایس) جمعہ کے ہنگاموں کے بعد تیسرے دن اتوار کو بریلی میں حالات معمول پر رہے۔ حساس علاقوں میں سیکورٹی کے پیش نظر پولیس کی نفری تعینات کی گئی۔ ڈرون سے نگرانی جاری ہے۔ بہاری پور کا علاقہ سنسان ہے، زیادہ تر دکانیں بند ہیں۔ تاہم شہر کے دیگر بازار مکمل طور پر کھلے ہیں۔ شہر مکمل طور پر معمول پر آ گیا ہے۔ ہفتہ کو ڈی آئی جی اجے کمار ساہنی، ضلع مجسٹریٹ اویناش سنگھ اور ایس ایس پی انوراگ آریہ نے پولیس فورس کے ساتھ روٹ مارچ کیا۔ مارچ کے دوران لوگوں نے پولیس اہلکاروں پر پھول برسائے اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس انتظامیہ کی مستعدی سے شہر جلنے سے بچ گیا۔

سیکورٹی وجوہات کی بنا پر ضلع میں انٹرنیٹ سروس معطل کر دی گئی ہے۔ آدھی رات کے بعد انٹرنیٹ سروس بحال ہو سکتی ہے۔ روٹ مارچ کے دوران ڈی آئی جی اجے کمار ساہنی نے بتایا کہ فسادات کے سلسلے میں درج مقدمات کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی کمیٹی (ایس آئی ٹی) تشکیل دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا توقیر رضا خان اور دیگر ملزمان کو مستقبل میں این ایس اے کے نفاذ کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن میں درج پانچ مقدمات کی تفتیش سی بی گنج انسپکٹر کو سونپی گئی ہے۔ مزید برآں، بر ہری پولیس اسٹیشن سے دونوں معاملات کی تفتیش عزت نگر پولیس اسٹیشن کو منتقل کر دی گئی ہے۔ چونکہ ان کیسز میں انسپکٹر مدعی تھا، اس لیے قاعدہ یہ ہے کہ تفتیش کہیں اور کرائی جائے۔ سائی مندر کے پجاری پنڈت سشیل پاٹھک نے مولانا توقیر رضا خان کی گرفتاری پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سنیچر کی صبح کہا تھا کہ اگر مولانا کو گرفتار نہ کیا گیا تو وہ بھوک ہڑتال کریں گے، لیکن دوپہر کو انہوں نے گرفتاری کا علم ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی اس کارروائی سے شہر میں امن برقرار رہے گا۔ انہوں نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا اور ضلع انتظامیہ اور پولیس کا بھی شکریہ ادا کیا۔

پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ تین مزدور جھلسے

بجنور: (پی این ایس) اتوار کی صبح نہٹور تھانہ علاقے کے تحت کشن پور گاؤں میں پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز دس کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ اچانک دھماکے سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جس سے لوگ اپنے گھروں سے بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔ فیکٹری کے چاروں طرف سے دھویں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔ مقامی دیہاتیوں نے پولیس اور انتظامی حکام کو واقعہ کی اطلاع دی۔ نہٹور پولیس، فائر بریگیڈ اور انتظامی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ سی او ابھے کمار پانڈے نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کی صبح تقریباً 7:30 بجے پیش آیا۔ دو سے تین افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ پٹاخہ بنانے والی فیکٹری کا لائسنس سیکری بوجرگ کے رہنے والے بھدیو سنگھ کے نام پر ہے۔

لکھنؤ: راجدھانی میں پوسٹر وار جاری، ایس پی دفتر پر لگی ''آئی لو اکھلیش''، ''آئی لو شکشا، وکاس، روزگار کی ہورڈنگ

راجدھانی لکھنؤ میں ''پوسٹر وار'' جاری

اب ایس پی دفتر پر لگا آئی لو اکھلیش کا پوسٹر

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کی سیاست ان دنوں پوسٹر وار میں الجھی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ کانپور سے شروع ہوا 'آئی لو محمد' تنازع اب لکھنؤ کی سڑکوں پر پہنچ گیا ہے اور پوری طرح سے سیاسی ہو چکا ہے۔ گزشتہ ہفتہ، راجدھانی لکھنؤ میں بی جے پی کے رہنماؤں نے 'آئی لو یوگی آدتیہ ناتھ' اور 'آئی لو بلڈوزر' کے نعرے کے ساتھ پوسٹر لگائے، جس نے دن بھر وسیع چرچاؤں کو جنم دیا۔ اس کے جواب میں، اتوار کی صبح سماج وادی پارٹی کے لیڈروں کے لگائے گئے پوسٹروں نے ایک نیا ماحول بنا دیا۔ ان ہورڈنگز پر جلی حروف میں 'آئی لو اکھلیش یادو' کے الفاظ ہیں۔ پوسٹرز پر 'آئی لو پی ڈی' اور 'آئی لو تعلیم، ترقی، روزگار' جیسے نعرے بھی نمایاں ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سماج وادی لوہیا واہنی کے قومی سکریٹری وویک سنگھ یادو نے یہ پوسٹر راجدھانی کی سڑکوں پر اور ایس پی آفس کے باہر لگائے۔ اہم بات یہ ہے کہ ایس پی آفس کے باہر لگایا گیا یہ پوسٹر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے اور اسے بی جے پی اور ایس پی کے درمیان سیاسی سرد جنگ قرار دیا جا رہا ہے۔ 9 ستمبر کو کانپور میں بارہ ربیع الاول جلوس کے دوران لگائے گئے "I Love Mohammad" کے پوسٹروں سے تنازع شروع ہوا۔ ہندوؤں کی جانب سے اعتراض کے بعد پولیس نے پوسٹرز ہٹا دیے اور 9 نامزد اور 15 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ اس کے بعد مسلم خواتین نے لکھنؤ اسمبلی کے قریب احتجاج کیا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے بھی اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 'میں محمد سے محبت کرتا ہوں'' کہنا کوئی جرم نہیں ہے۔ یہ تنازعہ اب بی جے پی اور ایس پی کے درمیان پوسٹر سیاست کے ایک نئے دور میں بڑھ گیا ہے۔

ہردوئی میں 25 ہزار روپے کا انعامی چور گرفتار

ہردوئی: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع ہردوئی میں پولیس نے رات گئے ایک انعامی بدنام زمانہ چور کو مقابلے کے بعد گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت بھیر کا گاؤں کے رہنے والے شاطر چور سرویش عرف بھوپو کے طور پر ہوئی ہے، جس پر 25 ہزار روپے کا انعام تھا۔ پولیس کے مطابق اطلاع ملی تھی کہ سرویش مانپور نہر کے قریب اپنے ساتھی کا انتظار کر رہا ہے تاکہ وہ چوری کی بھینس فروخت کر سکے۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے اسے گھیرنے کی کوشش کی تو اس نے فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں سرویش کے پیر میں گولی لگی اور وہ زخمی ہو گیا۔ اس دوران تھانیدار ستیش چندر بھی معمولی زخمی ہوئے۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے ایک چوری کی موٹر سائیکل، ایک غیر قانونی اسلحہ، کارتوس اور اس کی نشاندہی پر چوری کی ایک بھینس برآمد کی۔ زخمی ملزم کو علاج کے لیے اسپتال داخل کرایا گیا ہے۔

دو سال پرانے زمین فرضی واڑہ معاملے میں دو پولیس افسر معطل

جالون: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع جالون میں دو سال پرانے زمین فرضی واڑہ معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے انتظامیہ نے کالپی کے کوتوال پرم ہنس تیواری اور اس وقت کالپی تھانے کے ایڈیشنل انچارج، موجودہ وقت میں جھانسی میں تعینات انسپکٹر محمد اشرف کو معطل کر دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر درگیش کمار نے بتایا کہ دونوں افسران کی جانب سے سنگین لاپرواہی برتنے کی بات جانچ میں سامنے آئی ہے۔ یہ معاملہ 28 اگست 2023 کا ہے، جب کالپی تحصیل کے چھونک گاؤں میں فرضی آدھار کارڈ کے ذریعے زمین کا بیعنامہ کرا دیا گیا تھا۔ زمین دراصل ودیا وتی زوجہ رگھویر سنگھ یادو کے نام پر تھی، مگر ملزمان نے چھدن زوجہ رگھویر سنگھ کو ودیا وتی ظاہر کر کے دو کروڑ 17 لاکھ روپے میں زمین فروخت کر دی۔ اس کیس میں پولیس اب تک 26 ملزمان کو گرفتار کر جیل بھیج چکی ہے۔ ان کے قبضے سے 17 لاکھ 80 ہزار روپے نقد اور ڈیڑھ لاکھ روپے کی سونے کی چین برآمد کی گئی تھی۔ گرفتار شدگان میں سندیپ، نمن، مہندر سنگھ، شیلندر سنگھ، منیش، جگموہن، جتیندر، سچن، آشیش سنگھ، انمول، آشوتوش اور پرشانت شامل ہیں۔ مزید برآں، ارئی کے رہنے والے دھرمیندر سکسینہ کا نام بھی سامنے آیا تھا، جسے حال ہی میں کولکاتا سے گرفتار کیا گیا۔ وہ انڈمان-نکوبار کی فرضی شناخت پر تقریباً 38 ہزار آدھار کارڈ بنانے کے الزام میں پکڑا گیا تھا۔ پورے معاملے میں پولیس کی شبیہ پر سوال اٹھنے کے بعد حکومت نے سختی دکھاتے ہوئے یہ بڑی کارروائی کی ہے۔

میری والدہ کے خلاف فرضی مقدمے درج کئے جا رہے ہیں

راجا بھیا کی بڑی بیٹی راگھوی کا الزام، انصاف کی فریاد

پرتاپ گڑھ: (پی این ایس) راجہ بھیا کے کنبہ میں جاری تنازعہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ دریں اثنا، کنبہ کی بڑی بیٹی راگھوی سنگھ، نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کیا، جس میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے تحفظ اور انصاف کی اپیل کی گئی ہے۔ راگھوی نے الزام لگایا کہ اس کی والدہ کے خلاف جھوٹے مقدمے درج کیے جا رہے ہیں، ہراساں کیا جا رہا ہے، اور یہ کہ مقامی انتظامیہ اور مخصوص افراد کی نگرانی میں ایک سازش رچی جا رہی ہے۔ ویڈیو میں راگھوی نے بتایا کہ جب وہ انصاف کی اپیل کرتی ہے الٹے اس کے کنبے پر ہی نئے مقدمات درج کر دیے جاتے ہیں۔ ان کے مطابق اجے رانا کی جانب سے ایودھیا میں ان کی والدہ کے خلاف جھوٹی شکایت درج کروائی گئی تھی، جس کے لیے 15 اکتوبر کو کارروائی کے لیے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ راگھوی نے یہ بھی بتایا کہ انہیں اسی مقام پر بلایا جا رہا ہے جہاں انہیں گولی ماری گئی تھی اور جہاں انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں ملی تھیں۔ راگھوی نے کہا کہ اس کے پاس موجود تمام ٹھوس ثبوت، آواز کی ریکارڈنگ، ہتھیاروں کی جگہ اور دیگر معلومات، انتظامیہ اور مرکزی حکومت کے پاس جمع کرانے کے باوجود، مقامی پولیس اب بھی اس کی ماں کے خلاف مقدمات کی پیروی کر رہی ہے۔ اس نے بتایا کہ گواہوں کو دھمکیوں کے ذریعے خاموش کرایا گیا، اور یہ کہ سیکورٹی گنرس دباؤ ڈالنے کے لیے ان کے گھروں تک گئے۔ راگھوی نے کہا کہ اگر کنبہ کو تحفظ نہیں دیا جاتا ہے، تو انہیں یا تو انصاف حاصل کرنے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا یا ایک ساتھ اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ تاکہ آہستہ آہستہ ان کی زندگی تباہ نہ ہو۔ سوشل میڈیا پر دونوں طرف سے الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔ خاندان کے دیگر افراد نے بھی بیانات دیے ہیں، جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی ہے۔

الیکشن کمیشن کا وضاحتی بیان گمراہ کن اور غیر شفاف

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش کے کندرکی اسمبلی ضمنی انتخاب سے متعلق حال ہی میں شائع ایک مضمون اور اس میں پیش کیے گئے گراف کا الیکشن کمیشن نے سخت نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اعداد و شمار کمیشن کے سرکاری ریکارڈ سے میل نہیں کھاتے۔ کمیشن نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ''ایکس'' پر وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ مضمون میں پیش کیے گئے گراف میں ضمنی انتخاب کے ووٹنگ فیصد کو گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے بوتھ وار ووٹ فیصد سے جوڑ کر دکھایا گیا ہے، جو حقائق کے برعکس ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق لوک سبھا انتخابات میں 128 بوتھ ایسے تھے جہاں بی جے پی کو 10 فیصد سے کم ووٹ ملے، لیکن ان میں سے آدھے سے زیادہ بوتھ پر ضمنی انتخاب میں ووٹنگ 46 فیصد سے زائد رہی۔ کمیشن نے کہا کہ مضمون میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ کندرکی میں ووٹنگ فیصد میں کمی مسلمانوں کے ووٹ دبانے کی وجہ سے ہوئی، جو درست نہیں ہے۔ کمیشن نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ غازی آباد اسمبلی حلقے میں بھی ووٹنگ تقریباً ساڑھے 14 فیصد کم ہوئی، حالانکہ وہاں ووٹر دباؤ کی کوئی شکایت درج نہیں کی گئی۔ مضمون میں بہادر پور گاؤں کے حوالے سے یہ کہا گیا کہ ووٹر لسٹ سے مسلمانوں کے نام بڑی تعداد میں ہٹائے گئے ہیں، لیکن کمیشن کے مطابق یہ دعویٰ بھی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا۔ کمیشن نے وضاحت کی کہ وہ مذہب کی بنیاد پر ووٹر ڈیٹا جاری نہیں کرتا۔ مزید کہا گیا کہ مضمون میں شامل پانچ میں سے تین گراف مبینہ طور پر نجی اعداد و شمار پر مبنی ہیں، اس لیے ان کے نتائج کی ساکھ پر سنجیدہ سوالات اٹھتے ہیں۔

تاناشاہی سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا: اقرا حسن

لکھنؤ: (پی این ایس) آئی لو محمد کا تنازع اترپردیش میں جاری ہے۔ اس کے درمیان کیرانہ سے سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ اقرا حسن نے بھی یوگی حکومت کے طریقوں پر اپنا اعتراض ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت کو آئین سے لے کر شہری حقوق تک کسی بھی چیز کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا،

انہیں تاناشاہی سے کوئی نہیں روک سکے گا، اور عوام انہیں کچلیں گے۔ اقرا حسن نے کہا، اترپردیش کی حکومت کو نہ تو آئین کا علم ہے اور نہ ہی اس ملک کے شہریوں کے حقوق کا۔ اس ملک میں کس طرح کا امن و امان قائم ہے؟ غور طلب ہے کہ ایک خاص پارٹی نے دعویٰ کیا تھا کہ جلوس کے دوران پوسٹر لگانے کے تنازعہ کے بعد مسلم نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جس سے مختلف مقامات پر مظاہرے اور احتجاج ہوئے۔ بریلی میں اس نے افراتفری اور فسادات کو جنم دیا۔ ایس پی ایم پی نے کہا، میں یہ نہیں سمجھتی، کیونکہ اگر کوئی غیر مہذب تبصرہ کرتا ہے تو یہ سمجھ میں آتا ہے، لیکن اگر کوئی کسی تہوار پر اپنے مذہب کے بارے میں کچھ مثبت کہہ رہا ہے، تو مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار ہے، انہوں نے کہا، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرتی ہوں، جنہوں نے ہمیشہ امن اور بھائی چارے کی وکالت کی۔ دنیا بھر میں ان کے مداح اس طرح کے فرمان سے باز نہیں آئیں گے اور کوئی بھی حکمراں اس سے باز نہیں آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا، میرا ماننا ہے کہ حکومت کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اگر ہر مذہب پر اس طرح اعتراض کیا جاتا ہے تو ہم کہاں کھڑے ہیں۔ کیا ہمارے ملک کے لوگ ہم سے سوال کریں گے؟ یہ بہت غلط اقدام ہے، اور ہم اس کے سخت خلاف ہیں۔ اور اس حکومت کا معیار روز بروز گرتا جا رہا ہے، اور یہ عوام ہی ہوگی جو انہیں تباہ کر دے گی۔

لکھنؤ: مشن شکتی 5.0 کے تحت ''خواتین تحفظ اور استحکام'' کے سلسلے میں بیداری کے لئے پولیس لائن میں میراتھن دوڑ کا انعقاد

پولیس انکاونٹر میں دو ملزمین گرفتار

فیروز آباد: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع فیروز آباد میں پولیس نے اتوار کے روز دو مطلوب ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کیا، جو مختلف وارداتوں میں ملوث تھے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہات) انوج چودھری کے مطابق، مکھن پور تھانہ کی پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک مطلوب ملزم ساتی پل کے نزدیک موجود ہے۔ جب پولیس نے اسے گھیرنے کی کوشش کی تو ملزم نے فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں ملزم زخمی ہو گیا اور پولیس نے گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت کوراولی تھانہ کے رہائشی اکھلیش کے طور پر ہوئی، جو اے ٹی ایم چوری کر کے نقد رقم ہڑپ کرتا تھا۔ اس کے قبضے سے چار اے ٹی ایم کارڈز، ایک غیر قانونی ہتھیار، جندہ کارتوس، خالی کھوکھا اور بغیر نمبر پلیٹ والی موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ اسی دوران، خیر آگڑھ پولیس نے ہتھوانت روڈ پر ایک اور مطلوب ملزم کی اطلاع پر کارروائی کی۔ پولیس کو دیکھ کر ملزم نے فائرنگ کی، جس پر پولیس نے جوابی کارروائی کی اور ملزم زخمی ہوا۔ اس کی شناخت رسول پور تھانہ کے رہائشی گلفام کے طور پر ہوئی، جس کے قبضے سے غیر قانونی ہتھیار، جندہ کارتوس اور خالی کھوکھا برآمد ہوا ہے۔ دونوں زخمی ملزمان کو فوری علاج کے لیے ضلع اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جبکہ قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔

اترپردیش میں فی الحال گرمی سے راحت نہیں

لکھنؤ: (پی این ایس) مانسون اترپردیش سے جانے کو قریب ہے۔ جیسے جیسے دن گزر رہے ہیں گرمی اور نمی کی شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 3 اکتوبر تک ریاست میں موسلا دھار بارش کی توقع نہیں ہے۔ اس دوران ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اگرچہ ہفتہ کو راجدھانی لکھنؤ کے کچھ علاقوں میں بہت ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی، لیکن اس سے موسم میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ جہاں ہلکی بارش شدید گرمی سے کچھ راحت فراہم کرتی ہے، وہیں اس میں اضافہ کرتی ہے۔ 28 ستمبر کو مغربی اور مشرقی اترپردیش کے کچھ حصوں میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔

لکھنؤ: راج بھون میں ''سوکشتا سیوا پکھواڑہ'' کے تحت خود امدادی گروپوں کے پروڈکٹس کی نمائش لگائی گئی۔

15 دن تک لاش کے ساتھ رہی متوفیہ کی بہن

بدبو آنے پر ہوا انکشاف، کیڑے پڑ گئے

پریاگ راج: (پی این ایس) یہاں کے خلد آباد تھانہ علاقے کے تحت لوکر گنج میں نیلیما سریواستو کی موت اور اس کے بعد کے واقعات نے پورے محلے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ 70 سالہ نیلیما کی لاش 15 دن سے زائد گھر میں پڑی رہی۔ اس دوران اس کی ذہنی طور پر بیمار بہن پونم سریواستو اس کے ساتھ اکیلی رہی لیکن محلے کے دیگر لوگوں کو اس صورت حال کا تب ہی علم ہوا جب جسم سے بدبو آنے لگی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اپنی بڑی بہن نیلیما کی موت اور جسم سے اٹھنے والی بدبو کے درمیان پونم محلے میں گھومتی رہی لیکن نہ اس نے کسی سے اس کا ذکر کیا اور نہ ہی آس پاس کے لوگوں کو اس واقعہ کا علم ہوا۔ جمعہ کو بدبو سے پریشان پڑوسیوں سے اطلاع ملنے پر پولیس گھر میں داخل ہوئی اور لاش کو مکمل طور پر سڑ چکی تھی اور اس میں کیڑے پڑ چکے تھے۔ جسم میں ہڈیاں نظر آ رہی تھیں۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ہفتہ کے روز رشتہ داروں اور محلے کے مکینوں کی موجودگی میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ فرانزک ماہر ڈاکٹر راجیو رنجن نے بتایا کہ لاش کی حالت اتنی تشویشناک تھی کہ پوسٹ مارٹم سے بھی موت کی صحیح وجہ کا تعین نہیں ہو سکا۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ نیلیما کی موت 15 سے 18 دن پہلے ہوئی تھی۔ نیلیما اور پونم غیر شادی شدہ تھیں۔ خاندان کے دیگر افراد پہلے ہی انتقال کر چکے تھے۔ والد ریلوے میں کام کرتے تھے، اور ان کی پنشن ہی دونوں بہنوں کا واحد سہارا تھا۔ اس واقعے کے بعد محلے کے لوگ یہ جان کر حیران رہ گئے کہ پونم اتنی دیر تک اکیلی رہی اور اپنی بڑی بہن کی موت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا۔ ہفتے کے روز پوسٹ مارٹم کے بعد رشتہ داروں اور پڑوسیوں نے نیلیما کی لاش کا آخری رسوم کیا، لیکن اس کی پراسرار موت نے کئی سوالات چھوڑ دیے۔

وزیر اعلیٰ کی تقریب میں لنچ اور چائے بناتے وقت لگی آگ

تین کاریگر جھلسے، حادثے کو چھپانے میں لگے رہے افسران

بہرائچ: (پی این ایس) چیف منسٹر کی تقریب میں دوپہر کا کھانا اور چائے بناتے وقت سلنڈر میں آگ لگنے سے تین کاریگر جھلس گئے۔ طبی امداد فراہم کرنے کے بجائے حکام نے حادثے کو چھپانے کی کوشش کی۔ اس رات کے بعد گھر والوں نے انہیں سنٹرل ہیلتھ سینٹر (CHC) پہنچایا۔ بہرائچ میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی تقریب کے لیے لنچ پیکٹ اور چائے تیار کرنے والے تین کاریگر ہفتے کے روز جھلس گئے۔ چائے بنانے کے دوران گیس سلنڈر لیک ہونے سے آگ لگ گئی جس سے تینوں بری طرح جھلس گئے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ جائے وقوعہ پر موجود اہلکاروں اور اسٹاف نے فوری طبی امداد فراہم کرنے کے بجائے حادثے کو چھپانے کی کوشش کی۔ بتایا گیا کہ سرائے علی گاؤں کا رہنے والا سنیل سنگھ وزیر اعلیٰ کے پروگرام کے لیے لنچ پیکٹ اور چائے تیار کرانے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ سنیل نے یہ کام بھنان پوروا کے رہنے والے رام ولاس کو سونپا۔ رام ولاس نے اپنے بھائیوں دھرمیندر کمار، وریندر کمار اور اپنے ساتھی رامانند کو دوپہر کے کھانے کے پیکٹ تیار کرنے کا کام سونپا۔ دوپہر کے کھانے کے پیکٹ ہفتہ کی دوپہر تک پنڈال سے تھوڑے فاصلے پر ایک گھر میں تیار کر لیے گئے تھے۔ تقریباً 3:00 بجے، اہلکاروں نے چائے کے لیے کہا۔ دھرمیندر اور وریندر نے چائے بنانے کے لیے نیا سلنڈر لگایا۔ والو نہ ہونے کی وجہ سے گیس سیدھی سلنڈر میں جانے لگی جس سے اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ پر وہاں موجود لوگوں نے قابو پا لیا لیکن اس سے پہلے دھرمیندر، وریندر اور رامانند بری طرح جھلس گئے۔ اطلاع ملنے پر اہلکاروں نے انہیں بہتر علاج کی یقین دہانی کرائی لیکن پروگرام ختم ہوتے ہی خاموشی سے وہاں سے چلے گئے۔ کچھ ہی دیر میں تینوں جلے ہوئے افراد کی حالت خراب ہونے لگی۔ اس کے باوجود نہ انتظامیہ اور نہ ہی ٹھیکیدار نے کوئی کارروائی کی۔ دیر شام مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں بیلہری لے جایا گیا۔ وہاں انہیں صرف انجکشن لگا کر گھر بھیج دیا گیا۔ ان کی حالت خراب ہونے پر ان کے اہل خانہ انہیں فخر پور کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئے۔ جلے ہوئے کاریگروں دھرمیندر اور وریندر نے بتایا کہ حادثہ کے بعد ٹھیکیدار موقع سے فرار ہو گیا اور کسی نے ان کی مدد نہیں کی۔ اس کی حالت نازک ہونے کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے کسی نے اس کی حالت دریافت نہیں کی۔

وارانسی میں 'ووٹ چوری' پر ہونے والے پروگرام کو پولیس نے رکوایا

وارانسی: (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں 27 ستمبر کو دوپہر 2 بجے سول سوسائٹی کی جانب سے منعقد ہونے والے 'ووٹر ادھیکار سمیلن' کو پولیس نے روک دیا۔ یہ پروگرام میداگن کے 'پراڑکر اسمرتی بھون' میں ہونا تھا۔ مبینہ 'ووٹ چوری' کے خلاف یہ 'ووٹر ادھیکار سمیلن' منعقد کیا جانا تھا۔ اس انعقاد کا مقصد حال ہی میں بہار میں ہوئے اسپیشل انٹینسیو ریوژن (ایس آئی آر) پر بھی تبادلہ خیال کرنا تھا، جس پر کئی تنظیم اور سول سوسائٹی گروپ سوال اٹھا رہے ہیں۔ پروگرام کے مقام پر پہنچے لوگوں نے الزام عائد کیا کہ پولیس نے پروگرام کو یہ کہتے ہوئے رکوا دیا کہ اس کے لیے تھانے سے اجازت نہیں لی گئی تھی۔ اس دوران پولیس نے 'پراڑکر اسمرتی بھون' کو بند کرا دیا اور باہر بیریکیڈنگ لگا دی۔ پروگرام کے مقام پر موجود 'ڈیموکریٹک چرخہ' کے سی ای او عامر عباس نے 'نوجیون' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ موقع پر موجود ایس آئی نے انہیں کہا کہ اجازت نہ ہونے کی وجہ سے پروگرام کو روک دیا گیا ہے۔ لیکن بعد میں جب عامر عباس نے ڈی ایس پی ڈاکٹر اتل ترپاٹھی سے بات کی تو ڈی ایس پی نے دعویٰ کیا کہ بھون کے مالک نے خود ہی اپنی خواہش سے پروگرام کو منسوخ کیا اور پولیس کو بلوایا۔ یہاں پر دونوں افسران کے بیانات میں واضح طور پر تضاد نظر آ رہا ہے۔ حالانکہ 'پراڑکر اسمرتی بھون' کے مالکوں اور پروگرام کے منتظمین نے اس معاملہ میں کوئی آفیشل تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس پروگرام کو کانگریس کی قومی ترجمان سپریہ شرینیت خطاب کرنے والی تھیں۔ اس کے علاوہ ودیا آشرم کے بانی سنیل سہسر بدھے اور پیپلس یونین فار سول لبرٹیز (پی یو سی ایل) کے بہار جنرل سکریٹری سرفراز بھی اس میں شامل ہونے والے تھے۔ لیکن پولیس کی کارروائی کے سبب یہ پروگرام منعقد نہیں ہو پایا اور موقع پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر لوگوں کو وہاں سے ہٹا دیا گیا۔ بہار میں حال ہی میں ہوئے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے متعلق تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔ سول سوسائٹی تنظیموں نے الزام عائد کیا کہ اس عمل میں بڑی تعداد میں لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ہیں۔ منتظمین کے مطابق یہ پروگرام عام شہریوں کو بیدار کرنے اور ایس آئی آر جیسے عمل میں ہو رہی خامیوں پر تبادلۂ خیال کرنے کے لیے رکھا گیا تھا۔ لیکن پولیس اور بھون مالکان کے اعتراضات کے باعث پروگرام کو روک دیا گیا۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا ووٹر کے حقوق اور شفافیت پر کھل کر بات کرنا بھی اب مشکل ہوتا جا رہا ہے؟

لکھنؤ: احاطہ ستارہ بیگم معالی خاں سرائے کے جلسے میں خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالباری فاروقی

شریعت محمدی ساری انسانیت کیلئے رحمت ہے: مولانا عبدالباری فاروقی

احاطہ ستارہ بیگم سرائے معالی خان میں سالانہ جلسہ سیرت النبی وسیرت صحابہ کا انعقاد

لکھنؤ: اہل محلہ حاطہ ستارہ بیگم معالی خاں سرائے چوک لکھنؤ کی جانب سے حسب قدیم سالانہ جلسہ سیرت النبی وسیرت صحابہ بعد نماز عشاء منعقد ہوا جس کا آغاز قاری محمد فرحان فرقانی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارہ دارالمبلغین کے مہتمم حضرت مولانا عبدالباری فاروقی صاحب نے کہا کہ رسولﷲ کی لائی ہوئی شریعت ساری انسانیت کے لئے رحمت ہے وہ دائمی امن وسلامتی اور لازوال سکون واطمینان کا سرچشمہ ہے اسلام نے پوری انسانی برادری کو بلا تفریق قوم ومذہب اتنی اہمیت دی ہے کہ ایک شخص کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا مولانا فاروقی نے کہا کہ مسلمانوں ہی کی کامیابی نہیں بلکہ سارے انسانوں کی کامیابی اسلامی تہذیب و تمدن میں ھے مولانا کفیل اشرف نے کہا کہ قرآن اور حدیث کے مطابق اپنی زندگی گزارو اپنے بچوں کے نام اچھے رکھو اچھا اثر پڑے گا مولانا مشتاق احمد ندوی نے کہا کہ کوئی شخص اس وقت تک مکمل مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک محمد الرسول اللہ کی چاہت تمام چیزوں سے زیادہ اس کے دل میں نہ ہوجائے مولانا سعید اطہر قاسمی نے کہا کہ آج ہمارا نوجوان قرآن وحدیث کے بجائے موبائل سے نصیحت لے رہا ہے جبکہ معلوم ہے کہ موبائل ہماری اکثر بربادی کا ذریعہ ہے آج سود شراب زنا عام ہورہا ہے اور یہی حال رہا تو دشمن ہم پر ظلم کرتے رہیں گے سنی مجلس عمل کے صدر مولانا محمد یاسر فاروقی نے کہا کہ رسولؐ کی امت کی شرافت وافتخار قرآن مجید ھے قرآن پاک کی تلاوت افضل عبادت ھے مولانا فاروقی نے کہا کہ کہ قرآن پاک میں رسول وصحابہ کی سیرت متعدد مقام پر اللہ نے بیان فرمایا ہے ناظم جلسہ قاری محمد صدیق صاحب نے بحسن وخوبی نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے کہا کہ ہر مسلمان کو علم دین سیکھنا بہت ضروری ھے اور بغیر علم دین کے انسان اللہ کو بھی نہیں پہچان سکتا مہمانان خصوصی مولانا عبدالعظیم فاروقی مولانا حسن فاروقی مولانا مالک فاروقی کو اراکین کمیٹی کے اہم رکن محمد شعیب عابد توحید شاہد توفیق شہاب الدین کیف اکرم عرفان عمران ریاض فیصل شارق عفان حفیظ اللہ وکیل ستار پیرو شانو نے گل پوشی کی اور ایوارڈ سے نوازا مولانا محمد یامین قاسمی محمد کیف اور شہر کی مشہور ومعروف ایک درجن انجمہائے مداح صحابہؓ نے نعت ومنقبت کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا جلسے کا اختتام قاری محمد صدیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

اہل معذور افراد میں مصنوعی اعضاء کی تقسیم

بہرائچ: (نامہ نگار) معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کی طرف سے چلائے جانے والے مصنوعی اعضاء/ امدادی آلات کی اسکیم کے تحت "سیوا پکھواڑا" کے موقع پر، ہفتہ کو ترقیاتی بلاک ہیڈ کوارٹر حضور پور میں منعقدہ تقسیم

کیمپ میں، مہمان خصوصی ایم ایل اے پیاگ پور سبھاش ترپاٹھی، ایم ایل اے کے نمائندے ایم ایل اے پیاگ پور سبھاش ترپاٹھی کے ساتھ ایم ایل اے کے نمائندے، ایم ایل اے پٹھری، ضلعی افسر اور دیگر موجود تھے۔ بھاردواج، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر حضور پور انو باسریواستو اور دیگر علاقائی معززین اور اشرافیہ کے لوگوں نے اہل معذور افراد میں 10 وہیل چیئرز، 05 سماعت کے آلات (سماعت کرنے والی مشینیں) اور 10-10 بریل کٹس اور سمارٹ کین وغیرہ معاون آلات تقسیم کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی جناب ترپاٹھی نے کہا کہ محکمہ کی طرف سے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے چلائی جانے والی مصنوعی اعضاء/ معاون آلات کی اسکیم کے پیچھے حکومت کا مقصد معذور افراد کی مدد کرنا ہے، جیسے کہ ان کے ہاتھ، ٹانگوں، آنکھوں، کانوں میں معذوری، یا دماغی طور پر، آلہ کے ذریعے معذور افراد کی مدد کرنا۔ ان کی زندگیوں کو آسان بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کا عزم "سب کا ساتھ سب کا وکاس" ہے۔ مسٹر ترپاٹھی نے کہا کہ کیمپ کا مقصد معذوروں کی مدد کرنا اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ لانا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تمام اہل معذور افراد کو مصنوعی اعضاء/ معاون آلات، پنشن اور دیگر محکمانہ اسکیموں کے تحت آنے کو یقینی بنایا جائے تاکہ معذور افراد اپنی زندگی میں کسی قسم کی کمی محسوس کیے بغیر اپنی زندگی عام لوگوں کی طرح گزار سکیں۔

بیٹی کا دھاردار ہتھیار سے گلا ریت کر قتل

کوشامبی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع کوشامبی کے مغربی شریا تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں بیٹی کے عشق سے ناراض والدین نے ہفتہ کی رات دھاردار ہتھیار سے گلا ریت کر اس کا قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس معاملے میں پولیس نے والدین کے خلاف رپورٹ درج واقعہ کی جانچ کررہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نٹ بابا ڈیرا گاؤں باشندہ (27) متاثرہ کی شادی چار سال قبل پرسی پور گاؤں کے اکھلیش کے ساتھ ہوا تھا کچھ دن بعد والدین میں اب بن ہوگئی تو متاثرین اپنے مائیکے میں آکر رہ رہی تھی۔ اسی دوران اس کا ایک نوجوان سے معاشقہ ہوگیا۔ والدین کے سمجھانے کے باوجود بیٹی کے رویہ میں تبدیلی نہیں آئی جس سے ناراض والد رام دیو اور والدین رام دیوی نے رات میں دھاردار ہتھیار سے اپنے ہی بیٹے کا گلا ریت دیا جس میں بیٹی کے گلے اور ہاتھ میں شدید چوٹ آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق متاثر کے رونے اور چلانے کی آواز سن کر پڑوسی موقع سے آئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے آنے سے پہلے ملزم والدین موقع سے فرار ہوگئے۔

وارانسی جانے والی پروازوں کی لکھنؤ میں لینڈنگ

لکھنؤ: (پی این ایس) احمد آباد اور دہلی سے وارانسی جانے والی دو پروازوں کو خراب موسم کی وجہ سے لکھنؤ کے اموسی ہوائی اڈے کی طرف موڑ دیا گیا۔ طیاروں میں کل 334 مسافر سوار تھے۔ موسم معمول پر آنے کے بعد ہوائی جہاز وارانسی روانہ کیے گئے۔ یہ واقعہ دو روز قبل جمعرات کی شب پیش آیا۔ احمد آباد سے وارانسی جانے والی انڈیگو ایئر لائن کی پرواز 6E-6805 رات 8:35 بجے چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتری۔ فلائٹ احمد آباد سے شام 6:45 پر روانہ ہوتی ہے اور وارانسی پہنچتی ہے 8:35 بجے۔ تاہم وارانسی میں خراب موسم کی وجہ سے فلائٹ لینڈ نہیں کر پائی۔ ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) سے اجازت حاصل کرنے کے بعد، پائلٹ نے پرواز کو لکھنؤ کی طرف موڑ دیا، جہاں اس نے لینڈ کیا۔ طیارے میں کیبن کریو سمیت 148 مسافر سوار تھے۔ تقریباً پندرہ منٹ بعد دہلی سے وارانسی جانے والی انڈیگو ایئر لائن کی پرواز 6E-2235 کا رخ بھی لکھنؤ کی طرف موڑ دیا گیا۔ یہ رات 9:10 بجے لکھنؤ ایئرپورٹ پر اترا۔ دہلی ایئرپورٹ سے شام 6:55 پر روانہ ہونے والی یہ پرواز 8:15 بجے وارانسی میں اترنے والی تھی۔ تاہم خراب موسم کی وجہ سے اسے بھی لکھنؤ کی طرف موڑ دیا گیا۔ طیارے میں 6 کیبن کریو سمیت 186 مسافر سوار تھے۔ موسم بہتر ہونے کے بعد دونوں طیارے وارانسی کے لیے روانہ ہوئے۔

امبیڈکر نگر: اجتماعی شادی کے لئے رجسٹریشن جاری

امبیڈکر نگر: سرو دھرم اجتماعی شادی پروگرام کے لیے پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے ذریعے شروع کیے گئے رجسٹریشن کے تیسرے مرحلے میں پانچ شادی شدہ جوڑوں نے اپنے رجسٹریشن فارم جمع کرائے ہیں۔ رجسٹریشن کے دو پچھلے مراحل میں کل 16 درخواستیں موصول ہوئیں۔ جن میں سے تین درخواستیں اہلیت کے معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے آج مسترد کردی گئی ہیں۔ سرودھرم اجتماعی شادی پروگرام کے تحت غریب خاندانوں کی 21 بیٹیوں کی شادی شاہی انداز میں کرنے کے لیے اب تک کل 18 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ پی کے چیریٹیبل ٹرسٹ کے بانی وصدر ڈاکٹر شرد یادو نے کہا کہ رجسٹریشن کا چوتھا مرحلہ 12 اکتوبر کو ٹرسٹ کے دفتر باسکھاری میں مکمل ہوجائے گا۔ اتوار، 28 ستمبر کو، غریب خاندانوں کا ایک ہجوم

بسکھاری میں ٹرسٹ کے دفتر میں جمع ہوا، تاکہ اپنا اندراج کروائیں۔ رجسٹریشن کے عمل کے دوران کل 5 جوڑوں نے شادی کے لیے درخواستیں دیں۔ 28 ستمبر کو پہلے مرحلے میں آٹھ، دوسرے مرحلے میں آٹھ اور تیسرے مرحلے میں پانچ افراد نے اپلائی کیا۔ ان میں سے تین درخواستیں اہلیت کے مقررہ معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے مسترد کردی گئیں۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے نائب صدر رامت کمار، جنرل سکریٹری محمد کلام، خزانچی جاوید راعین، سکریٹری محمد عرفان، محمد کیف، محمد احمد، پون کمار، سورج سونی، پون جیسوال، ہمانشو سونی، محمد احمد انصاری، گپو چودھری، محمد احمد انصاری، سورج مدھیشیہ اور دیگر موجود تھے۔ ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شرد یادو نے بتایا کہ گزشتہ کئی سالوں سے پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ 3 نومبر کو سرو دھرم اجتماعی شادی پروگرام کے تحت شاہی انداز میں 21 غریب خاندانوں کی شادیاں کر رہا ہے۔ اس سال اس سے بھی شاندار تقریب کے انعقاد کی تیاریاں جاری ہیں۔

مذہبی جھنڈے پر فرقہ وارانہ کشیدگی معاملہ

مقامی ایم ایل اے کی مداخلت سے احتجاجی دھرنا ختم

بستی: (پی این ایس) اترپردیش کے بستی ضلع کے ہربیہ میں اس وقت فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوگئی جب نوراتری کے درگا پنڈال کے لیے مذہبی جھنڈا لگانے کے دوران دوسری برادری سے تعلق رکھنے والا جھنڈے کو گرا دیا گیا۔ یہ واقعہ ہربیہ کے رجواپور گاؤں میں پیش آیا۔ مذہبی جھنڈے کی توہین خبر پھیلتے ہی دونوں برادریوں کے لوگ آمنے سامنے آگئے اور مار پیٹ شروع ہوگئی۔ اس دوران ایک بائیک کو بھی آگ لگادی گئی، جس کی شکایت ملنے پر پولیس نے ایکشن لیتے ہوئے نامزد ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی۔ وہیں بائیک کو آگ لگانے والے ملزمین کے خلاف کیس درج ہونے کے خلاف سینچر کو کو ہندو برادری کے سینکڑوں لوگ احتجاجی دھرنے پر بیٹھ گئے۔ مظاہرین نے احتجاجاً پوجا پاٹ بھی روک دی اور درگا پنڈلوں کو ترپال سے ڈھانپ دیا۔ 'ہندوؤں کے خلاف درج مقدمات' کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

کشیدہ صورت حال کو دیکھتے ہوئے موقعے پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی۔ اسی بیچ ڈی ایس پی سنجے سنگھ جائے وقوع پر پہنچے اور مظاہرین کو منانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے دھرنا ختم کرنے سے انکار کر دیا۔ ہندو فریق کا الزام ہے کہ ہندوؤں کے خلاف درج مقدمات جھوٹے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک مقدمات واپس نہیں لیے جاتے وہ احتجاج ختم نہیں کریں گے اور مورتی کا گلہ بھی نہیں کریں گے۔ اس کے بعد مقامی ایم ایل اے اجے سنگھ بھی پہنچ گئے۔ رکن اسمبلی نے مظاہرین سے بات کی اور ان کے مطالبات کو پورا کرنے کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد گاؤں والوں نے احتجاج ختم کر دیا۔ فی الوقت رجواپور گاؤں میں صورت حال پُرامن ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کی ٹیمیں صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ گاؤں میں پولیس فورس تعینات ہے۔ ڈی ایس پی سنجے سنگھ نے کہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے اور جس نے بھی قانون کی خلاف ورزی کی، اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد سامنے آنے والے اصل حقائق کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔

اوقاف پر سپریم کورٹ کا فیصلہ اطمینان بخش نہیں: ایڈوکیٹ آفتاب احمد

وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پر سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ: ایک مطالعہ کے موضوع پر پروگرام

لکھنؤ: وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پر سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ: ایک مطالعہ کے عنوان سے جماعت اسلامی ہند، مولوی گنج لکھنؤ کے زیراہتمام ایک پروگرام منعقد ہوا۔ اس میں ماہرین قانون ودانشوران نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ اگرچہ وقتی طور پر کچھ راحت فراہم کرتا ہے، لیکن مجموعی طور پر یہ اطمینان بخش نہیں ہے۔ وقف معاملات کے ماہر ایڈوکیٹ آفتاب احمد صدیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اوقاف کی سب سے زیادہ جائیدادیں وقف بالاستعمال (وقف بائی یوزر) کی ہیں، جن پر سپریم کورٹ نے اسٹے دینے سے انکار کردیا ہے۔ البتہ بعض شقوں میں وقتی ریلیف ضرور دیا گیا ہے، جیسے وقف کرنے کے لیے پانچ سال تک عملی مسلمان ہونے کی شرط کو فی الحال روک دیا گیا ہے، اور وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی شمولیت کو محدود کردیا گیا ہے۔ لیکن رجسٹریشن کے معاملے میں کوئی نرمی نہیں دی گئی، بلکہ UMEED پورٹل پر رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ہمیں اس کے لئے ابھی سے تیاری کرنی ہوگی اور رجسٹریشن کے عمل کو وقت کے اندر مکمل کرنا ہوگا۔ انجینئر سید محمد شعیب سابق سی ای او سنی سینٹرل وقف بورڈ نے کہا کہ یہ افسوس کی بات ہے کہ وقف بل آنے سے پہلے ملت کو اس مسئلے پر بیدار نہیں کیا گیا۔ پہلے وقف بورڈ میں نمائندگی کا ایک جمہوری نظام تھا، جس میں مسلم اراکین پارلیمنٹ، اسمبلی، بار کونسل اور متولیان شامل ہوتے تھے۔ لیکن اب یہ شق ختم کردی گئی ہے اور اب سارے اختیارات

حکومت کے پاس ہوں گے وہی ممبران کو منتخب کرے گی۔ رجسٹریشن کے عمل کو ہمیں جنگی پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہے۔ امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند یوپی مشرق ڈاکٹر ملک محمد فیصل نے اس موقع پر کہا کہ وقف کا مسئلہ محض قانونی ہی نہیں بلکہ ملی اور اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ضلع کی سطح پر ایسی ٹیمیں تیار کی جائیں جو رجسٹریشن کے عمل میں متولیان کی مدد کرسکیں۔ اگر ہم نے منظم تیاری کرلی تو یہ مرحلہ آسانی سے مکمل کیا جاسکتا ہے۔ جماعت اسلامی یوپی مشرق نے اس جانب توجہ دیتے ہوئے وقف سیل کا قیام کیا ہے جس کے ذریعہ دستاویزات کی تیاری اور رجسٹریشن میں معاونت کے لیے بڑے پیمانے پر والنٹیئرس کی تیاری وان کی ٹریننگ، مقامی سطح پر وکلاء وسماجی کارکنان و ذیلی کمیٹیاں و خصوصی ٹاسک فورس، متولیان کی میٹنگ جیسے اہم پروگرام کا انعقاد کرے گی۔ مولانا محمد طاہر مدنی سکریٹری جماعت اسلامی ہند، یوپی مشرق نے اس موقع پر زور دیا کہ سب سے اہم کام یہ ہے کہ فوری طور پر وقف جائیدادوں کے تمام دستاویزات تیار کیے جائیں اور انہیں پورٹل پر اپلوڈ کیا جائے۔ وقت کم ہے اور ذمہ داری بہت بڑی ہے، لہٰذا اس کے لیے ورکشاپس کے ذریعے عوام اور متولیان کو ٹریننگ دینا ناگزیر ہے۔ پروگرام کا آغاز مولانا عطاء الرحمٰن ندوی کی تذکیر سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ایڈوکیٹ نجم الثاقب خان نے انجام دیے۔ اس موقع پر شہر کی معزز شخصیات نے بھی شرکت کی، جن میں مولانا ذکی نور عظیم ندوی، مولانا مصطفیٰ مدنی، مسعود جیلانی، ڈاکٹر امجد سعید فلاحی، ایڈوکیٹ محمد راشد، محمد مزمل، ایڈوکیٹ عبدالحفیظ، ایڈوکیٹ سید افضل اور ایڈوکیٹ سید محمود الحسن کے نام شامل ہیں۔

اترپردیش میں 10 ہزار خواتین رحم کے کینسر میں مبتلا

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش میں تقریباً دس ہزار خواتین رحم کے کینسر سے لڑ رہی ہیں۔ 75 سے 80 خواتین میں سے ایک کو خطرہ ہے۔ جن خواتین کو پیٹ میں گیس، اپھارہ، بھوک میں کمی، وزن میں کمی، یا بار بار پیشاب آنے کا سامنا ہوتا ہے انہیں ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ ایک سنگین ڈمبگرنتی بیماری کی علامات ہیں۔ رحم کا کینسر بھی ہوسکتا ہے۔ اس لیے اگر علامات ظاہر ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ غفلت صحت کے لیے نقصان دہ ہوسکتی ہے۔ یہ مشورہ کے جی ایم یو میں سرجیکل آنکولوجی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر وجے کمار نے دیا۔ وہ شتابدی بھون کی تیسری منزل پر منعقدہ بیداری ورکشاپ سے خطاب کررہے تھے۔ شعبہ سرجیکل آنکولوجی کی ڈاکٹر نسیم اختر نے کہا کہ خواتین شرم اور ہچکچاہٹ کی وجہ سے اپنی بیماری چھپاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 20 سے 30 فیصد خواتین پہلے اور دوسرے مرحلے میں ہسپتال پہنچ رہی ہیں۔ تقریباً 70 فیصد خواتین تیسرے یا چوتھے مرحلے میں ہسپتال میں داخل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاج اور ہمت سے کینسر کو شکست دی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم نے کہا کہ چھ سے آٹھ ماہ کے علاج کے بعد بہت سے مریض معمول کی زندگی میں واپس آجاتے ہیں۔ تاہم، ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق ایک مکمل علاج کا طریقہ ضروری ہے۔ درمیان میں علاج بند کرنا خطرناک ہے۔ علاج مکمل کرنے کے بعد، ہر تین ماہ بعد اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ اس کے بعد ہر چھ ماہ بعد فالو اپ ضروری ہے۔ اس وقت کے دوران، اپنے ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق ضروری ٹیسٹ کروائیں۔ ڈاکٹر نسیم نے کہا کہ کینسر کا علاج مہنگا ہے، لیکن سستے آپشنز بھی ہیں۔

نجی کلینک میں علاج کے دوران خاتون کی موت، رشتہ داروں کا ہنگامہ

فیروزآباد: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ رام گڑھ علاقے میں ایک نجی کلینک میں علاج کے دوران 28 سالہ خاتون مریضہ کی موت کے بعد رشتہ داروں نے شدید ہنگامہ کیا۔ واقعہ مہادیو نگر کے ڈاکٹر ششیکانت کی نجی کلینک میں پیش آیا، جہاں موہلہ سنجیون نگر کی رہائشی خاتون علاج کے لیے آئی تھی۔ دوران علاج ان کی طبیعت خراب ہوئی اور شام کے وقت وہ انتقال کرگئیں۔ واقعہ کی اطلاع پر مقامی لوگ اور رشتہ دار کلینک پہنچ گئے اور ہنگامہ کیا، جس پر پولیس نے پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ ڈاکٹر موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے اتوار کو خاتون کے جسم کا پوسٹ مارٹم کر کے رشتہ داروں کے سپرد کردیا جبکہ محکمہ صحت نے کلینک سیل کر دیا اور ڈاکٹر کے خلاف کارروائی شروع کردی۔

بارش سے خراب ہوئیں سڑکوں کی مرمت کرائی جائے

ضلع پنچائیت ممبر کائنات احمد کا ضلع نگرانی کمیٹی کے اجلاس میں مطالبہ

سنت کبیر نگر: سماجوادی پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ لکشمی کانت 'پپو' نشاد کی صدارت میں بروز اتوار منعقدہ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ میں بطور خاتون نمائندہ کائنات فاطمہ ضلع پنچائیت ممبر نے اپنے وارڈ سمریاواں ترقیاتی بلاک اور ضلع سطح کے مسائل کو ضلع کی میٹنگ نمایاں طور پر اٹھایا۔ انہوں نے اہم مسائل پر اپنی بات کو میٹنگ رکھا اور میٹنگ میں میمورنڈم کے ذریعے تجاویز بھی پیش کیں۔ کائنات فاطمہ نے میٹنگ میں بتایا کہ جل جیون مشن کے تحت پائپ بچھانے کے لیے کھودی گئی دیہی سڑکیں انتہائی خستہ حالی کا شکار ہوچکی ہیں، جس کی وجہ سے سفر کے دوران خاصی تکلیف ہورہی ہے۔ انہوں نے فوری مرمت کا مطالبہ کیا۔ سمریاواں بلاک میں اہم سڑکوں کی مرمت اور تعمیر نو کی ضرورت ہے۔ صالح پور گاؤں میں خراب سڑک اور پینڈی دانوکوئیاں ہنومان گنج سڑک کو چوڑا کرنا پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت کیا جانا چاہیے۔ کائنات فاطمہ نے مطالبہ کیا کہ آشا کارکنوں کو کام کی بنیاد پر مراعات ہر قیمت پر ادا کی جائیں اور پرائمری ہیلتھ سنٹر دانوکیان کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں اپ گریڈ کیا جائے۔ نیا پنچایت کانپارہ اور سمریاوان میں ہائی اسکول تک کی سرکاری تعلیم نیشنل سیکنڈری ایجوکیشن مشن برائے اعلیٰ تعلیم کے تحت فراہم کی جانی چاہیے۔ یہاں ہائی اسکول انٹر کالج کھولا جائے۔ کائنات فاطمہ نے مسلم اکثریتی علاقے کی خستہ حال سڑکوں کی مرمت اور تعمیر کا مطالبہ کیا۔ جس میں خاص طور پر گنگولی پور ینا منصور روڈ، بی ایم سی ٹی سے دریا آباد براستہ کٹھک پوروا تک خستہ حال سڑک، بی ایم سی ٹی تا سسوا داخلی سڑک، پرا گوونڈ تا دریا آباد سڑک، کیشوا پور لنک روڈ سے کڈ جا گاؤں تک خستہ حال سڑک دودھارا پرائمری سکول سے دودھارا گاؤں تک خستہ حال سڑک، بھگورا اہیرانی سے گرتھولی تک خستہ حال سڑک، رودھولی موڑ سے دلت بستی تک خستہ حال سڑک، سمریاوں گاؤں سی سی روڈ سے پوروا گورہاوا تک خستہ حال سڑک، مرمت اور تعمیراتی کا کام کیا جائے۔ کائنات فاطمہ نے مذکورہ مسائل سے متعلق ایک ایک کر کے خطوط چیئرمین کے توسط سے مختلف محکموں کے افسران کو بھجوائے جس پر متعلقہ محکموں کے افسران نے پیش کردہ مسائل کو جلد حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

مہارشی والمیکی کے یوم پیدائش پر عام تعطیل کا اعلان

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے 7 اکتوبر کو ریاست میں عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ شراوستی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مہارشی والمیکی کے یوم پیدائش کے موقع پر پوری ریاست ریاست گیر تعطیل منائے گی۔ مزید برآں، محکمہ ثقافت اور سیاحت کے ساتھ مل کر ریاست کے ہر مندر میں رامائن کی تلاوت کا اہتمام کیا جائے گا۔ اپنے خطاب کے دوران سی ایم یوگی نے حالیہ "آئی لو محمد" تنازعہ سے متعلق مظاہروں اور تشدد پر بھی سخت موقف اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شردیہ نوراتری کے مقدس تہوار میں خلل ڈالنے اور عقیدے کے نام پر انتشار پھیلانے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے فسادیوں کا موازنہ راکشسوں چنڈ اور منڈ سے کرتے ہوئے کہا کہ دیوی بھگوتی ایسے عناصر کو تباہ کر دے گی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافت جتنی امیر ہوگی، ملک اتنا ہی مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم کے پیروکار اقتدار حاصل کرنے کے لیے دیوی درگا کی پوجا کرتے ہیں، اور یہ کہ عقیدہ ہمیشہ ذاتی معاملہ ہے اور اسے تشدد یا انارکی میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ کوئی بھی اپنی روایات اور عقائد کے مطابق تقریبات منعقد کرسکتا ہے لیکن تشدد یا ہنگامہ آرائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان کے اس بیان کو ریاست میں امن وامان کے بارے میں حکومت کی سخت پالیسی کی علامت سے تعبیر کیا جارہا ہے۔

انعامی بدمعاش پولیس مڈبھیڑ میں گرفتار

کوشامبی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع کوشامبی پولیس نے مڈبھیڑ کے بعد لوٹ کے معاملے میں 25 ہزار روپے کے انعامی مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ 27 مئی کو پرکنڈی کے نزدیک دو نامعلوم افراد نے ضلع کوشامبی میں چرواتھانہ علاقے کے سریاواں باشندہ پوجا دیوی کا بیگ چھین لیا تھا۔ میٹنگ میں 2500 روپے نقد، پائل اور کنجیاں ملی تھیں۔ اس ضمن میں شکایت درج ہونے کے بعد ملزمین کی گرفتاری کے لئے پولیس کی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ ذرائع کے مطابق ہفتہ کی رات میں ارکا تراہے پر تلاشی کے دوران بدمعاشوں کے ساتھ مڈبھیڑ ہوئی جس میں بعد ایک ملزم روی بھارتیہ کے پیر میں گولی لگی اور وہ پکڑا گیا۔ جبکہ اس کا دوسرا ساتھی کشن پاسی موقع سے فرار ہونے میں کامیابی ہوگیا۔ زخمی ملزم کو فورا پولیس حراست میں لے کر ضلع اسپتال منجھن پور بھیج دیا گیا۔ موقع سے 01 طمنچہ 315 بور، 02 زندہ کارتوس، 02 کھوکھا کارتوس اور موٹر سائیکل برآمد کی گئی ہے۔

لکھنؤ: اتحاد ملت کانفرنس میں مولانا احمد وارثی خطاب کرتے ہوئے۔

اقلیتی وکلاء ٹرسٹ کے تحت ملی اتحاد کانفرنس میں اتحاد پر زور

سلطانپور (نامہ نگار): اقلیتی وکلاء ٹرسٹ کی جانب سے آج گرین میرج لان میں ایک ملی اتحاد کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ہر مکتبہ فکر کے علما نے شرکت کرتے ہوئے ملت کے اتحاد پر زور دیتے ہوئے تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کی بات کہی۔ جامعہ اسلامیہ کے ناظم اعلی مولانا محمد عثمان قاسمی نے کہا کہ اسلاف کی پیروی کے بغیر ملی اتحاد ممکن نہیں۔ جمعیت علما کے ضلع صدر مولانا سید مطہر السلام نے کہا کہ یہ ایک انقلابی امت ہے اس وقت کچھ حالات ایسے ہیں کہ ہمارے اندر مختلف قسم کی خرابیاں آگئی ہیں جنکا تدارک کرنے کی ضرورت ہے۔ جامع مسجد بیبیا کے امام مولانا قسیم قاسمی نے کہا کہ اللہ کے رسولؐ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب اور اپنا طریقہ چھوڑ گئے ہیں اسی کی اتباع کے ذریعہ اتحاد پیدا ہوسکتا ہے۔ جامعہ عربیہ کے پرنسپل مولانا محمد احمد وارثی نے کہا کہ آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ کی حیات طیبہ ہمارے درمیان موجود ہے آپ کے زندگی کے لحات موجود ہیں اگر ہم صدق دل سے رسول کی پیروی واتباع اختیار کریں تو ہماری صف بندی ہوسکتی ہے۔ جامعہ حبیبیہ کے استاد مولانا شکیل نے ملی قیادت سے شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ ملت کی پسماندگی میں سارا قصور قیادت کا ہے۔ مولانا وصی محمد خان پرنسپل حوضہ علمیہ چھبا نے کہا کہ شیعہ اور سنی کا کوئی مسئلہ نہیں ہے ہمیں رسولؐ اور اہل بیت رسولؐ کی پیروی اختیار کرتے ہوئے ملت کے اندر اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔ مولانا سید آصف نقوی نے کہا کہ اسلام کی بنیاد علم پر ہے ہم جہاں تک علم سے قریب ہونگے اتحاد قائم ہوگا۔ مولانا سہیل احمد ندوی نے کہا کہ ملت کیاندر ایک حوصلہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور صحیح معنی میں قرآن وسنت سے روشناد کرانے کی ضرورت ہے۔ جماعت اسلامی کے امیر مقامی ڈاکٹر کمال الدین خان نے کہا کہ ایک داعی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن جب سے اسنے اپنا داعیانہ کردار فراموش کردیا خانوں میں بنٹ گئی ملت کو پھر وہی عمل اختیار کرنا ہوگا جسکا آغاز اللہ کے نبیؐ نے کوہ صفا سے کیا تھا سابق ممبر اسمبلی صفدر رضا خان نے کہا کہ اس قوم کو اسکے سیاسی نمائندوں اور دیگر قائدوں نے خانوں میں بانٹ کر رکھا ہے اس قوم کو اپنی قیادت پر نظر رکھنی ہوگی۔ عزیز الرحمٰن ایڈوکیٹ، عبدالکریم ایڈوکیٹ اور محرم علی ایڈوکیٹ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اتحاد اور تعلیم پر زور دیا۔ اس پروگرام کی نظامت عاقل سلطانپوری نے کی۔ اس موقع پر شبیہ الحسنین ایڈوکیٹ، ڈاکٹر ہادی، عظیم قدوائی، معشوق علی ایڈوکیٹ، غلام معین الدین، احمد بھولا، رضوان ایڈوکیٹ، فرقان ایڈوکیٹ اور آفتاب احمد ایڈوکیٹ سمیت اچھی تعداد میں سامعین موجود تھے۔ ٹرسٹ کے ذمہ دار ایم ایچ غوری خان ایڈوکیٹ نے بھی کا شکریہ ادا کیا۔

آج سے بل جمع نہ کرنے والے بجلی صارفین کے کنکشن کاٹے جائیں گے

بجلی صارفین اپنے بقایا بل جمع کرادیں ورنہ کنکشن کاٹے جانے کی کارروائی کی جائے گی: ایگزیکٹیو انجینئر

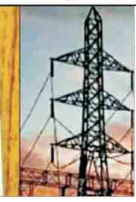

دیوبند (عارف عثمانی) بجلی محکمہ کی جانب سے کل (آج) سے بجلی ٹیم دیوبند نے بجلی چیکنگ اور بل جمع نہ کرنے والوں کے کنکشن کاٹے جانے کی کارروائی شروع کرے گی، بجلی محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر مرتیو جے شاہی اور جونیئر انجینئر پلکت ٹنڈن نے بتایا کہ اب ستمبر ماہ کے محض دو دن باقی ہے لیکن بجلی صارفین کی ایسی بہت بڑی تعداد ہے جنہوں نے ابھی تک اپنے بجلی کے بل جمع نہیں کئے، اس لئے پیر کے روز سے پورے دیوبند میں دو دن تک ایسے بجلی صارفین کے کنکشن کاٹے جانے کی مہم چلائی جائے گی جنہوں نے بار بار یاددہانی کے بعد بھی اپنے بجلی کے بل جمع نہیں کیے، مہم شروع ہونے سے پہلے ایک مرتبہ پھر بجلی محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر نے بل کی ادائیگی نہ کرنیوالے صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے بجلی کے بل جمع کرادیں ورنہ ان کے کنکشن کاٹ دیئے جائیں گے۔

خصوصی صفائی مہم کے دوران سڑکوں اور نالوں کی صفائی

156 رگھنٹوں کی خصوصی صفائی مہم کے دوران سبھی وارڈوں میں صفائی کرائی جائے گی: کوپن کمار

دیوبند (عارف عثمانی) سوچھ بھارت مشن کے تحت حکومت کی ہدایات پر دیوبند میونسپل بورڈ کے تمام وارڈوں میں چلائی جانے والی 156 رگھنٹوں کی صفائی مہم کے دوران شہر کے مختلف علاقوں کی صفائی کی گئی، وارڈ نمبر 14 رنیچل گڑھ اس صفائی مہم کے تحت سڑکوں، نالوں اور نالیوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ وارڈ میں جگہ جگہ پھیلے ہوئے کوڑے کو بھی اٹھانے کا کام کیا گیا، صفائی محکمہ کے انچارج کوپن کمار نے تمام وارڈوں کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ طے شدہ مقام پر ہی کوڑا ڈالیں اور اپنے اپنے علاقوں میں صفائی ستھرائی کا خصوصی دھیان رکھیں۔ انہوں نے لوگوں سے یہ بھی اپیل کی کہ وہ پابندی شدہ پولیتھین کا استعمال ہرگز نہ کریں، وارڈ نمبر 14 کی رکن کے شوہر شرافت ملک کی قیادت میں چلائی جانے والی صفائی ستھرائی مہم کے دوران خصوصی طور پر بیریان کے علاقہ سے گزرنے والے نالے کی بڑے پیمانے پر صفائی کرائی گئی، اس دوران میونسپل بورڈ کے افسران نے بھی دیوبند کی عوام کے نام اپیل جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر وارڈ کے باشندے صفائی مہم کے لئے میونسپل انتظامیہ کا تعاون کریں۔

انہوں نے کہا کہ خالی پڑے پلاٹ میں قطعی طور پر کوڑا کرکٹ نہ ڈالیں، وارڈ نمبر 14 کے باشندوں نے سڑکوں، نالوں اور نالیوں کی صفائی کئے جانے پر میونسپل بورڈ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا، اس صفائی مہم کے دوران صفائی انچارج رئیس عباسی، ہبین اور شوقین وغیرہ موجود رہے۔

امتحان طلبہ کی سوئی ہوئی صلاحیتوں کو بیدار کرتا ہے اور ان میں پوشیدہ ہنر کو نکھارتا ہے

جامعہ عربیہ قاسم العلوم و جامعہ عائشہ للبنات میں ششماہی امتحان اختتام پذیر

دیوبند (عارف عثمانی) کاندھلہ کے جامعہ عربیہ قاسم العلوم و جامعہ عائشہ للبنات میں منعقدہ ششماہی امتحان کا اختتام جامعہ کے مہتمم مولانا سید بدر الہدیٰ قاسمی کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر جامعہ میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات کے ساتھ ساتھ اساتذہ، علماء کرام اور ذمے داران کی بڑی تعداد شریک رہی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مشہور عالم دین اور مہتمم جامعۃ الصالحات تھانہ بھون مولانا سلطان رشیدی نے کہا کہ امتحان طلبہ کی سوئی ہوئی صلاحیتوں کو بیدار کرتا ہے اور ان میں پوشیدہ ہنر کو نکھارتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علم کا اصل مقصد صرف کتابوں کو یاد کر لینا نہیں بلکہ سوچنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ جامعہ کے نائب مہتمم مولانا سید مظہر الہدیٰ قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علمِ دین انسان کے اندر دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کی فکر پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس معاشرہ میں علم کا چراغ جلتا ہے وہی معاشرہ ترقی اور راہِ ہدایت پر گامزن ہوتا ہے۔ پرنسپل جامعۃ الصالحات باجی حنا نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک خاتون کا تعلیم حاصل کر لینا دراصل پورے معاشرہ میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ خواتین آئندہ نسلوں کی بہتر تربیت کر سکتی ہیں۔ باجی منتشاہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے بھیجا ہے۔ باجی مصباح نے کہا کہ ہم سب کو ہر وہ کام کرنا چاہیے جو رضا الٰہی اور انسانوں کی بھلائی کا سبب ہو۔ باجی گلستاں نے طالبات سے کہا کہ تعلیم حاصل کرنے سے نسلوں میں اصلاح آتی ہے اس لیے ہمیں اپنی کتابوں پر خوب محنت کرنی چاہیے تاکہ ہماری صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہو۔ مفتی اورنگ زیب نے اپنے خطاب میں کہا کہ دینِ اسلام انسانیت کی کامیابی کا مذہب ہے۔ پروگرام کے اختتام پر مہتمم جامعہ مولانا سید بدر الہدیٰ قاسمی نے طلبہ کی کامیابی اور روشن مستقبل کے لیے دعا کی اور جامعہ کی تعلیمی سرگرمیوں کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر قاری رضوان گوگوان، مولانا معاذ ہاشمی، قاری عبدالشکور، ماکاشف بدر، ماسٹر رضوان اور قاری رضوان انصاری طوبیٰ فلک ہاشمی، دانیہ فلک ہاشمی، مومنہ باجی، محسنہ باجی، عصرانہ باجی، باغ جہاں باجی سمیت متعدد معزز شخصیات موجود تھیں۔

جمعیۃ علماء کا صوبائی صدر منتخب ہونے پر مفتی سید عفان منصور پوری کو پیش کی مبارکباد

موصوف کا انتخاب دراصل دینی و ملی خدمات کا اعتراف ہے: حافظ فرقان اسعدی

دیوبند (عارف عثمانی) جمعیۃ اتر پردیش کے حالیہ انتخابی اجلاس میں نامور عالم دین مفتی محمد عفان منصور پوری کو صوبائی صدر منتخب کئے جانے پر دینی و ملی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مختلف ذمہ داران و عمائدین نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے ملت اسلامیہ کے لئے خوش آئند اور نیک شگون قرار دیا۔ بزرگ رہنما حافظ محمد فرقان اسعدی نے اپنے بیان میں کہا کہ موصوف کا انتخاب دراصل دینی و ملی خدمات کا اعتراف ہے۔ آپ کی قیادت ان شاء اللہ اتحاد و یکجہتی کی نئی راہوں کو ہموار کرے گی اور جمعیۃ علماء کی آواز کو مزید تقویت دے گی۔ مولانا سید سعد خانجہانپوری نے اپنے تاثرات میں کہا کہ مفتی عفان منصور پوری کا صدر منتخب ہونا اکابر کی علمی و فکری امانت کی پاسداری ہے۔

یہ فیصلہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ جمعیۃ علماء اپنے اکابر کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن ہے۔ مولانا موسیٰ قاسمی کنوینر تحفظ مدارس جمعیۃ علما مغربی اتر پردیش کلسٹر انے کہا کہ مفتی عفان منصور پوری کا صدر منتخب ہونا ہمارے لئے باعثِ مسرت ہے۔ آپ کی شخصیت سادگی، استقامت اور اخلاص کی آئینہ دار ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ مدارس کے تحفظ اور ملت کے مسائل کے حل کے لئے سرگرم کردار ادا کریں گے۔ مفتی عبدالقادر قاسمی نائب صدر جمعیۃ ضلع مظفرنگر نے کہا کہ یہ انتخاب مفتی موصوف کے اخلاص، علمی وقار اور تنظیمی صلاحیتوں کا نتیجہ ہے۔ نواسہ شیخ الاسلام کا صدر کے عہدے پر انتخاب ملت کے لئے ایک بڑی خوشخبری ہے۔

اجلاس کے بعد کارکنان و علماء نے بھی حضرت کے انتخاب پر دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے عہد کیا کہ حضرت کی قیادت میں جمعیۃ علماء اتر پردیش کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

ادھر، جامع مسجد کلاں سہارنپور کے منیجر مولانا محمد فرید مظاہری نے مولانا مفتی سید عفان منصور پوری کے جمعیۃ علماء ہند کا صوبائی صدر منتخب ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یقینی طور پر مفتی موصوف کی علمی و انتظامی صلاحیتوں سے جمعیۃ علماء یوپی مزید منظم اور بہتر انداز میں علمی، اصلاحی اور رفاہی خدمات انجام دے گی۔ انہوں نے اس حسن انتخاب کی ستائش کرتے ہوئے مفتی سید عفان منصور پوری کو مبارکباد پیش کی۔

کچھ لوگ محبت کا ماحول ختم کرنا چاہتے ہیں، کانگریس ایم پی عمران مسعود کا 'آئی لو محمدؐ' پر ردعمل

سہارنپور: (پی این ایس) ''آئی لو محمدؐ'' مہم کو لے کر ملک بھر میں ماحول گرم ہے۔ جہاں مذہبی رہنما ایک دوسرے پر الزام تراشی کر رہے ہیں وہیں سیاسی حلقوں میں بھی ہلچل مچی ہوئی ہے۔ سہارنپور کے کانگریس ایم پی عمران مسعود نے 'آئی لو محمدؐ' مہم اور بریلی میں ہوئے مظاہرے پر اپنا ردعمل دیا ہے۔ انہوں نے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اس مسئلے پر روک لگائیں اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ سڑکوں پر نہ آئیں۔ عمران مسعود نے کہا کہ مساجد نماز کے لیے ہیں۔ نماز کے بعد جمع ہو کر ایسا ہنگامہ نہیں کرنا چاہیے۔ کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کے دل میں محمدؐ کی محبت نہ ہو۔ جو محمدؐ سے محبت نہیں کرسکتا وہ مسلمان کیسے ہوسکتا ہے؟ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس کے پیچھے کارفرما لوگوں کی نشاندہی کر کے کارروائی کی جائے۔ کانگریس کے ایم پی عمران مسعود نے کہا، 'محمد میری زندگی کا مقصد ہیں۔ ان کے اصولوں پر چلنا اور ان کے نظریات کو اپنانے لیے ہمیں سڑکوں پر آنے اور اس طرح کی حرکتوں میں ملوث ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ کس قسم کا ڈرامہ ہو رہا ہے۔ یہ ناقابل قبول ہے اور اس سے گریز کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے علماء سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ آگے آئیں اور اس کو روکنے کی کوشش کریں۔ لکھنؤ میں ان پوسٹروں کے بارے میں جن پر 'آئی لو بلڈوزر' لکھا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ کیسا ڈرامہ ہے؟ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ آپ اس طرح کے کھیل کیوں کھیلنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے مزید کہا کہ اس سارے کھیل کے پیچھے کارفرما لوگوں کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ ''اللہ اللہ'' کر کے محبت کی فضا کو مکدر کی جا رہی ہے۔ اس طرح سے نفرت کی فضا کو دوبارہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ نفرت کی اس فضا سے ملک کو نقصان پہنچے گا۔ جس محمد کے نام پر یہ سب ہو رہا ہے، آپ لوگ اکٹھا ہو کر یہ سب کر رہے ہیں، یہ کسی صورت جائز نہیں ہے۔ اسے روکنا چاہیے اور اسے ہر حال میں روکنا چاہیے۔ 'آئی لو محمدؐ' کا پوسٹر لگانے اور مظاہرہ کرنے والے مسلمانوں کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں عمران مسعود نے کہا کہ بی جے پی صرف مسلمانوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔ وہ ہمیشہ مسلمانوں کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ مجھے یہ کہنے میں نہ کوئی شرم آتی ہے اور نہ ہی جھجک تاہم ہمیں ان چیزوں کو سمجھنا اور ان سے بچنا چاہیے جو نفرت پیدا کر رہی ہیں۔ تاہم محمدؐ نے انسانیت کا پیغام دیا۔ اگر آپ ان کی سوانح حیات پڑھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ کیا تھے۔

میرٹھ میں بی ڈی سی ممبر کا گولی مار کر قتل

میرٹھ: (پی این ایس) اتر پردیش کے میرٹھ ضلع میں ہفتہ کو ایک بی جے پی لیڈر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ قتل کا الزام اسی گاؤں کے ایک نوجوان پر لگایا گیا ہے۔

پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور فرار ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق، بی جے پی یوا مورچہ منڈل کے جنرل سکریٹری اور بی ڈی سی پرمود بھڈانا (35) کو ہفتہ کی صبح میرٹھ کے کیتھور علاقے کے بھدولی گاؤں میں بھینسوں کی گاڑی میں کھیتوں سے چارہ جمع کرنے کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسے تین گولیاں لگیں۔ بدھ کو اسی گاؤں کے رہنے والے شیوم کو گڑھ مکتیشور نان پور میں گولی مار دی گئی۔ پرمود بھدانا اور انکت، گاؤں کی پردھان کسم کے شوہر، شیوم کے ساتھ مل کر، ہاپوڑ ضلع کے گڑھ مکتیشور پولیس اسٹیشن میں رابن کے خلاف رپورٹ درج کرائی۔ رابن نے اس کا بدلہ لینے کے لیے جرم کیا۔ پرمود کو قتل کرنے کے بعد ملزمین نے انکیت کی کار اور اس کے گھر کے باہر فائرنگ بھی کی۔ ایس پی رورل ابھیجیت کمار نے بتایا کہ تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ تفتیش کے مطابق، گاؤں کی پردھان کے سسر، بی جے پی یوا مورچہ کے کیتھور منڈل جنرل سکریٹری پرمود بھدانا، صبح 8 بجے جانوروں کے لیے چارہ لانے کے لیے بھینس کی چھوٹی گاڑی میں کھیتوں کی طرف جا رہے تھے، الزام ہے کہ گنے کے کھیت میں چھپے رابن نے پرمود پر گولی چلا دی۔ پرمود کو تین گولیاں لگیں۔

بھینس بھی زخمی ہوئی جس کے پیر میں دو گولیاں لگیں۔ اطلاع ملنے پر وہ اور اس کا بیٹا انکیت جائے وقوعہ پر جا رہے تھے۔ راستے میں رابن نے ان کی گاڑی پر بھی فائرنگ کی لیکن وہ بال بال بچ گئے۔ اس کے بعد ملزمان نے ان کے گھر کے باہر کئی گولیاں چلائیں اور موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ پرمود کو ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اس کے بھائی ونود نے رابن کے خلاف رپورٹ درج کرائی۔ متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔

فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ سے تفتیش کے دوران تقریباً نصف درجن خول کے ڈبے برآمد کئے۔ سی او کیتھور پرمود کمار سنگھ نے بتایا کہ شیوم کو پانچ دن پہلے گڑھ مکتیشور میں گولی ماردی گئی تھی۔ ونیت بھدولی نے اس کیس کے سلسلے میں دو دن قبل میرٹھ کی ایک عدالت میں خودسپردگی کی تھی۔ گولو گینگ کو بھی تفتیش میں ملوث کیا گیا ہے۔ ونیت بھدولی کا تعلق گولو گینگ سے بتایا جاتا ہے۔ کیتھور پولس اس حوالے سے بھی تفتیش کر رہی ہے۔

جونپور میں دو بھائیوں کا قتل سالے کی سازش

جونپور (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے منگرآ بادشاہ پور تھانہ علاقے کے رام نگر گاؤں میں 13 ستمبر کی رات ہوئے دوہرے قتل کے معاملے میں پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ قتل کی یہ سازش مقتولین کے سگے سالے نے ہی تیار کی تھی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستبھ نے بتایا کہ گرفتار ملزم فتے عرف محمد کلیم (رہائشی دھنباد) نے اقبال جرم کیا ہے کہ مقتولین شاہجہاں (60) اور جہانگیر (45) نے اس کے کاروبار کے پیسے ہڑپ لیے تھے۔ جب اس نے رقم مانگی تو دونوں بھائی اس کے گھر گھس آئے اور اس کی ماں کو مار پیٹ کر بے عزت کیا۔ اسی ذلت کا بدلہ لینے کے لیے اس نے قتل کی سازش رچی۔ دوسرے ملزم انتخاب المختار (سونبھدر کا رہائشی) نے بتایا کہ یہ منصوبہ جیل میں بند بدنام زمانہ مجرم سونو عرف سراج کے اشارے پر بنایا گیا تھا، جو اس کا ماموں ہے اور جیل سے ہی موبائل چلا کر پیسے کا لین دین اور سپاری کا کام کرتا تھا۔ تیسرے ملزم بچے عرف معظم (رہائشی جونپور) کا بھی مقتولین سے کاروباری اور زمین کا تنازعہ تھا۔ پولیس پوچھ گچھ میں اس نے انکشاف کیا کہ پہلے بھی جہانگیر کو ممبئی میں شوٹروں کے ذریعے مارنے کی کوشش کی گئی تھی مگر شک ہونے پر وہ گھر سے نکلنا بند کر چکا تھا۔ واردات والی رات دونوں بھائی شادی کا کارڈ بانٹ کر لوٹ رہے تھے کہ گھات لگائے حملہ آوروں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے دو موبائل فون اور 740 روپے نقدی برآمد کیے ہیں۔ تینوں کو ترہٹی موڑ کے قریب سے گرفتار کیا گیا، تاہم اصل شوٹرا ابھی تک فرار ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ انہیں بھی جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس واردات کا انکشاف کرنے والی ٹیم میں تھانہ انچارج کے کے سنگھ کے علاوہ سب انسپکٹر گنگا ساگر مشرا، ہیڈ کانسٹیبل راکیش یادو اور کانسٹیبل پنکج مشرا، سندیپ یادو، جتیندر یادو اور راکیش مانی شامل تھے۔

راجہ رام موہن رائے کو پیش کیا خراج عقیدت

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) کے مراد آباد ڈویژن کے صدر چودھری عبدالصمد نے مشہور و معروف مصلح سماج راجہ رام موہن رائے کو انکے یوم وفات پر یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ہندو سماج پر اک ایسا عظیم کیا ہے جسے ہندو سماج بالخصوص ہندو خواتین انہیں ہمیشہ یاد رکھیں گیں اور رہتی دنیا تک اس کے لئے انہیں یاد کیا جائیگا۔

پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، تین مزدور زخمی

مراد آباد/ بجنور (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بجنور کے نہٹور تھانہ علاقے کے گاؤں کشن پور میں ایک پٹاخہ فیکٹری میں اتوار کی صبح تقریباً 7:30 بجے زوردار دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں تین مزدور زخمی ہو گئے۔

پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا۔ پولیس کے مطابق فیکٹری کا لائسنس گاؤں کے رہائشی بھودیو سنگھ کے نام ہے اور یہ پانچ ستمبر 2029 تک ویلڈ ہے۔ زخمی مزدوروں میں آشیش، بالیش اور ارون شامل ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دھماکے کی آواز سن کر مقامی لوگ جمع ہو گئے اور پولیس و فائر بریگیڈ کی ٹیم نے انہیں محفوظ باہر نکالا۔ اس وقت صورتحال معمول کے مطابق ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

درگاہ حضرت شاہ مکمل صاحب میں ہارٹ کیمپ کا انعقاد

70 مریضوں کی ای سی جی اور 50 سے زائد مریضوں کی ٹی ایف ٹی جانچ کی گئی

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) شہر کی عیدگاہ میں واقع حضرت خواجہ شاہ مکمل صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی درگا پر ایک ہارٹ کیمپ کا انعقاد سدھ ہسپتال کی جانب سے کیا گیا۔ کیمپ میں 125 سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا گیا، جن میں 70 مریضوں کی ای سی جی اور 50 سے زائد مریضوں کی ٹی ایف ٹی جانچ کی گئی۔ کیمپ میں آل انڈیا خانقاہی ایکتا مشن کے تمام سجادہ گان موجود رہے۔ ڈاکٹروں نے مریضوں کو بہترین علاج اور مشاورت فراہم کی جس سے وہ مطمئن رہے۔ اس موقع پر نواب حیات النبی خان، سید شبلی میاں، سید گلو میاں، سید سرور میاں، حافظ محمد افتخار، سید علی نعیم چشتی، حاجی ندیم اسحاقی، عارف منصوری، محمد عظیم، صوفی وسیم احمد، سید محمد ہاشم اور حاجی زبیر عالم کی خصوصی شرکت رہی۔

مقابلے سے آگے کامیابی اور شراکت کی کہانیاں بہت ہیں، مسلم نیشنل فورم کے اسٹیٹ کوآرڈی نیٹر فیض الرحمٰن نے مسلمانوں کی تاریخ پر ڈالی روشنی

دیوبند (عارف عثمانی) ہندوستانی مسلمانوں کو مرکزی دھارے کی گفتگو میں اکثر پسماندہ اور شکار کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ پھر بھی حالیہ برسوں میں کامیابی کی کہانیوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جو اس یک جہتی تصویر کو چیلنج کرتی ہے۔ یہ ہندوستانی مسلمانوں کی سائنس، فنون لطیفہ، کاروبار اور کھیلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، قوم کی تعمیر میں اپنے کردار کی نئی تعریف کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مسلم نیشنل فورم کے اسٹیٹ کوآرڈی نیٹر فیض الرحمٰن نے پریس کو جاری اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مثالیں ایک ایسی حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں جو شکار سے بالاتر ہے: ایک کمیونٹی جو اعلیٰ سطح پر اپنا حصہ ڈالتی ہے اور ساختی حالات کو تبدیل کر کے بااختیار بناتی ہے جو ان کی صلاحیتوں کو پنپنے کے قابل بناتی ہے۔ آزادی کے بعد ابتدائی دہائیوں میں ہندوستان میں مسلمانوں نے تحقیق اور اکیڈمی میں خدمات انجام دینے کے مواقع کو قبول کیا جس سے ملک کی سائنسی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔ یہ روایت آج بھی جاری ہے: مثال کے طور پر، شانتی سوروپ بھٹناگر انعام یافتہ ماہرِ وائرولوجسٹ ڈاکٹر شاہد جمیل نے وبائی امراض کے دوران انڈیا SARS-CoV-2 جینوم سیکوینسنگ کنسورشیم (INSACOG) کی قیادت کی، جس نے اختراعی سائنس میں مسلمانوں کی نمائندگی کی مثال دی۔ تعلیمی قیادت میں مسلم خواتین کا اضافہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پروفیسر نجمہ اختر نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پہلی خاتون وائس چانسلر کے طور پر نئی بنیاد ڈالی۔ اس مدت کے لیے انہیں 2022 میں پدم شری اور 2023 میں کرنل کمانڈنٹ کے اعزازی خطاب سے نوازا گیا۔ تقریباً اسی وقت پروفیسر نعیمہ خاتون علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی 123 سالہ تاریخ میں مقرر ہونے والی پہلی خاتون وائس چانسلر بن گئیں، جو کہ یونیورسٹی کی طرف ادارہ جاتی تبدیلیوں کی ایک طاقتور علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں میں خواندگی کی شرح 2023-24 میں بڑھ کر 79.5% ہونے والی ہے، جو قومی اوسط کے ساتھ فرق کو تقریباً ختم کر رہی ہے اور مسلم خواتین میں لیبر فورس کی شرکت دو سالوں میں 15% سے بڑھ کر 21.4% ہو گئی ہے۔ یہ اصلاحات ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح تعلیم تک بہتر رسائی اور آزاد ماحول اور مواقع نے کمیونٹی کو تاریخی رکاوٹوں پر قابو پانے کے قابل بنایا ہے۔ ہندوستانی مسلمان کاروبار اور صنعت کاری میں بھی اپنی شناخت

بنا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر وپرو کے بانی عظیم پریم جی نہ صرف ایک قابل احترام کاروباری رہنما ہیں بلکہ ملک کے معروف مخیّر حضرات میں سے ایک ہیں۔ 2023 میں، وہ ہندوستان کے دوسرے سب سے زیادہ فیاض عطیہ دہندہ تھے، جنہوں نے تعلیم جیسے اسباب کے لیے ?1,774 کروڑ (پچھلے سال کے مقابلے میں 267% اضافہ) عطیہ کیا۔ حبیل خراکی والا نے فارماسیوٹیکل کمپنی ووکارڈ کی بنیاد رکھی، جو کہ ریکومبیننٹ ہیومن انسولین تیار کرنے والی ایشیا کی پہلی کمپنی بن گئی، اور عرفان رزاک کا پرسٹیج گروپ ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا لسٹڈ رئیل اسٹیٹ ڈویلپر بن گیا ہے۔ فیض الرحمٰن نے کہا کہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مسلم خواتین نے بھی کامیاب کاروباری اداروں کی قیادت کی ہے۔ ثقافتی شعبہ تبدیلی کی شراکت کی اور بھی مثالیں پیش کرتا ہے۔ بالی ووڈ کے میگا اسٹار شاہ رخ خان کی 2023 کی بلاک بسٹر، پٹھان، جس میں وہ ایک محبّ وطن ہندوستانی جاسوس کا کردار ادا کرتے ہیں نے باکس آفس کے ریکارڈ توڑ ڈالے جبکہ مرکزی اداکار کی مسلم شناخت کی وجہ سے فلم کو نشانہ بنانے والی چھٹ پٹ بائیکاٹ مہم کو بھی مسترد کیا۔ دریں اثنا فن کے میدان میں، معروف طبلہ ساز استاد ذاکر حسین کو موسیقی میں ان کی شاندار خدمات پر 2023 میں پدم وبھوشن (ملک کا دوسرا سب سے بڑا شہری اعزاز) سے نوازا گیا۔ کھیل ہندوستانی مسلمانوں کے تعاون کی کچھ سب سے زیادہ متحد مثالیں پیش کرتے ہیں۔ ایشیا کپ 2023 کے فائنل میں فاسٹ باؤلر محمد سراج نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 21 رنز کے عوض چھ وکٹیں لے کر بھارت کو ٹائٹل دلوا دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی $5,000 کی پوری انعامی رقم محنتی گراؤنڈ اسٹاف کو عطیہ کر دی، ایک ایسا اقدام جس نے پورے برصغیر کے دلوں کو چھو لیا۔ اسی سال کے آخر میں، ورلڈ کپ میں، تیز گیند باز محمد شامی کم میچ کھیلنے کے باوجود 24 وکٹیں لے کر ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر بن گئے، جس نے کارکردگی کا ہندوستانی ریکارڈ قائم کیا۔ ہندوستانی مسلم خواتین کھلاڑیوں نے بھی نمایاں حصہ ڈالا ہے۔ ٹینس سٹار ثانیہ مرزا، جو 2023 میں ایک سے زیادہ گرینڈ سلیم چیمپئن کے طور پر ریٹائر ہو رہی ہیں نے لاتعداد نوجوان خواتین کو کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ اولمپک گیمز میں، گھڑسوار فواد مرزا ایشیائی سطح کا تمغہ جیتنے کے بعد دہائیوں میں گیمز کے لیے کوالیفائی کرنے والے پہلے ہندوستانی گھڑسوار بن گئے۔ یہ تمام اتھلیٹس، جن پر لاکھوں ہندوستانیوں نے خوشی کا اظہار کیا، اس بات کا زندہ ثبوت ہیں کہ حب الوطنی اور کھیلوں کی فضیلت کوئی مذہبی حدود نہیں جانتے۔

بنگلہ دیشی عوام نے یونس کو پاکستانی ایجنٹ قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر پر احتجاج کیا

نیویارک (یواین آئی) بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے جمعہ کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک) کو دوبارہ فعال کیا جائے۔ مسٹر یونس کے خطاب کے متوازی، امریکہ میں مقیم بنگلہ دیشی نژاد لوگ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر کے باہر احتجاج کر رہے تھے، انہیں پاکستانی ایجنٹ قرار دیتے ہوئے پاکستان جانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ میڈیا رپورٹس

کے مطابق اقوام متحدہ کے صدر دفتر کے باہر مظاہرین نے مسٹر یونس کے خلاف نعرے لگائے، انہیں پاکستانی قرار دیا اوران سے بنگلہ دیش چھوڑنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ''یونس پاکستانی ہے اور اسے پاکستان جانا چاہیے'' کے نعرے لگائے۔ اپنی تقریر میں مسٹر یونس نے پڑوسی ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک) کو دوبارہ فعال کیا جائے۔ تاہم یونس نے سارک کی ناکامی کا ذمہ دار ایک ملک (ہندوستان) کو قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق جہاں یونس بالواسطہ طور پر علاقائی مسائل کا ذمہ دار ہندوستان پر لگا رہے تھے، وہیں بنگلہ دیشی مظاہرین انہیں پاکستانی ایجنٹ قرار دے رہے تھے۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ مسٹر یونس کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہندوؤں اور دیگر اقلیتوں کے خلاف مظالم میں اضافہ ہوا ہے جس سے بنگلہ دیش ایک ''طالبان'' میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، یہ مظاہرے بنیادی طور پر سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے حامیوں کی طرف سے کیے گئے، جن کا الزام ہے کہ مسٹر یونس کی عبوری حکومت اقلیتوں، خاص طور پر ہندوؤں پر حملوں کو روکنے میں ناکام رہی ہے، اور بنیاد پرست گروہوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔

پاکستان عالمی دہشت گردی کا مرکز

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں وزیر خارجہ جے شنکر نے پڑوسی ملک کو کھری کھوٹی سنائی

نیویارک:(ایجنسی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں سیشن میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے عالمی اور علاقائی معاملوں پر ہندوستان کا رخ پیش کیا۔ انہوں نے دہشت گردی پر پاکستان کے کردار، پہلگام حملہ، دہشت گردوں کی مالی مدد اور ان کی عوامی طور پر ستائش کیے جانے کی مذمت کی۔ جے شنکر نے سلامتی کونسل میں مستقل اور عارضی رکنیت کی توسیع اور کونسل کو زیادہ نمائندگان سے پُر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پائیدار ترقی، آب وہوا تبدیلی، تجارت اور فوڈ سیکوریٹی پر ہندوستان کی ترجیحات کا ذکر کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں انڈسٹریل اسکیل پر دہشت گردی آپریٹ ہو رہی ہے۔ جے شنکر نے کہا، ''اتار چڑھاؤ بھرے وقت میں بحران کے دور میں آگے بڑھنا ضروری ہے۔ اس معاملے میں ہندوستان خاص طور سے اپنے آس پاس کے علاقوں میں تیار رہا ہے، چاہے وہ مالیات ہو، خوراک، کھاد یا ایندھن، ہم نے اپنے پڑوسیوں کی فوری ضرورتوں کا جواب دیا ہے۔'' وزیر خارجہ نے اپنی تقریر میں انڈیا کو 'بھارت' کے طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا، ''جب ہم اپنے حقوق کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہمیں خطروں کا مضبوطی سے سامنا بھی کرنا چاہیے اور دہشت گردی سے نپٹنا خصوصی ترجیح ہے۔'' انہوں نے کہا، ''ایک غیر جانبدار رپورٹ کارڈ یہ دکھائے گا کہ اقوام متحدہ بحران کی حالت میں ہے۔ جب امن خطرے میں ہے، جب ترقی وسائل کی کمی کی وجہ سے متاثر ہے، جب دہشت گردی کی وجہ سے حقوق انسانی کی خلاف ورزی ہوتی ہے تب بھی اقوام متحدہ جمے ہوئے رہتا ہے، جیسے جیسے اس کی اتفاق رائے پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے، کثیر الفریق پر اعتماد بھی کم ہوتا ہے'' جے شنکر نے جنرل اسمبلی میں آگے کہا کہ ہندوستان 'ٹیرف عدم استحکام اور غیر یقینی بازار پہنچ' دیکھ رہا ہے۔ ہندوستانی وزیر خارجہ کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نئی ٹیرف پالیسیاں نافذ ہوئی ہیں۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے آزادی کے بعد سے ہی اس چیلنج کا سامنا کیا ہے۔ ہندوستان کا پڑوسی ملک عالمی دہشت گردی کا مرکز رہا ہے۔ دہائیوں سے بڑے دہشت گردانہ حملوں کے نشان اسی ملک تک جاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی دہشت گردوں کی فہرست میں اس کے کئی شہری شامل ہیں۔ اس کی تازہ مثال اس سال اپریل میں پہلگام میں بے قصور سیاحوں کا قتل ہے۔ ہندوستان نے اپنے لوگوں کے دفاع کے لیے اپنے حقوق کا استعمال کیا اور ان حملوں کے ماسٹر مائنڈ اور قصورواروں کو انصاف کے کٹھرے میں کھڑا کیا۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ نسل پرستی، تشدد، عدم برداشت اور خوف کو جوڑتی ہے۔ یہ ایک ساجھا خطرہ ہے۔ اس لیے بین الاقوامی تعاون مزید مضبوط ہونا چاہیے۔ جب کوئی ملک کھل کر دہشت گردی کو ریاستی پالیسی اعلان کرتا ہے، جب دہشت گرد بڑے پیمانے پر کام کرتے ہیں اور انہیں عوامی طور سے نوازا جاتا ہے تو ایسی حرکتوں کی بلا امتیاز مذمت ہونی چاہیے۔

ہندوستان فیصلہ لینے میں اہل

امریکی ٹیرف کا ہند-روس رشتے پر کوئی اثر نہیں

روسی وزیر خارجہ کا اہم بیان

نیویارک:(ایجنسی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے امریکہ کے ذریعہ لگائے گئے 50 فیصد ٹیرف کے باوجود روس کے ساتھ تیل تجارت پر ہندوستان کے رخ کی پُرزور حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایسے معاملوں پر خود فیصلہ کرنے میں پوری طرح اہل ہے۔ لاوروف نے ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی ستائش کرتے ہوئے ہندوستان کی 'خود اعتمادی' کی تعریف کی۔ لاوروف نے کہا کہ جے شنکر کے ساتھ اپنی مستقل بات چیت میں وہ کبھی بھی تیل اور تجارت کا معاملہ نہیں اٹھاتے کیونکہ ہندوستان ان فیصلوں کو خود کرنے میں پوری طرح سے اہل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہند-روس رشتے پر امریکی ٹیرف کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

تمل ناڈو حکومت کا سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے تک وقف بورڈ کی تشکیل نو ملتوی کرنے کا فیصلہ

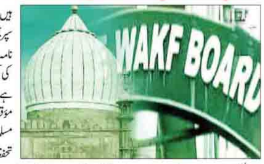

چنئی: (ایجنسی) تمل ناڈو کے اقلیتی بہبود اور نان ریزیڈنٹ تمل ویلفیئر کے وزیر ایس ایم ناصر نے واضح کیا ہے کہ ریاستی وقف بورڈ کو اس وقت تک دوبارہ تشکیل نہیں دیا جائے گا جب تک کہ سپریم کورٹ اس معاملے پر اپنا حتمی فیصلہ نہیں سنا دیتا۔ وزیر نے اپنے بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت نے وقف (ترمیمی) قانون 1995 میں تبدیلی کرتے ہوئے اسے 'یونائیفائیڈ وقف مینجمنٹ، ایمپاورمنٹ، ایفیشنسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 1995' کے نام سے نافذ کیا ہے، جو 8 اپریل 2025 سے مؤثر ہوگا۔ تاہم، اس قانون کے مختلف پہلوؤں پر مسلمانوں سمیت کئی حلقوں نے شدید اعتراضات اٹھائے ہیں۔ ایس ایم ناصر نے کہا کہ حکمراں ڈی ایم کے حکومت نے اس ترمیم شدہ قانون کی مخالفت کی ہے اور اسے سپریم کورٹ میں چیلنج بھی کیا ہے۔ ان کے مطابق کئی دیگر اسٹیک ہولڈرز نے بھی اس قانون کے خلاف عدالت عظمیٰ میں عرضیاں دائر کی ہیں۔ ان سب کو مدنظر رکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے 15 ستمبر کو عبوری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے ترمیمی قانون کی کچھ دفعات پر عمل درآمد روک دیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ریاستی حکومت کا مؤقف ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کرے گی۔ ہم جانتے ہیں کہ اس قانون کے نفاذ کے بعد برادری میں خدشات اور بے چینی پائی جاتی ہے، اسی لیے حکومت نے قانونی راستہ اختیار کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ میں اس کے خلاف اپیل کی ہے۔ جب تک سپریم کورٹ حتمی فیصلہ نہیں دیتا، وقف بورڈ کی تشکیل نو نہیں ہوگی۔'' وقف املاک کے انتظام سے متعلق یہ نیا قانون مسلمانوں میں شدید بحث کا باعث بنا ہے۔ مخالفین کا کہنا ہے کہ اس کے ذریعے مرکزی حکومت ریاستی خود مختاری اور کمیونٹی کے انتظامی حقوق کو کمزور کرنا چاہتی ہے۔ خاص طور پر یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وقف املاک پر کمیونٹی کا مؤثر کنٹرول متاثر ہوگا۔

سونم وانگچک کی گرفتاری پر راہل گاندھی کا سخت حملہ

بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا: ''لداخ کو آواز دو، انہیں چھٹا شیڈول دو''

نئی دہلی :(ایجنسی) کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اتوار کے روز الزام عائد کیا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس لداخ کے لوگوں، ان کی ثقافت اور روایات پر حملہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کی وکالت کی اور تشدد، قتل اور دھمکیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ یہ بیان لیہ میں بدھ کے روز ہونے والے تشدد کے تناظر میں سامنے آیا، جہاں جھڑپوں کے دوران چار افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ اس تشدد کے بعد سے، فسادات میں ملوث ہونے کے الزام میں 50 سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ لداخ کو ریاستی درجہ دینے اور چھٹے شیڈول کے نفاذ کے مطالبے کے سلسلے میں ماحولیاتی کارکن سونم وانگ چک کو (این ایس اے) کے تحت حراست میں لیا گیا اور انہیں راجستھان کی جودھپور جیل میں منتقل کیا گیا۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا کہ لداخ کے شاندار لوگ، ان کی ثقافت اور روایات بی جے پی اور آر ایس ایس کے نشانے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب لداخ کے لوگوں نے اپنی آواز اٹھائی تو بی جے پی نے چار نوجوانوں کی جان لے کر اور سونم وانگ چک کو جیل میں ڈال کر جواب دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قتل، تشدد اور دھمکیاں بند کی جائیں اور لداخ کو اس کی آواز اور چھٹا شیڈول دیا جائے۔

لداخ: لیہ میں پانچویں دن بھی کرفیو

لیہ:(ایجنسی) تشدد سے متاثر لیہ شہر میں اتوار کو مسلسل پانچویں دن بھی کرفیو نافذ رہا۔ نائب گورنر کوندندر گوپتا جلد ہی پابندیوں میں نرمی کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لیے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کریں گے، حکام نے یہ اطلاع دی۔ لیہ شہر میں ہفتہ کو پہلی بار کرفیو میں مرحلہ وار چار گھنٹے کی نرمی دی گئی، جو پر امن رہی۔ ایک اہلکار نے کہا، ''صورتِ حال معمول پر رہی اور کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ نائب گورنر جلد ہی راج بھون میں ایک سیکیورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کریں گے اور دن کے دوران پابندیوں میں نرمی کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔''

نماز جمعہ کے بعد اشتعال انگیز تقاریر کا الزام

کانپور میں 46 سالہ شخص گرفتار، دیگر کی شناخت جاری

کانپور:(ایجنسی) یہاں ایک 46 سالہ شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس پر الزام ہے کہ اس نے جمعہ کی نماز کے فوراً بعد عبادت گزاروں کے لیے اشتعال انگیز آڈیو کلپس چلانے کی کوشش کے ذریعے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کی، پولیس نے اتوار کو بتایا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ایسٹ) ستیہ جیت گپتا نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریلبازار پولیس نے ذبیر احمد خان عرف ذبیر غازی (46)، رہائشی چندری، سجات گنج، اور "20-25 نامعلوم افراد" کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ یہ شکایت سجات گنج پولیس پوسٹ کے انچارج راج موہن مشرا نے درج کرائی، جن کا الزام ہے کہ ذبیر مدر ہوٹل کراسنگ کے قریب اشتعال انگیز کلپس چلا رہا تھا تا کہ لوگوں کو حکومت اور انتظامیہ کے خلاف بھڑکایا جا سکے۔ یہ واقعہ جمعہ کی نماز کے اختتام کے فوراً بعد اجمیری مسجد میں پیش آیا۔ موقع پر جمع ہونے والے ہجوم میں تناؤ پیدا ہو گیا جب یہ آڈیو کلپس چلائی جا رہی تھیں۔ ڈی سی پی گپتا نے کہا کہ پولیس کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں، لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے ہجوم سے پر امن رہنے کی اپیل کی اور ہجوم کو جلدی منتشر کر دیا تا کہ صورتحال قابو سے باہر نہ ہو جائے۔ "اگر بروقت کارروائی نہ کی جاتی تو صورتحال کشیدہ ہو سکتی تھی۔" انہوں نے مزید کہا۔ اہم ملزم، ذبیر، کو جمعہ کی رات گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ دیگر ملوث افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں، افسر نے بتایا۔

جنسی ہراسانی کا ملزم مفرور سوامی چیتنیا نند گرفتار

5 دن کی پولیس حراست میں، دو فرضی وزیٹنگ کارڈ برآمد، ایک کارڈ میں اقوام متحدہ میں مستقل سفیر اور دوسرے میں برکس مشترکہ کمیشن کا رکن بتایا گیا ھے

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی کے وسنت کنج میں واقع شری شاردا انسٹی ٹیوٹ آف انڈین مینجمنٹ اینڈ ریسرچ میں زیر تعلیم 17 طالبات کے جنسی ہراسانی کے ملزم مفرور سوامی چیتنیا نند سرسوتی عرف پارتھ سارتھی کو دہلی پولیس نے اتر پردیش کے آگرہ کے ایک ہوٹل سے گرفتار کر لیا ہے، دہلی پولیس اتوار کی صبح اسے یہاں لے کر پہنچی ہے۔ سوامی کی گرفتاری کے بعد پولیس نے صفدر جنگ اسپتال دہلی میں طبی معائنہ کرایا اور اس کے بعد اسے پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے چیتانند کو پانچ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا۔ دہلی پولیس نے چیتنیا نند سے دو فرضی وزیٹنگ کارڈ برآمد کیے ہیں۔ ایک کارڈ میں اس کو اقوام متحدہ میں مستقل سفیر اور دوسرے میں برکس مشترکہ کمیشن کا رکن اور ہندوستان کا خصوصی ایلچی بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تین موبائل فون بھی برآمد کئے ہیں۔ پولیس اب تفتیش کرے گی کہ ملزم سوامی کے ساتھ کون کون لوگ ملوث تھے۔ پولیس ملزم کو ان مقامات پر لے جائے گی جہاں وہ طالبات کو اپنی مہنگی گاڑیوں میں لے کر گیا تھا۔ ملزم سوامی نے وزیر اعظم آفس سے جعلی شناختی کارڈ بھی حاصل کیا۔ دہلی پولیس حکام کے مطابق چیتنیا نند 50 دنوں سے مفرور تھا اور اس کی آخری لوکیشن آگرہ میں ملی تھی۔ دہلی پولیس کی کئی ٹیمیں چھاپے مار رہی تھیں۔ سوامی کو وسنت کنج پولیس اسٹیشن لایا گیا ہے، جہاں پوچھ تاچھ جاری ہے۔

بہار چناؤ: الیکشن کمیشن کا 300 آئی اے ایس سمیت 470 مرکزی مبصرین تعینات کرنے کا اعلان

نئی دہلی :(ایجنسی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخاب اور کچھ ریاستوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے مرکزی مبصرین (جنرل، پولیس اور اخراجات) تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن نے مختلف ریاستوں میں خدمات انجام دے رہے کل 470 افسران کو مرکزی مبصرین کے طور پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے 320 افسران، انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے 60 افسران اور انڈین ریونیو سروس (آئی آر ایس) کے 90 افسران شامل ہیں۔ اس کے علاوہ آئی آر اے ایس، آئی سی ایس جیسی خدمات سے افسران اس میں شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق یہ تمام افسران بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخاب اور جموں و کشمیر (بڈگام اور نگروٹا)، راجستھان (انتا)، جھارکھنڈ (گھاٹسیلا)، تلنگانہ (جوبلی ہلز)، پنجاب (ترن تارن)، میزورم (ڈمپا) اور اوڈیشہ (نواپاڑا) میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے مقرر کیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ایک پریس نوٹ میں بتایا کہ بہار اسمبلی انتخاب اور کچھ ریاستوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے مرکزی مبصرین کی تعیناتی ہوگی۔ کمیشن آئین کی دفعہ 324 اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 20 بی کے ذریعہ حاصل اختیارات کے تحت حلقوں میں انتخابات کی نگرانی کے لیے مرکزی مبصرین مقرر کرتا ہے۔ مبصرین تقرری سے لے کر انتخابی عمل کی تکمیل تک کمیشن کی نگرانی، کنٹرول اور نظم وضبط کے تحت کام کرتے ہیں۔

فلسطینی سفیر نے پی ایم مودی کی ستائش کی، کہا بھارت کے پاس بین الاقوامی منظر نامے کو بدلنے کی صلاحیت

نئی دہلی: (ایجنسی) بھارت میں فلسطین کے سفیر عبداللہ ابو شاویش نے ہندوستان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب سیاسی معاملات کی بات آتی ہے تو بھارت ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ نیوز ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے شاویش نے کہا کہ بھارت اپنی طاقت کے ذریعے عالمی منظر نامے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا،" جب ہم بھارت کی بات کرتے ہیں تو ہم

دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک کی بات کرتے ہیں۔ جب ہم بھارت کی بات کرتے ہیں تو ہم 1.4 بلین لوگوں کی بات کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا، " جب ہم بھارت کی بات کرتے ہیں تو یہ ایک ایسا ملک ہے جس نے آٹھ سال تک اقوام متحدہ میں خدمات انجام دیں، اور جب بھارت اقوام متحدہ میں کوئی فیصلہ کرتا ہے تو وہ بین الاقوامی منظر نامے کو مکمل طور پر بدل سکتا ہے۔ جب سیاسی معاملات کی بات آتی ہے تو بھارت ایک بڑا کھلاڑی ہے۔" ہم امید کرتے ہیں کہ بھارت اپنی انتہائی مضبوط، انتہائی قابل احترام اور مشہور سفارتی وسیاسی طاقت کو (فلسطین کے لیے) بروئے کار لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی مشرق وسطی میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کے لیے پانچ ملین امریکی ڈالر کا عطیہ دے کر فلسطین کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا،" یہ دو تجاویز پی ایم مودی کی صدارت اور ان کی حکومت میں منظور کیے گئے۔ بھارت نے ماضی میں بڑے پیمانے پر ایسا کیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان فلسطینی عوام کی حمایت آئندہ بھی جاری رکھے گا۔ شاویش نے کہا کہ فلسطینی صدر محمود عباس اور وزیر اعظم مودی کے درمیان تعلقات بہت اچھے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ جاری رہے گا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔